

اطلاع۔ یہ کتاب خاص مذہب اثنا عشری کی ہواہل سنت ملاحظہ فرمیں۔



مکتبہ دارالعلوم دیوبند
 دارالافتاء دارالعلوم دیوبند
 دارالحدیث دارالعلوم دیوبند
 دارالتفسیر دارالعلوم دیوبند
 دارالترجمہ دارالعلوم دیوبند
 دارالکتاب دارالعلوم دیوبند
 دارالطب دارالعلوم دیوبند
 دارالطبخ دارالعلوم دیوبند
 دارالحدیث دارالعلوم دیوبند
 دارالتفسیر دارالعلوم دیوبند
 دارالترجمہ دارالعلوم دیوبند
 دارالکتاب دارالعلوم دیوبند
 دارالطب دارالعلوم دیوبند
 دارالطبخ دارالعلوم دیوبند

صَبِّحْ مَصْرَافًا لَهَا صَبِّحْ عَلَيْهَا صَبِّحْ لَهَا صَبِّحْ لَهَا

جلد دہم

دفتر مکتبہ

دفتر مکتبہ

مکتبہ دارالعلوم دیوبند
 دارالافتاء دارالعلوم دیوبند
 دارالحدیث دارالعلوم دیوبند
 دارالتفسیر دارالعلوم دیوبند
 دارالترجمہ دارالعلوم دیوبند
 دارالکتاب دارالعلوم دیوبند
 دارالطب دارالعلوم دیوبند
 دارالطبخ دارالعلوم دیوبند

دیدار کے محلہ کے کنز
 مطبعہ محمد علی خان



۴۱
 پادشاہ فراسان کی زیارت کرتے
 ہر دوس کا رخ زار و ملاک طوطا ہے
 مینون جہان موتی کا ظلم کا خلف ہے
 وینچاک کا جو زخم ہر سوز و غم ہے

اس تختہ دنیا پر اگر عرش برین ہے
 حشاوہ زمین ہر وہ زمین ہے پڑھ میں ہے

۴۲
 ایسا کہ جو صد نے جو دیکھا ہے
 اچھ بھگتے تھیں جو دنیا سے تھوڑے
 کھار کر اٹھتے تھیں شہزادی جاہ
 ستارہ چھ کیسے آفرود پر والہ

رستے میں کوڑا کر کو جفاقت ہے خدا کی
 اور شہر کی خوشی چھ خنات ہے ہر رضا کی

۴۳
 ملاک سے خاتم غریب انجیل ہے
 خفا کہ دنیا ملک کیلیم و خیا ہے
 اوضا سن تھیں جس جی لقب پر تو خیا ہے
 خفا میں مجھو کی شفاعت کا پید ہے

جرات میں ید اللہ کی شہر کا وارث
 عزت میں ہر مظلومی شہر کا وارث

۴۴
 اللہ سے خفیج و حکیم کی شکر
 وہ سوسہ جوت پر خود ہے راجت
 وہ شمس و صمد و خفیج اور وہ تربت
 اللہ کی قدرت پر ہیں اللہ کی قدرت

نزد اور و کورنت جو بہت ہوتی ہو
 وہاں فاطمہ پوتی کے لیے تھو ہر بارو

۴۵
 یمن بیان کر کے ہر ایک
 آت آت کو میں ہوں کی ہر ایک
 دیکھا کہ ہر ایک کی ہر ایک
 ہر ایک کی ہر ایک کی ہر ایک

جانی ہر وہ شخص ہر شاگرد کو
 اب جانی ہوں دیکھ کے لیے میں شاگرد کو

۴۶
 جہان پہلی و ذرا تھو خانا
 اور ظلم لیا اور تھو اس کی کا دامان
 کی ہر ایک کی ہر ایک کی ہر ایک
 ہر ایک کی ہر ایک کی ہر ایک

تلاو مجھے اسم شریف اپنا زبان سے
 جانی ہو کہان اور تم آئی تھیں کہان سے

۴۷

۱۰
 اس کی بی بی نے سر کر لیا جو کمر آگیا
 بنام نشان ہو نہیں نہ پوچھو پوچھو
 مین ہوں کہ وہ مین ہی جسکو مین نام
 مین ہوں پتیل ہو اچھا کل نام

۱۱
 کیون شہنشاہ نذر اگر کرین نام
 مین مین اپا کے شاہ سرفراز
 ناز و نیات کو اصر کرنا جو آغاز
 نبی ہن خواہے لیک کی اقرار

۱۲
 رستے میں لانا جو بہت کمر آگیا
 نواز بار و زمین اسیطع وہ نام
 جیسا مونی سے ہو رستے میں غلام
 اور بولے کہ انھیں تو قابل نام

۱۳
 نہ ہر اجوسی ہو وہ لنگار میں ہی ہوں
 بشیر کی مان اور غرا دار میں ہی ہوں

۱۴
 بشیر کو جیلے غرا دار میں پیار سے
 انکو بھی اسیطع سے نہوار میں پیار سے

۱۵
 یہ ہر وہ زمین عرش سے سرسبز ہے
 یہ سو صریح شہ دین یا کوں کی ہے

۱۶
 مین ہوں مین شیان کی بی بی
 مین ہوں جلایا لکھ کر کے بی بی
 مین ہوں قلع کی کشت کا تخت
 مین ہوں مان کی بی بی کوں غرا دار

۱۷
 اسے منو نزار ماروہ سید بابا
 اکبار زیارت مری نزار جو بابا
 مرزا جی جی مین ہوا مین غرا دار
 جانا ہوں حدین اول مین بابا

۱۸
 الفتہ کر شیا و مونی کو گایا
 آواز جی دی خانے کو بھی آگایا
 بہر اچھا عالم مین درازن بابا
 چلین سے یوں ایفوق الافک نایا

۱۹
 مین ہوں ترنج کیا جسکے جسکو
 مین ہوں کفن تک نکلا جسکے پسکو

۲۰
 مرتے مین نزار مری راہ مین اگر
 دیتا ہوں انھیں غسل کفن آپ مین اگر

۲۱
 کس طرحے تو سوتا ہی ہشیار ہو غافل
 بیدار ہو بیدار ہو بیدار ہو غافل

۲۲
 مین ہوں ایک پر مونی جو بابا
 مین ہوں تو نزار جو بابا
 مین ہوں کوئی کوئی شہ خط
 بیان آئی مین کی بی بی کو بابا

۲۳
 اب بھگت مین کرنا جو علی و شہ بابا
 آقا خاصہ دور سے آک نزار و نیلا
 قادیہ ہوا روضہ اقدس مین نزار
 ہوا جودان اور جی طالع ہو بیدار

۲۴
 داؤد تھا ایک خادمہ کلک فات
 خوف بوجہ دار ازندیر سکافات
 دلا آیا بی بی سے نزار و نیلا
 شہ سے لگا لی لکھ آپ کو بابا

۲۵
 اسکرٹ بلا جاتی ہوں کھوٹے کو
 بونے کے لیے رد چکی اب روؤں سپر کو

۲۶
 گو دیدہ دل جانب سلطان امیر
 پر سو مین شہین ایک قدم سے

۲۷
 کیا رہے نام نہ پائی ادا ہوئی
 مونی جی مونی اور لکھ لکھ ہی مونی

<p>۱۷۱ پھر خادموں کے چھینچا کر کیا بیوی کے لیے چادر لٹائی تھی بہار سے بیباک سے قاسم ہوا مباد مال اپنا جو دیکھا تو گارو دروازہ</p>	<p>۱۷۲ پھر پھر پھر بہ بزرگ ایک پاشاہ ان کے کم و لطف کی سب سے بڑا گاہ نار کوئی اور کا جو شاہ میں ناگاہ عالم میں پہنچے ہیں مریے دانستہ</p>	<p>۱۷۳ تھانے لگے فوج و افکار کا اور سب دیکھ کر کھنکھایا اسی سے شہید امر سے سید سے آقا پس شہادت پہنچیں شیخ دیا صدقا</p>
<p>۱۷۴ پھر سوچیں گے پکارا کہ یہ کیا ہے نار کو تو دلیل آپ کے روئے میں کیا ہے</p>	<p>۱۷۵ بھکو تو خیر آپ کے روئے میں کیا ہے حیرت ہر امان کے عوض آزار دیا ہے</p>	<p>۱۷۶ عارف سے لہو بہا ہر شہول بکا ہو کیون سنہ سے نہیں بولتے کیا بھٹکا ہو</p>
<p>۱۷۷ دیکھا کہ تم اور طاغوت بھی ملے تغذیہ نہ کیا جا رہی تھی سے کیا نہ ان کی دولت ہوئی گئی تھی تو اس بہار سے بھٹکا دیا گیا زعفران تھا</p>	<p>۱۷۸ تجلیاں تار سے لپکتی ہوئی ہاتھ لگا دیں بیچ بڑا بیوقوف خیر بھی گھجیاں نہ پٹیاں دیکھ دیں انہوں نے پہنچے پڑ پڑتی مری بات</p>	<p>۱۷۹ شہ نے کہا تو تھیں، مجھے انہیں بجلا آپ ہی تو حال ملے بھٹکا ہو گیا راستہ جو صد سے ہوا سب مجھ سے دھڑکا وہ روئے سے نکلا ہیں ان قبر پر بھٹکا</p>
<p>۱۸۰ جیسے کہ فریح شہر دان پڑھ کر دھکا پہلے میں آلا آج کا جند سے کر دھکا</p>	<p>۱۸۱ بکہ کے فریح شہر والا کی طرف کو سرنگے وہ زوار پلا دیاں بھٹکا کو</p>	<p>۱۸۲ مارا جو طاغوت رخ زوار پہ غافل دیکھ اسکا نشان ہر گز زوار غافل</p>
<p>۱۸۳ کی جیت خیر کیا کیجے بھٹکا کیا کیجے جو حادثہ اور زوار ناگاہ بہار میں کیجے کہ زحاکیری فریاد پہان پہنچا کر کیجے پھر مری ادا</p>	<p>۱۸۴ جان بختی وین داؤد وین داؤد دیکھا کہ بڑا خوشی ہو گیا کوہیم بھٹکا کہ بڑا خوشی ہو گیا کوہیم جیسا کہ بنا ہوا بھٹکا کوہیم</p>	<p>۱۸۵ نار کی کہ ضرب لگے ہوئے تھی نہ دیکھا ہی درد سے کوہیم کوہیم گر بیان نہ دے دے دے دے دے دے کیون بچا ہوا بھٹکا کوہیم</p>
<p>۱۸۶ پر چھا بھی نہ تخت بگر شاہ عرب نے یا ہر کیا روئے سے مجھے کھینچ کر بنے</p>	<p>۱۸۷ سرنگے ہیں اور زوار رخ پاک ہوا ہر گو یا کہ ابھی رہا ہر گول پاک ہوا ہر</p>	<p>۱۸۸ کیون بچ دیا تھیں نام کے تو چھ کیا تیری طرف کو مرنے زار کے قدم بھٹکا</p>

<p>۵۵</p> <p>ماشا از آرد ز گنگار غایت گر نیک غایتها جو مانی نوید نم تو چون ملکر اسے معان گوید دل بچوے بر عاشق جان باز کاہد</p>	<p>۵۶</p> <p>روا جواد داد گیا رخسے باج اور جاکے گرا زار مولائے قدیم کستا خطا بخش مری بر مہم نقد یہ کے قابل ہوں میرا قلم</p>	<p>۵۷</p> <p>زینا بین زودار و نہ چکر شام اور شش بین لطیف و عطا بیک خجک کو پیہر روان ہونے بعد باج زدار و غرا و ارجی جلیکے جہاں</p>
<p>اب لوگ کہیں گے بخف و کرب بلا کے زوار شاہ کیا روضہ میں رشتا کے</p>	<p>والہ تو قبول شہنشاہ ام ہے زوار تجھے شاہ خراسان قسم ہے</p>	<p>غل ہو گا کرتھا ہے ہو ایستہ دین شہر کے سب سے پلین غلہ برین</p>
<p>۵۸</p> <p>کرتا ہر تاسف مرے احوال کیجئے جا کر یہ سزا کیوں مرے دوست نبی خاں یہ یقین زوار سے نبی جانا ہر بخف میں وہ گلا کرنے کو</p>	<p>۵۹</p> <p>کجا خوب تر خفت میری غفلت بڑا ہے یہ وعدہ کل آئین تو پہنچے ہی دوا وطن و فخر و منتظر لیتا کیا بیٹھے سے کھانے کو</p>	<p>۶۰</p> <p>ہاگاہ رفا سانسے ہو نودا اک آئندہ نورانی فردوس چا ہوا ہو بگاد وہ ملک دعو صلوہ اندازہ مولائے طلعے میں شمار</p>
<p>شکوہ جو کر گا وہ مرا شیر خدا سے پھر زرد ملی جاؤ گا کیونکر میں جیا</p>	<p>فرمایا کہ الفت کا ترے مجھ کو یقین ہے پر کہ کہ تجھے اب تو گلا مجھے نہیں ہے</p>	<p>چلائی گے قدسی کہ سوا ہی ہر رشتا کی آدہ ہے یہ مظلوم غریب لغز با کی</p>
<p>۶۱</p> <p>کرتا ہر سب لانے سے نہ لیا کرتا تھا تو بویا کرتے آقا کو بھجیاد خونبر سے نکلتے ہوئے کرتے ہیں یا شاہ از آرد غرضت مکر و فریاد</p>	<p>۶۲</p> <p>اب تو لکھا تو خفت میں مرا شکوہ اب تو بھجیاد مجھ کو درشت میں اصل اب تو بھجیاد مجھ کو درشت میں اصل نارائے کہانیں ہیں ایسی بھلا</p>	<p>۶۳</p> <p>ناقصے اور آرائی کے سلطان عالم نہیں کہہ سکتے ہیں لیٹ جائیے انہم ولایت بعد از کرب و کشتی بھجیاد زرد میں جانا جی جائیے بھجیاد</p>
<p>جانا ترار رخصت سے مجھے شاق بھائی آشاہ خراسان ترار شاق ہر بھائی</p>	<p>وہ سنج کہان اب تو یہ ملت ہوئی اصل رخسارہ زیبائی زیارت ہوئی حاصل</p>	<p>جنت میں اول شہار ہوں اصل میں پہلے چلون اور مر زوار ہوں اصل</p>

<p>۴۴ بزرگوں میں دور تھا ناموس کی حاجت بیرنی نوشادات بھی ہوئی بریں جس وقت کہ لکھنے پر شاہ سے خبر کھا کر کہ روئے مایہ ملک حور</p>	<p>۴۳ حاج بھی اس لکھنؤ کی جا ظالم نے عطا کیا میرے لیے کوئی بڑے تھے اس نے اپنے نہیں بڑے تھے بن علم جو عابد و احکام</p>	<p>۴۲ بزرگوں میں دور تھا ناموس کی حاجت بیرنی نوشادات بھی ہوئی بریں جس وقت کہ لکھنے پر شاہ سے خبر کھا کر کہ روئے مایہ ملک حور</p>
<p>۴۵ شیر کو ہو گا قلعہ حال رضا پر وہ روئے مایہ شاہ شہدا پر</p>	<p>۴۶ ناموس بھی بیٹا بھی تھا راتھا وطن میں اور میرا نو کتبہ تھا اگر تیار رسن میں</p>	<p>۴۷ برآپ کے بیٹوں میں غریب اغریا ہوں مظلومی غریب میں حضرت سوا ہوں</p>
<p>۴۸ بے بیچ میں اگر نہ انداز لکھنے اب فیصلہ جو ہم کر رہی ہیں نورست رضا قوام ہے اسے کتبہ نادر اعلیٰ خست میں ہو دونوں باہ</p>	<p>۴۹ مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا</p>	<p>۵۰ بزرگوں میں دور تھا ناموس کی حاجت بیرنی نوشادات بھی ہوئی بریں جس وقت کہ لکھنے پر شاہ سے خبر کھا کر کہ روئے مایہ ملک حور</p>
<p>۵۱ تم دونوں کے زائر بھی اس طرح مان یک مرتبہ سب داخل گلزار جہان ہوں</p>	<p>۵۲ حضرت کے برابر تو کسی درجہ میں کہیں اب اپنی غریبی پہن انصاف طلب ہوں</p>	<p>۵۳ مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا</p>
<p>۵۴ اشارہ دیکھتے رہا ہونے کی غیبت اور دست رضا تھا گناہ کا گناہ اور بھی وہ میں ہو گئے دیان فخر کے لیے کہنے کی جہان میں سے چھوڑ</p>	<p>۵۵ بزرگوں میں دور تھا ناموس کی حاجت بیرنی نوشادات بھی ہوئی بریں جس وقت کہ لکھنے پر شاہ سے خبر کھا کر کہ روئے مایہ ملک حور</p>	<p>۵۶ بزرگوں میں دور تھا ناموس کی حاجت بیرنی نوشادات بھی ہوئی بریں جس وقت کہ لکھنے پر شاہ سے خبر کھا کر کہ روئے مایہ ملک حور</p>
<p>۵۷ مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا مظلومی میں گھر میں رہتا</p>	<p>۵۸ بزرگوں میں دور تھا ناموس کی حاجت بیرنی نوشادات بھی ہوئی بریں جس وقت کہ لکھنے پر شاہ سے خبر کھا کر کہ روئے مایہ ملک حور</p>	<p>۵۹ بزرگوں میں دور تھا ناموس کی حاجت بیرنی نوشادات بھی ہوئی بریں جس وقت کہ لکھنے پر شاہ سے خبر کھا کر کہ روئے مایہ ملک حور</p>

۴۴
 کہ غلج کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۴۵
 خیرین نقطہ نور نہ جھٹکے
 باد و جهان و زمین و آسمان
 باطل کا نشان نہ ہو
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح

۴۶
 سزا بقدم ہر خداست
 وہ سینہ باز و دہ کمر
 دل و بدن و عجب نور و شاد
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح

۴۷
 اٹھانے تو ہے یہ کہ میں
 انجام ہو کیا خوب جو
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح

۴۸
 باندھی ہو کر ہر خدا
 سرخ ہو کر دوش و شول
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح

۴۹
 ہر سکر و تانہ میں
 رگ رگ میں ہر ایک
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح
 ہر ایک کی طرح

۵۰
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۱
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۲
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۳
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۴
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۵
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۶
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۷
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۸
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۵۹
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۶۰
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

۶۱
 کہ بے حدت کو بیکار کر دیا
 سارے ہونے کے لئے
 شہر کے ہر گھر میں
 اب تمام ایک ہی طرح کے
 زور و زلف میں ہوں

<p>۱۷۱ اے مومن! دعا تھا لعینت نے اس کو قندہ تھا کوئی اس کو لگا تا کوئی نہ اس مومن کو دیندار سے کہتے تھے سنگ بان تک کر بلافت اولاد میر</p>	<p>۱۷۲ اس مومن کو دیندار سے کہتے تھے سنگ قندہ تھا کوئی اس کو لگا تا کوئی نہ رشتہ تھا درویش خداوند عقیقہ بدلا ہے کہ میرے اب تو مظلوم</p>	<p>۱۷۳ چہرہ ان کے آخری بیوت چھایا اوسا پ کے سامنے حجاج کے لایا یوں مومن دیندار نے حاکم کو سنایا ہے باور کیسے میرے سامنے آیا</p>
<p>۱۷۲ وہ کتا تھا یہ ظلم ہر مجھ پر تو بجا ہے سجاد کا بازو بھی تو رشتے سے بندھا ہے</p>	<p>۱۷۳ مان باپ کی توقیر ہو درگاہِ خدائے باقر کی عوض ہو نہیں خدا راہِ خدائے</p>	<p>۱۷۴ مختار ہو جو سپہ ہونفلور جفا کر مجھ کوں کر اسکو کہ تیغ جفا کر</p>
<p>۱۷۳ کتا تھا کوئی اب اسے بھیج دیا کتا تھا کوئی اسے لگا دیا کوئی تلوار کتا تھا کوئی شخص نہ مجھے گایا نہ بان اسکو کہ جلد نہ بھر خونخوار</p>	<p>۱۷۴ مادر سے لگا کر نے بچہ تلوار نینو مجھے اب وہ بچہ ایزد خوار باور کے گلے پر جو خان حاکم کی تلوار مشر بن نہ پوچھے جین کی لکڑی</p>	<p>۱۷۵ عدا نے مطلق کیا خطہ ریان جلا کو ناگاہ دیا اسے یہ زمان اولاد علی سے میرے خورشید زرخشان جیسا اسے موت کو زمان میں نہاں</p>
<p>۱۷۴ یہ کتا تھا یہ ظلم ہو مجھ پر تو روا ہے شیر کا بھی حلق تو خنجر سے کھا ہے</p>	<p>۱۷۵ شہزادہ آفاق تیغ جفا ہو انکس کر آقا پہ یہ ندی نہ خدا ہو</p>	<p>۱۷۶ جید کا نشان عالم ہی سے سادہ زندہ اسے اب خاک پر دین چھایا</p>
<p>۱۷۵ الفصہ ہو اعظم سے مومن کو بچایا وعدہ کیا اور گھر میں کیا اپنے دیوار نیچے بیان کرتا تھا احوال یہ سارا ناگاہ یہ بات کہے کہا کہ نظر آ</p>	<p>۱۷۶ مادر کے کما میں تو چون اس میں باقر جین توکل ہو جس کی سچے کو نہیں آیا جو آفاق میں آئے بن کیا کہ لالہ الیہ میرے آئے</p>	<p>۱۷۷ لی باقی میں جلا دے وہ لفٹ منبر اوسے چھپایا لایا اسے دیوار سے باج تھی مومن دیندار کو جی تاپ نہ دم میں تھا ہے چلا آتا تھا وہیں</p>
<p>۱۷۶ میرے لیے کیوں سیدہ زہرا بولا بان بچہ بکھر کر غریب کا اندر ہے</p>	<p>۱۷۷ گھر جید کر ارکا غربت میں لگا بانوں کے تو منہ چھوینے کا چھٹا ہے</p>	<p>۱۷۸ مارا جو طاقہ اسے اک اہل جفا نے سر پٹ لیا قبر میں مجھ کو بھٹا ہے</p>

<p>۱۲۴</p> <p>ایستاد بیا ملک کو بر آکر آئی آئی بر سر سے روئے وقت بیاہی میں نے کو جو روئے ایند شای ن بہر و کاشن فروری سے راہی</p>	<p>۱۲۵</p> <p>بیان کو جو یونیون بیا خطر آئی مومن کا پسر خاک پہنچا کیا بیان پوشیدہ خاک بر او درختان اور خاک بشیران چلا گیا بیان</p>	<p>۱۲۶</p> <p>جہاں سے پہر طوفان سے گھلا آس کو دیکھ صوم کو حضرت بچلا تھے بیٹہ فروری سے سات بجے تھقت سے غایت سے اسکو گھلا</p>
<p>۱۲۷</p> <p>ایدا ہوئی گر کچھ دیر دین کو ہم قبضہ قدرت اولٹ دینگے دین کو</p>	<p>۱۲۸</p> <p>بیشی کی بہت تھی جو اس تہ جگر کو پھر پھر کے نظر کرتا تھا قبر پسر کو</p>	<p>۱۲۹</p> <p>نکو زمان تیر لگے گور کا کیا تھا خود شمع شبستان کرم جلوہ ناتھا</p>
<p>۱۳۰</p> <p>یکو جو در اولت میں زندہ بیشی کو فدا کر رہا اپنے اپنے نفع دین غم اولاد و حقیقت میں رہا کیا سبک دل رہی کر نہیں کرنا</p>	<p>۱۳۱</p> <p>یکو جو تیر کے در عقد نکاح بہت سے چلے دیے پھر حق کی راہ میں جو بہت کوک مصوم نے باقی وہ آپ یہ افندے تھوٹے شال</p>	<p>۱۳۲</p> <p>افسارہ فرشتہ نے تھوٹا چھپایا مناجی پورہ رخ شمس سے اوٹھایا تیر کے آسے دیکھیں مبارک پہنچایا تیر کو دیکھ نادان مجب تر پڑایا</p>
<p>۱۳۳</p> <p>ہر چند مٹاتا ہی یا قبال و شرم کو ہو اسکو گوارا یہ گوارا نہیں ہم کو</p>	<p>۱۳۴</p> <p>ایدا ہوئی قبر میں اس رشک فر کو جیدر نے کیا کو دین مومن پسر کو</p>	<p>۱۳۵</p> <p>جیدر کا مکان دوش سول و شرم تھا وہ جیدر کرار کے کاڈھے پہ چڑھا تھا</p>
<p>۱۳۶</p> <p>سب کو آل بیکیت سے فرمان بہشتی عطا اسکو کیا خوشی پہر کے لکھا یہ اگر اپنا کر بیان میں جو ملک اسکو نہر دریشان</p>	<p>۱۳۷</p> <p>بہشتی عطا اسکو کیا خوشی افق میں اوندھ لکھو چھپایا بابون میں جو اٹھا جو بار اسکو چھپایا پھر اسکو صوم کو دیکھ کر سنا</p>	<p>۱۳۸</p> <p>مان بیک اوں کو دیکھ سکھ چھا وہ مان اسکو دیا جیدر کے پہر چھا دراز سے پہر چھا گیا شہر چھا مان بیک اوں کو دیکھ دان چھا</p>
<p>۱۳۹</p> <p>رو بہنیں ہر چند پیشے سے لست کر نزدیک ہر افلاک گرت خاک پشکر</p>	<p>۱۴۰</p> <p>علامت سے نہ نہ ناپہن خون کی جا میں تجھ نہ لگو مرے پونے نہ جا</p>	<p>۱۴۱</p> <p>مادر کو تسلی تھی نہ کچھ ہوش بد کو بیابا ہوئے ہی آواز پسر کو</p>

<p>۱۰۰ دروازہ جو کھولا تو خطا اور بی دیکھا کہ درختان عجیب کرکے قبیل میں خدیں کھیل خاتم داد و پا خسار کی شہادت یقیناً ہو لال</p>	<p>۱۰۱ اگر دینا معین و حید صف مولا سے غریبان تھا اگر کھیل کا ان کی شہادت بھی سنو شیخ رختا بر شاہ غفہ کشا ناخجیر</p>	<p>۱۰۲ ماہ ذیل دشتی و میر و نشان افق ملک طبع و علم و دولت و دان انبوہ ملک میں چین و تندر انسان ایمان میں صبح و نظر میں لسان</p>
<p>۱۰۳ بنتا ہوا آغوش پر میں پسرایا کیا نسل مقصود میں دشمن مہرایا</p>	<p>۱۰۴ اٹھنے بڑے صاحب شمشیر کو مارا کتاب ہر خدا خود کہ مرے شیر کو مارا</p>	<p>۱۰۵ خسبہ دم و سر نہ تھے شاد کی گھر میں لے فرسے ماؤں میں عجب موسم پر بھی</p>
<p>۱۰۶ احوال جو چھوڑ دیا ہے بھلا انہی نہیں چھوڑی ہے کچھ کچھ کچھ کرب پر نہیں کھینچا ہوا ناگاہ کرب پر نہیں کھینچا ہوا ناگاہ</p>	<p>۱۰۷ ایکسے سبب دین دار حرم لایا محبوبین لہو کا کب سوز کا پایا ظالم نے چلنے یہ ایمان کو بھجایا ظلمہ کو ماسدین کب سوز کو لایا</p>	<p>۱۰۸ ناگاہ نمایان کجود میں و سافر باعن میں شائق تو راق تعویذ گاہ نوزی شگفتہ سر لائے خاطر میان کیا بہت غلطی ہوئی خاطر</p>
<p>۱۰۹ اکٹھ و کرم کا میں ہوں حال کہاں تک کانہ نہ پہنچا کر مجھے لائی ہیں تک</p>	<p>۱۱۰ جست کہ نہان خاک میں شاہ خجست محراب کی زیست ہر نہ مہر کاشرف</p>	<p>۱۱۱ مشاق جو آئے تھے وہ حلیم میں سے مستاز ہوئے بیت ساشان میں سے</p>
<p>۱۱۲ اگر ازل از کھانہ حکام و زبان نیکوئی کے پیکل ہوئی آسان پرکٹ بلا میں جوئے سیدز نشان سرایا کہ چھوڑ دیا خط و نشان</p>	<p>۱۱۳ فونین گلزار الم و شاد و لالت اور نقد لان پہند و دہشت سبب انکسرت سستی میں شاد و لالت سبب بیت و بیت کا سبب و لالت</p>	<p>۱۱۴ نکسرت جو بیت ہوئے فانی نکسرت جو بیت ہوئے فانی نکسرت جو بیت ہوئے فانی نکسرت جو بیت ہوئے فانی</p>
<p>۱۱۵ او گھر جو چہاں کہے ہو یر ستم کو برسا بھی کہنے نہ دیا شاہ اور کو</p>	<p>۱۱۶ اچھے حکومت شہید کاو نے پائی خوشید و نشان کی جاو نے پائی</p>	<p>۱۱۷ ہاں دہل سلام رکھل مدنی ہو ہر شہر کا رہے کہ نہ بہت تکلی ہو</p>

<p>۴۵ مکون گئے ان نفاذ سے خواہان جو خود غرضین کے بارے اور ایک مکان</p>	<p>۴۶ رہنورد اور ایک تاس ہے جی کی سید کی ہر روز کی بلکہ غایت انعام دیا اور اسے</p>	<p>۴۷ کے گوش کار کے اور شاہ نہیں نہ سب سے جو ایک کامیابی اور ایک چوہے یا ایک کے</p>
<p>گو ایک طرف اور نیز ایک پر شرط سوم قتل شہنشاہ</p>	<p>بھی بھی غیر فتح جو کوئی اس روز بھی غلط و یا</p>	<p>شہ نے کہا تا کہ ہر بازو سے پیر کی زری</p>
<p>۴۸ منظورین کی قتل نظامت بدین کی اس ایسا ہی کہ کلا نہ</p>	<p>۴۹ تسلیت و ای چہ سید یکین غیر فتح جہا تھا کوئی</p>	<p>۵۰ انسان نے کمال بہر کیا جہے کہ انسان نے حضرت</p>
<p>دورخ میں گیا خلد سے وہ آمارہ ہوا ہر من</p>	<p>لوفج ہوئی بادشہ عقدہ کشاکی لوفج ہوئی دست زبرد خدا کی</p>	<p>تو نے خبر دی ہے کہ بارد ہر جسم</p>
<p>۵۱ مندیق و ایق ماہ رمضان میں محتاج ہے بیان</p>	<p>۵۲ کشتا ہوا چکر ایک الجیش دان و امین جاہ آئے اس</p>	<p>۵۳ انصاف کے میں نماز تو کبریا مشت کہنا تو</p>
<p>نہی ہو کہ طاعت نہ فاقون کے سبب زرق</p>	<p>ظہر کی پیشی باطن میں کہ</p>	<p>رخند کہ اعداد پہلے تو بدلا</p>

۴۴۴
مردم کو ایند که در این عالم
مردم کو ایند که در این عالم
مردم کو ایند که در این عالم
مردم کو ایند که در این عالم

۴۴۵
اینها خفا شب در حال نشویند
اینها خفا شب در حال نشویند
اینها خفا شب در حال نشویند
اینها خفا شب در حال نشویند

۴۴۶
کلیه کتب که در این عالم
کلیه کتب که در این عالم
کلیه کتب که در این عالم
کلیه کتب که در این عالم

۴۴۷
را تون کو چو فرصت نما دیند
را تون کو چو فرصت نما دیند
را تون کو چو فرصت نما دیند
را تون کو چو فرصت نما دیند

۴۴۸
دن آید که ما هر مجیب نجو من
دن آید که ما هر مجیب نجو من
دن آید که ما هر مجیب نجو من
دن آید که ما هر مجیب نجو من

۴۴۹
کیا کما بنین کما ناکه چون
کیا کما بنین کما ناکه چون
کیا کما بنین کما ناکه چون
کیا کما بنین کما ناکه چون

۴۵۰
آنی که از آن عین شکر
آنی که از آن عین شکر
آنی که از آن عین شکر
آنی که از آن عین شکر

۴۵۱
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم

۴۵۲
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم

۴۵۳
در ویش کو کما ما و دنیا کرتی
در ویش کو کما ما و دنیا کرتی
در ویش کو کما ما و دنیا کرتی
در ویش کو کما ما و دنیا کرتی

۴۵۴
دل نعمت دنیا سے لکنا نہیں
دل نعمت دنیا سے لکنا نہیں
دل نعمت دنیا سے لکنا نہیں
دل نعمت دنیا سے لکنا نہیں

۴۵۵
نہی بکما کما سے عرشا و نجف
نہی بکما کما سے عرشا و نجف
نہی بکما کما سے عرشا و نجف
نہی بکما کما سے عرشا و نجف

۴۵۶
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم

۴۵۷
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم

۴۵۸
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم

۴۵۹
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم

۴۶۰
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم

۴۶۱
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم
کما کما که در این عالم

۲۶۳
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

۲۶۴
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

۲۶۵
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

بیکش محراب سر شاہ کا حق تھا
 بیکش محراب سر شاہ کا حق تھا
 بیکش محراب سر شاہ کا حق تھا
 بیکش محراب سر شاہ کا حق تھا

میں غم و اندوہ ہر کوہ کا چٹ جائے
 میں غم و اندوہ ہر کوہ کا چٹ جائے
 میں غم و اندوہ ہر کوہ کا چٹ جائے
 میں غم و اندوہ ہر کوہ کا چٹ جائے

بیرم لعلیں مرے شوہر پر جفا کی
 بیرم لعلیں مرے شوہر پر جفا کی
 بیرم لعلیں مرے شوہر پر جفا کی
 بیرم لعلیں مرے شوہر پر جفا کی

۲۶۶
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

۲۶۷
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

۲۶۸
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

شہ کے لہا حاصل تھیں فریاد سے کیا کر
 شہ کے لہا حاصل تھیں فریاد سے کیا کر
 شہ کے لہا حاصل تھیں فریاد سے کیا کر
 شہ کے لہا حاصل تھیں فریاد سے کیا کر

ظالم نے کیا وارہ جو شیر جفا کا
 ظالم نے کیا وارہ جو شیر جفا کا
 ظالم نے کیا وارہ جو شیر جفا کا
 ظالم نے کیا وارہ جو شیر جفا کا

تھیکے المین کو کی سریت سہا
 تھیکے المین کو کی سریت سہا
 تھیکے المین کو کی سریت سہا
 تھیکے المین کو کی سریت سہا

۲۶۹
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

۲۷۰
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

۲۷۱
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ
 ایک بیخود حال غلام شاہ

میں تو ہوں مہاراجات نہ امین
 میں تو ہوں مہاراجات نہ امین
 میں تو ہوں مہاراجات نہ امین
 میں تو ہوں مہاراجات نہ امین

اک دریاؤں کا منہ دھڑکے جلوں
 اک دریاؤں کا منہ دھڑکے جلوں
 اک دریاؤں کا منہ دھڑکے جلوں
 اک دریاؤں کا منہ دھڑکے جلوں

سرینے ہیں تیرے ہیں تیرے ہیں
 سرینے ہیں تیرے ہیں تیرے ہیں
 سرینے ہیں تیرے ہیں تیرے ہیں
 سرینے ہیں تیرے ہیں تیرے ہیں

نظام

۴۰
بیاضہ سبطین سے جو گراں
سرسبز کر دوں لڑائی کی
تیریک جھٹکے پانچویں سیریاں
نر زوہر مہر اٹاؤ کا پیرل لال

۴۱
بیٹوں کی بھی کتنے تھے پیریاں
رستہ سجدہ چوہا غلغلہ ناگاہ
لا سہا پانچم لمعان کو چوہا غلغلہ
پنچسین پینچسین کی کھڑکی

۴۲
انہوں نے بھی افسانہ کی پانچ
خانہ کی جی انہوں نے انہوں کو وار
کیا توں تھے وہ پانچویں چوہا
پانچویں اسوں کوئی تیریاں

۴۳
پچاسے کہ تیر سے شق آپا سر سے
پچو پنے تیر کی بھی حضرت کو خبر سے

۴۴
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
لاؤ تو سر سے سانسہ پانچ کر پیر کو

۴۵
تا پیر گیا اونکو یہ ہوا کہ وطن سے
باندھے کتنی زرب کاشوم رس سے

۴۶
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
پچو پنے تیر کی بھی حضرت کو خبر سے

۴۷
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
لاؤ تو سر سے سانسہ پانچ کر پیر کو

۴۸
تا پیر گیا اونکو یہ ہوا کہ وطن سے
باندھے کتنی زرب کاشوم رس سے

۴۹
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
پچو پنے تیر کی بھی حضرت کو خبر سے

۵۰
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
لاؤ تو سر سے سانسہ پانچ کر پیر کو

۵۱
تا پیر گیا اونکو یہ ہوا کہ وطن سے
باندھے کتنی زرب کاشوم رس سے

۵۲
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
پچو پنے تیر کی بھی حضرت کو خبر سے

۵۳
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
لاؤ تو سر سے سانسہ پانچ کر پیر کو

۵۴
تا پیر گیا اونکو یہ ہوا کہ وطن سے
باندھے کتنی زرب کاشوم رس سے

۵۵
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
پچو پنے تیر کی بھی حضرت کو خبر سے

۵۶
تیر سے کہ تیر سے شق آپا سر سے
لاؤ تو سر سے سانسہ پانچ کر پیر کو

۵۷
تا پیر گیا اونکو یہ ہوا کہ وطن سے
باندھے کتنی زرب کاشوم رس سے

<p>۱۰ بیخ کن سبیلین تیرے جانے بلایا اور نہ غم نہ تیرے سکار و کسار سرایت کی بجائے غم سب پر ہوا من غلام بدین نے غم پر غم</p>	<p>۱۱ ناس کو جو غم نہ تیرا ہے دیکھو تیرے لیے جا بیکجا ہے راجا بیکجا دیاں حیدر کی اسکا جانے لاکھ لکھ پاتھانے غم کے لیے ہے</p>	<p>۱۲ اب سرت کی کتنی غم کی ہے لڑائی نہانے سے آئے ہے غم کب کب چوٹی اب حیدر کی اسکا کچھ چوٹی پر غم کی ہے</p>
<p>۱۳ اور نہ آہ سے حال ہے اب بند آئین ہوئی جانی تعین کا بیخ کن غم سب پر ہوا غم پر غم سے جو تیرا ہے</p>	<p>۱۴ تیرے لیے ہوئی حالت غم کا غم نہایت ہو ادا ہے اب تیرے لیے ہوئی حالت غم کا غم نہایت ہو ادا ہے اب</p>	<p>۱۵ اشک لکھو کی جاری ہیں جڑیں مار کا قلع ہو چکا باہا کی ہے</p>
<p>۱۶ بیخ کن غم سب پر ہوا غم پر غم سے جو تیرا ہے</p>	<p>۱۷ غم نہایت ہو ادا ہے اب غم نہایت ہو ادا ہے اب</p>	<p>۱۸ اشک لکھو کی جاری ہیں جڑیں مار کا قلع ہو چکا باہا کی ہے</p>
<p>۱۹ بیخ کن غم سب پر ہوا غم پر غم سے جو تیرا ہے</p>	<p>۲۰ غم نہایت ہو ادا ہے اب غم نہایت ہو ادا ہے اب</p>	<p>۲۱ اشک لکھو کی جاری ہیں جڑیں مار کا قلع ہو چکا باہا کی ہے</p>

[illegible]

۴۴
مزمور یہ تعالیاں کہ کر رہیں ہیں
کہیں قدرت تعالیٰ دیجاوے
تو نشانِ جہانِ حق ہے جیتی جا
پاڑا ہے تو دمِ سجدہ نہ کرے بار

۴۷
جو کہ سفر کے کاموں میں رہا
حال انقباض میں تھا میں کیا فائدہ
بار بار فریاد کیے تھے اے فانی نے عطا
کے لیے اور کیا کر سکتا تھا

قطع پر شاک تھل بدعجب ادا ہے
خاتمہ صبر کا بھیڑیہ کی اور لاو ہے

سچو فتنے عاہد بیار سد اسجد و مین
یعنے کانا گیا با یا کا گلا سجد و مین

ذر جبریل خیر مینے کی دیا جاتے تھے
 نام یوسف کا مگر یکہ دو دیکھتے تھے

۵۲
تجارت و سفر و تجارت و تجارت
کتاب صاحب اندوه و بلا و تجارت
زقاریا و کتاب و تجارت و تجارت
تجارت و سفر و تجارت و تجارت

۵۵
نسخہ نسخی ایک کہ دستور پر ایک نسخہ
بازم کہ فلجہ کو جادو میں
نشیست پر کھڑا تھا وہ نشیست و ناہ
جائے خود کرتے تھے تقسیم بیان

۴۰
 بین بایک وایک
 شک و شک
 یک فن و یک فن
 انعام و انعام

بہشتیہ کے یہ عاشق قیوم ہوئے
! پے نظارم تھا عجماد جی منطوم ہو

تھا یہی فیض وہ جتیک کر رہے دنیا میں
پرگئے غار کسی پشتِ شہِ والہ میں

ملکیا خاک میں سب گھیریں روغن کونکر
کت گیا کاشن حیدر میں روغن کنکر

۷۲
 یزید کاوشیہ تہذیب کا بیان
 ایسے دیپھول کہ چھوٹے
 بھوتہرے سے ملتا ہے
 اس کی سزا نہ ملتا ہے

۱۷
رواجائیں جس کی ایک نام پہلام
بسط الشک کو جو چاہا تھا
مالی قوت پانچ کے لیا باب ستام
کے بن خاور مولائے کی کردو کلام

۴۹
انفیس بعد پور قضا انھیں شہر
منت دولت و بیا و وقف تھا
ضمت یکمین آتھی مگر شہر
الحق جلیب پورا وزیر برابن

ایوں نامہ کیا کریم الہی بنی کے لایق
انرا نہ بدن زمین عباد کے لایق

نہ تو ستر ہونہ سکھاتے تو کچھ پتہ ہو
یہ بھی عجیب ماست کہ تم جیتے ہو

بیسے کہ رگ کہ ماہ کو یکے کر افرو
زندہ گزارد سکے کات سنہ خمریہ

<p>۴۱</p> <p>خونین شہسوار کی پادشاہی عمر کے روزا پادشاہی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>	<p>۴۲</p> <p>کنا شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>	<p>۴۳</p> <p>نارنگی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>
<p>پھر طواف کی خدمت رسالت کر لیا طوق پہنے ہوئے تھان کی زیارت کر لیا</p>	<p>قید کر لیا تو تھیں لشکر شام آ پہنچا آج زینت کی تھان کا یہ پیام آ پہنچا</p>	<p>بہتری کون کچھ کرنا شاد نہیں طوق پہنچے صدر تجھے کیا اور نہیں</p>
<p>۴۴</p> <p>کنا شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>	<p>۴۵</p> <p>کنا شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>	<p>۴۶</p> <p>نارنگی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>
<p>سفر شام کا چہرہ ہیکہ پیام آیا ہے طوق و زنجیر پہن کر یہ سلام آیا ہے</p>	<p>کر بلا ہوئی ہولی شام کو بناؤنگی میں بھائی کی بھرپور وہاں سوگت برباد کر لیں</p>	<p>پھر دربار آستہ مجھوں کیا آ نہیں بیڑیاں پاؤں میں اور طوق ڈیگر آ نہیں</p>
<p>۴۷</p> <p>کنا شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>	<p>۴۸</p> <p>کنا شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>	<p>۴۹</p> <p>نارنگی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی شہسوار کی</p>
<p>دیکھو کلمہ علم پر ہیکہ پیام آیا ہے زنجیر و زنجیر پہن کر یہ سلام آیا ہے</p>	<p>رہنمائی میں آمل بناؤنگی میں زنجیر و زنجیر پہن کر یہ سلام آیا ہے</p>	<p>موسے تبارک و تعالیٰ میں نہیں زنجیر و زنجیر پہن کر یہ سلام آیا ہے</p>

<p>۱۹</p> <p>کے یہاں منہ سے نکلتا تھا اور بند سے چلا سب سے کالدا زینب خستہ ہوئی تاقہ پر چل دفعہ وہاں پہنچی آٹھ سال</p>	<p>۲۰</p> <p>ساتھ ساتھ تاجان جو کچھ تمام از سے زلیا نکلتا تھا چاہا تمام سوتی بچیت سے دور کر کے کیا چھوٹا چاہا ہم بھی ہو جائیگا دیکھ کر امام</p>	<p>۲۱</p> <p>حادثہ اڑت حسن نائب پیر زینب قابل نہیں تامل سے دیا دیا راوی لکھا اب جیسا وقت تھا نائب طلب باقر سے ہم حضرت</p>
<p>دیکھا مائے بہت رو کر چلا آہ تنگے سر باقر سے جیسا آہ</p>	<p>ہو کر پائون تاجا پاز سے بچر ہوئی کر پڑا طوق میں گروں سے تاخیر ہوئی</p>	<p>اور کہا بعد میں سید ابراہیم مسند احمد مختار کے مختار ہوئے</p>
<p>۲۲</p> <p>کیا کہوں کہ چوچا وقت نہ تھا رو کر باقر سے کہا باقر سے چلا نہیں دیکھیں باقر سے جو چاہا کہہ کر دنا ہو اور دیکھیں تمام چلا</p>	<p>۲۳</p> <p>چشم اعجاز کا تاجا جانا اسے اعجاز سے بڑھ کر پیر ہو گیا کہ انہیں گلے سے لیا پوچھا ہے بیویں بیویاں</p>	<p>۲۴</p> <p>بھیت اٹھا دیا اس سے باہر اسے تاقہ کو بہت سے دیکھا اندو گاہ اسے سائے اسے دیا کے یہاں تاقہ میں تہہ پہنچا</p>
<p>ساتھ بجاو کے زینب یعنی محل میں فاطمہ پاس میں ہوئی کے برکتی رہیں</p>	<p>ہوئے وہ توڑ گئی آس ہاری زینب راہ سے شاہ کی خدمت میں سدھار گئی</p>	<p>غل ہو موت سے ہو سید عالی فہوس مسند شاہ شہیدان ہوئی عالی فہوس</p>
<p>۲۵</p> <p>برن احادیث میں وارث مرید شامی راہ میں زینب وفا کی آواز زینب عابد نے بھی کو کیا احوال تاجا و کہتے تھے جان بڑی تھوکتا</p>	<p>۲۶</p> <p>چوچا نے کہا پیر نام نہ پیر انے عابد کو دیا اب میں پیر چین تاجا نے دنیا میں نہ کیا اصل ان عبد الملک سے کا جیسا ہوا</p>	<p>۲۷</p> <p>مسلک تاقہ تاجا کی بہت تاقہ تاجا نو نکاحان تاقہ پیر کیا تاقہ سکون آپ تھیں میں سکون جیسا کہ تاقہ تاقہ تاقہ تاقہ</p>
<p>پوچھنے زینب کہ تاقہ کر لیں رہے روئے والی سر باقر تاقہ تاقہ</p>	<p>تاجا جانب سے علم نام کی تھیں ہوئی نہ پیر تاقہ کی سجاد سے نہ پیر ہوئی</p>	<p>تب مجھوں گے کہ تاقہ تاقہ کی قریب امامت کو تاقہ تاقہ کی</p>

۴۰
موتو ناوہ کی موت و زنا
ساتھ موت سے بڑھ کر تو موت سے بڑھ کر
ناگمان ان کے حضرت سے کسی کے کیا
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

۴۱
دیا ناوہ نے نیت پتھر کی
اور دوا ہو اٹھ میں کیا ورنہ
نیک و نوری اٹھ کی پھر یہ دور
تیر جا کر پتھر کا کارہ و زنا

۴۲
موتو ناوہ کی موت و زنا
ساتھ موت سے بڑھ کر تو موت سے بڑھ کر
ناگمان ان کے حضرت سے کسی کے کیا
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

شہ کے فریاد اچھا ہے وہ کیوں کر ہوگا
باکے دیکھو مرسے باباں کھد پر ہوگا

شہ سے فریاد اچھا ہے ہاں نہ وہ آئیگا
ہر یقین آج اسی قریہ مر سبائیگا

فریاد اچھا ہے نہ کیوں قبلہ دین پر
ہر فریاد اچھا ہے مر مر مر مر مر مر مر

۴۳
کچھ ایسا تو مایہ چوہہ شاہ
آج حضرت نے نظر ناوہ کا احوال
نیک و نوری سے بڑھ کر تو موت سے بڑھ کر
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

۴۴
کچھ ایسا تو مایہ چوہہ شاہ
آج حضرت نے نظر ناوہ کا احوال
نیک و نوری سے بڑھ کر تو موت سے بڑھ کر
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

۴۵
کچھ ایسا تو مایہ چوہہ شاہ
آج حضرت نے نظر ناوہ کا احوال
نیک و نوری سے بڑھ کر تو موت سے بڑھ کر
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

یہاں سے چوہہ شاہ مر مر مر مر مر مر مر
سبھی آگھوں سے مر مر مر مر مر مر مر

یہاں سے چوہہ شاہ مر مر مر مر مر مر مر
سبھی آگھوں سے مر مر مر مر مر مر مر

یہاں سے چوہہ شاہ مر مر مر مر مر مر مر
سبھی آگھوں سے مر مر مر مر مر مر مر

۴۶
بجلا ناوہ کا مایہ چوہہ شاہ
کے ناوہ سے کہا جیسا کہ مر مر مر
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

۴۷
بجلا ناوہ کا مایہ چوہہ شاہ
کے ناوہ سے کہا جیسا کہ مر مر مر
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

۴۸
بجلا ناوہ کا مایہ چوہہ شاہ
کے ناوہ سے کہا جیسا کہ مر مر مر
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

یہاں سے چوہہ شاہ مر مر مر مر مر مر مر
سبھی آگھوں سے مر مر مر مر مر مر مر

یہاں سے چوہہ شاہ مر مر مر مر مر مر مر
سبھی آگھوں سے مر مر مر مر مر مر مر

یہاں سے چوہہ شاہ مر مر مر مر مر مر مر
سبھی آگھوں سے مر مر مر مر مر مر مر

یہاں سے چوہہ شاہ مر مر مر مر مر مر مر
سبھی آگھوں سے مر مر مر مر مر مر مر
ناتہ مایہ کا یقین اپنی جگہ پر لیا

<p>۴۵</p> <p>و کھنڈے سے نکلنے والی جانور یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>	<p>۴۶</p> <p>کیا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>	<p>۴۷</p> <p>یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>
<p>آئیگیل یا آپ پر یہ بات کہی ہے نہیں انہیں تھک کے یہ پال ہی ہے</p>	<p>اُس وقت یہ تھا شور اور اور سے زیادہ کے پس رکھتے ہیں تھک دہر سے</p>	<p>نم اپنے عزیز کا جو سب اہل حرم کو تم لاٹھو نہ اپنے نہیں روانے ہو ہو کو</p>
<p>۴۸</p> <p>یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>	<p>۴۹</p> <p>یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>	<p>۵۰</p> <p>یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>
<p>لوٹا نہ نہیں یا نہ نہیں اہل فامون پر دان چڑھیں یا نہ چڑھیں تہہ قدم</p>	<p>دل پیور یا ریت بھی ایک ہی نہیں بس کھیل گئے جانہ وہ چوڑے سے سن میں</p>	<p>دریا پہ ہوا شور کہ پاس کی ہو آمد رن بولا کر لیا رکھ لیا سو کی ہے آمد</p>
<p>۵۱</p> <p>یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>	<p>۵۲</p> <p>یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>	<p>۵۳</p> <p>یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر یا پتھر</p>
<p>تھا کرتی جو گھر میں رکھا تھا ہو نام ہی گھر کر رکھا تھا</p>	<p>یہ فوج شہادت کامر لوت رہے تھے اکاچمن مرنے لوت رہے تھے</p>	<p>خاموش تھا شکر کہیں گاہ بچی ہو وہ جنگ کی تصویر کا گویا روت تھا</p>

۱۰۰
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 آخر جو بنا یا بھی تو با ہم یہ بنایا
 تھیں کسے فو سے تین اسے غضب کیا
 لڑتے ہیں، زندگی دونوں کیا

۱۰۱
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 قدر کی سطر کا جو ات بھی کیا
 اس جو جو یہ خود یہ دونوں نہ کیا
 نقاش میں خود کیا سطر تو کیا

۱۰۲
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ثبات کی طرح انہو کی سیاق میں کیا
 نیکو جو ہم حراں یہ خود کیا
 نیکو جو ہم حراں یہ خود کیا

۱۰۳
 ان دونوں کی زندگی میں بڑا کھیت کیا
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

۱۰۴
 خاص تھا اور دیدہ نقاش اور دھرتی
 نقش کھینچا خرم کہ یہ رخ مد نظر تھے

۱۰۵
 رالیل کا لام نہ کہ ہر اک لف دوتا
 یہ وہج میں ہر قلب کے اس لام کی جا

۱۰۶
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 یہ وہج میں ہر قلب کے اس لام کی جا

۱۰۷
 کیا حال یہ جھٹ سطرین میں کیا
 مٹاں یہ نشان تیرا تو کیا

۱۰۸
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

۱۰۹
 جو ہن میں اتنا نہیں کام کرینگے
 لڑکے ہیں یہ لڑکے بڑا نام کرینگے

۱۱۰
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 یہ وہج میں ہر قلب کے اس لام کی جا

۱۱۱
 چلاک یہ ہے ہن رہیں کوئی دم میں
 اسوار کو بچا گئے یہ رخ ارم میں

۱۱۲
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

۱۱۳
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

۱۱۴
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

۱۱۵
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

۱۱۶
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

۱۱۷
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو
 ہرگز نہ کی سطرین یہ جو ہو

۵۱۸
 بغضت کو کشتن کو باغیچہ میں
 کر سب بھی بہت غیب میں محبوب
 اولاد کو غیب میں لے کر آئے ہیں
 غیب سے رکھ کر میں نے اس کی اسلوب

۵۱۹
 پہنچ کر غیب کو نکال کر آ کر
 اولاد کو مجھے پر خدا اور بھی دیکھ
 پر زندہ غیب میں آج تک اب حلیہ و زلف
 سب کچھ مجھے پیدائش پر یاد میں لیا

۵۲۰
 غیب میں آ کر غیب کا جگہ جگہ ہو گا
 معونہ کا غیب کو لے کر آئے ہیں
 غیب میں رہنے کے لیے غیب میں غیب
 وہاں پر آ کر آئے ہیں

۵۲۱
 اگر یہ گناہ سانس پر غیب میں آ کر
 وہ درد بھرا کہ ہو کہ پر سے گی

۵۲۲
 اگر سے ہل جاؤ گی فرزند کی غم میں
 پر صبر نہیں آگیا بھائی کے الم میں

۵۲۳
 زیب کے پر غیب پر یوسف جو مر گیا
 اس مست روی کی کرب آہ کر سنا

۵۲۴
 روح جان کو غیب میں لے کر گیا
 رہا جو ابھی کوئی غیب کا گناہ
 اس نے اپنا جان کا کوئی غیب کا
 اس نے غیب میں غیب سے دکھایا

۵۲۵
 پہلا کوئی اس غیب میں آ کر گیا
 پہلا کوئی اس کو کر کے غیب کا
 پہلا کوئی اس کو کر کے غیب کا
 پہلا کوئی اس کو کر کے غیب کا

۵۲۶
 سب متفق اللہ کے کہنے کیا
 انصاف کو غیب میں لے کر گیا
 دولت کی طلب اتنی ہی سہاگے اوزار
 دنیا کی کوئی غیب میں غیب و سنا

۵۲۷
 اتفاق میں وہ یا سب پر تیل ہو ہوں
 اس سے یہ غیب اور غیب ہے کہ ہو ہوں

۵۲۸
 منظور جو بیٹوں کی چل کر تے ہر زیب
 زہرا کی وصیت پر عمل کرتے ہر زیب

۵۲۹
 اولاد کی بھی درد کو پہچان میں ہوں
 جانتے ہیں انہیں کچھ جانے ہیں ہم

۵۳۰
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا

۵۳۱
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا

۵۳۲
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا

۵۳۳
 دیکھو وہ سخاوت کہ یہ کیا کرتے ہر زیب
 اتنے بھائی پر دلال نکال کر تے ہر زیب

۵۳۴
 کچھ لطف اولاد کا زیب میں آ کر
 پالا جو دیکھو نہیں وہ تو ہوا سے

۵۳۵
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا
 غیب میں لے کر گیا غیب میں لے کر گیا

۴۳۵
 تباہی عمار کے بول چال
 تباہی تودے ہی کو عمر میں دلدار
 خن شادین سہل کر قتل کا ہے شکار
 فرزند پرور نیم سہیل زینا

۴۳۶
 چلنے کے لکڑیوں میں تباہی
 بان تباہی سے ملا کر لب سوزار
 زنجیر کے بلوے سے کو بھی سنگار
 زنجیر سے پڑے اور تباہی پوجا

۴۳۷
 کھینچنے کی تباہی
 کھینچنے کی تباہی
 کھینچنے کی تباہی
 کھینچنے کی تباہی

۴۳۸
 وہ دیکھ کے ہر جو نہ گبر کا سرگا
 بیش حشر ایک تیرہن مڑ پا ہی کر گیا

۴۳۹
 ہر ایک دیلے پہ سے پہر بخت
 شب میون کی روز یہ پیش نظر تھا

۴۴۰
 افواج مد کو تفرق یہ کیا تھا
 تلوار نے ہی بسا کو جو چوڑ دیا تھا

۴۴۱
 کیا ہو گیا تھا آگے تھی چمک
 جلدی سے فرزند کو دیکھ کر بول
 زمانہ جو کایا تھے آوار
 رفتی کرو اور کو کسا مانو جبار

۴۴۲
 گھوڑوں کے تباہی میں تباہی
 ساعت میں تباہی میں تباہی
 زنجیر کے تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی

۴۴۳
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی

۴۴۴
 لڑنے ہی میں افادہ ابو زہر زیان
 جب بلب بیا ہوئے چورین کمان

۴۴۵
 نیرنگی بندی تھی کہ طوفان
 آفت کا سامان نیز میں کو کو نہ سا صا

۴۴۶
 تقسیم تقسیم ہی تھی تن دسر کو
 دو ٹکڑے ادھر کرتے تھے دو ٹکڑے ادھر کو

۴۴۷
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی

۴۴۸
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی

۴۴۹
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی

۴۵۰
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی

۴۵۱
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی

۴۵۲
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی
 تباہی میں تباہی میں تباہی

تباہی

تباہی

۱۳۷
 چوٹے سے اکتا تھا چوٹے سے چوٹے
 دیا گئے تھے بیا تو دوسرا سے بیا
 چوٹے کا اشارہ تھا کہ ان کو رکھا
 چوٹے کی سیر بھی تو دیکھنے جاو

۱۳۸
 کھتے تو کیا پار سے پتہ نہ پتہ
 چوٹے کو چوٹے گئے باغ و بہار
 اکبر سے کہا آوے فرزند خوش وقار
 اپنی چوٹی امان کو بجا یہ بات

۱۳۹
 جان اکبر چوٹے بن ہوئی تھی چوٹیا
 اور چوٹے بن ہوئے چوٹیاں چوٹیا
 ہر چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے چوٹیا
 چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے چوٹیا

تسے تراود عرض نگار کیے ہیں
 بعد سے ادھر لاشوں کے ابا کیے ہیں

فرزند بیان لاتے ہیں کش میں پڑی ہو
 تم بھی تو در خمیرہ پاک کے کھڑی ہو

جو سے بھٹ بھٹ بھٹ بھٹ بھٹ بھٹ
 آتی تھی صدام میں حاضر ہیں

۱۴۰
 کھتے تھے شجاعت کر ملی تھی
 غافلہ پیچھے میں تیرا پروردگار
 خدایک صدا آئی تھی نا آ کو کیا شاد
 زمانے سے بھٹ بھٹ بھٹ بھٹ بھٹ

۱۴۱
 سزاوا بیان دوزخ کا دکھا چکا تھا
 غافلہ کا نام نہ سے غصہ میں خیر
 اب دودھ کی آہ تیرا دیکھ کر تیرا
 ان چوٹے سے ہونہیں کیا یہ بات

۱۴۲
 تھے مانیں چوٹے چوٹے چوٹے
 چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے
 تیرے چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے
 چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے

۱۴۳
 ہر جوین جھانسی تھی قتل کے بن میں
 وہ آئے ذرا سو نہ تصدق ہو رہیں

۱۴۴
 دان فاطمہ لیتی ہو نو سوزی بل کین
 تم دو کو بھوکوش پیا سوزی باریں

۱۴۵
 اپنی زمین کچھ مکر سے ہر قتل اچھی ہو
 یہ حال پرمان کہ میں دیکھ رہی ہو

۱۴۶
 چوٹے شجاعت نہ دیکھتے تھے آئی
 عباس دیکھ کر کہ بربادی
 ان کو کھڑے تھے کہ بھٹ بھٹ بھٹ
 اس میں بات یہ تھی چوٹے

۱۴۷
 اکبر نے پیغام دیا جا کے چوٹے
 چوٹے کے کہنے کے لئے بھٹ بھٹ
 کہو باتیں تیرے پیارے چوٹے
 چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے

۱۴۸
 کہتے تھے تھی و غازی جان بھٹ
 حاضر تھے بہار و غازی جان بھٹ
 تیرے تھے تھے تھے تھے تھے
 چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے چوٹے

۱۴۹
 ہمیشہ سے ب نامین فرزند میوں گا
 جب ہونے پڑے تیغ علی کی گدہ

۱۵۰
 انہو میں بھی ہوئی میں ماحہ ملوگی
 جب آئے تھے تو میں ہیں کو جلوگی

۱۵۱
 یہ فاطمہ نامت سے ہلائی ہیں ملک کو
 تیرے کو ملے ہیں فہ سوز کی ملک کو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

افسوس
 کہ جس وقت اور روزوں پر تیری
 اوجھ کا نقار بجاتا ہے وہی
 سزاؤں کے پتھر لکھ کر کتنا غائب
 ہوتے ہو اے بیان سبیلِ حقیقہ

۱۰۰
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت ۱۰۰

یہ ہے زینب ہر خوشی ان کی رضا ہے
اور میں بھی مہین بخیر شمشیر جفا سے

جاگر یہ کو خدایت سلطانِ رستم
گزارہ کو ملی بھانجا ہو پوچھدین

باندہ سے جو حلقہ جہان یہ فوج کھڑی
لڑتی ہوئی درویشوں کی دھڑکی

۱۰
وہ جہاں سے بھائی کی طرف لڑے ہیں

مجموعہ
مکتوباتِ پانچم کی مختصر و مفید اپنی
روایتِ خبر پر مبنی پر گزشتہ کتاب کی
مکملات و خبر کے مکمل کیا کروں بجائے
مختصر و مفید و مستحقِ شکر کی کتاب

[illegible]

است برادر سید نظام حسین خرم قلی حسینی
ایده ای که بر سر سید حسین برادر

یہ سب کچھ ان کا دماغ نہیں سمجھ سکتا تھا۔
انگریزوں اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے مابین کیا گیا

وہ انکاہن شقائق جبال شہر دین تھا
سکونہ کہتے وہ دم باز پس تھا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

قطع
 ایک جیسے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ کہیں
 اپنی پہچان میں لائے وہ سب
 پر مشتمل تھا۔ یہ سب کچھ
 ان لوگوں کے ہاتھ میں تھا۔

[illegible]

۱. یکونیه یونیه ته وریان کوخیره ده

جناحی سے کہا ہاں وہ میری بیوی نہیں ہے
 دیکھو وہ شہزادہ کی مر سے ساتھ چلو تم

ناجسم کفر سے اگر وہ جاسد کفر سے
کچھ دور ہو تو بہت یاس کھڑی ہے

۵۵
 آنکھ کو بھگا کر وہ لگے کہ نے بھگے
 ہم نہیں خدا جو نے کو جیسا نے بھگے
 امان نہ کیا تھا میں جیکے سے اگلا
 جانی ہے پر نہ امانیہ کر رہا

۵۶
 جس میں دان و نافر تو ایک
 اور ایک ہے عاے و عطر کے اندر
 جو عطر کے وہ دن بھر باغدار
 سنت لگے لگے کہ کہتے ہیں دور

۵۷
 نہ روئے غمے اور بھگے ہو
 آج بھگے اور غمے نہ آج
 غصے میں عدلی ہو کا حال تھا غصہ
 میں تار کر کیوں شاہ کو میں تار

۵۸
 لڑتے ہیں ہوا و دھو میں
 غم کھار کی کف سے جانی میں نہیں

۵۹
 آند و غلام سے بھلا ہو ٹنگے سے
 خوش ہو ٹنگے سے جو تھا ہو ٹنگے سے

۶۰
 لے آئے غمے جلدی و دل سے تھا کے
 اب تک پھر بجا خون لاشے نہ کے

۶۱
 نہ لے گا لو ان نہیں لگے
 اس وقت میں یہ کچھ لایا گیا
 میں غار کے کھڑا است میں تھا
 بیدار سے ہیں لگے تو محرم تھا

۶۲
 پختہ باب جو کہ شہو تھا
 یقین میں غم توں کیے کا دوبار
 پختہ و عطر و عطر سے خدا
 نہ دیکھیں چہ وہ نہ دیکھا

۶۳
 جیکے جو دکا اک ایسا کو تھا
 کچھ بات کہہ سکتی تھیں جاوڑیں
 کچھ بات کہہ کر ان سال تھیں
 بہر میں تھیں لگ کر ان تھیں

۶۴
 تم چاہنے والے تو مرے سب سوا ہو
 شاید نہ علم دینے پر ماموں کھٹا ہو

۶۵
 مادر تو میں دودھ نہ شیک جان میں
 نہ ہر نہ گارنگے لے باغ جان میں

۶۶
 اک گھر غمے حضرت پر دست ہلا
 ک کھر غمے ہو گئے چٹہ کے نو سے

۶۷
 کہہ دیکھا کہ بوسے نہ لگتا
 اس وقت ملے ان وقتوں میں
 بات کہہ کر میں یہ لگتا
 نہ داتا سے میں لگتا

۶۸
 پہلے کہ میں اس جو علمدار
 پہلے کہ میں اس جو علمدار
 پہلے کہ میں اس جو علمدار
 پہلے کہ میں اس جو علمدار

۶۹
 کہہ کر توئی اتنا بول دیکھا
 دیکھتے اتنا کہ وہیو کا پاس
 کہہ کر توئی اتنا بول دیکھا
 دیکھتے اتنا کہ وہیو کا پاس

۷۰
 کہنے تو تھا تھا بہت کے مسلم کو
 ماموں سے ملدا رہ نہ اچھا کیا ہو

۷۱
 مادر نے جب میں کا احسان کیا ہے
 نہ ہر کے پر پر میں زبان کہا ہے

۷۲
 ہمت ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی
 ہمیشہ کو بھائی سے جوفت ہو تو ایسی

۴۵
 بی بی بیکم نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے
 جس سے یہ بات کہیں بھی نہ کہے

۴۶
 سب تو میری خواہش کے مطابق ہونا
 کہنے لگے بی بی بیکم نے کہا کہ میں
 ان کی سب کچھ کر رہی ہوں

۴۷
 بی بی بیکم نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے
 جس سے یہ بات کہیں بھی نہ کہے

فرزند میں کیا بھگوان نے کیا اٹھائے
 برتن سے زہرا کے بچے کو بچائے

کیا ذکر ہے کچھ ذکر نہیں اہل حرم میں
 اللہ تعالیٰ میں جبر و اولاد کے غم میں

کیا چہ کوئی آفت بر حسین ابن علی
 صد تو کر دے پکے مجھے سب سے بڑی

۴۸
 بی بی بیکم نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے
 جس سے یہ بات کہیں بھی نہ کہے

۴۹
 بی بی بیکم نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے
 جس سے یہ بات کہیں بھی نہ کہے

۵۰
 بی بی بیکم نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے
 جس سے یہ بات کہیں بھی نہ کہے

نہیں فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے

یہ کہے ہو غش تو نہ فکر تن و سر حق
 بیٹوں کی خبر نہ نہ اسے نہ خبر تھے

جو کہ مدد دیکھنے کے تشریف فرما ہیں
 رہتے ہیں گالیے شیر کھر سارین

۵۱
 بی بی بیکم نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے
 جس سے یہ بات کہیں بھی نہ کہے

۵۲
 بی بی بیکم نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے
 جس سے یہ بات کہیں بھی نہ کہے

۵۳
 بی بی بیکم نے فرمایا کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے
 جس سے یہ بات کہیں بھی نہ کہے

کیا نہ کہے کہ میں نے اپنے
 بیٹے کو جو کہ میرا بیٹا ہے اسے

اچھا لا شونہ کرار ہوئی فوج شعل سے
 اس چاق سے تار حسین ہیں مالتے

کیوں لا نور دیکھتے تار و جامی
 سہاگہ دینی پھر سے تار و جامی

یہ بات کہیں بھی نہ کہے

۴۴
ان لاشوں کو صدے کر دینے کی تمنا
کچھ لے لے جاؤں میں جو ہے لاشوں
گر کسی لاش دے دے جائے نہیں چلا
تو نے ہی سید نہیں ہر کے پتہ چلا

۴۵
بوسے لاشوں کو اسے کر دینا
خیر میں لاشوں کو ہی کے ہیں چلا
خاطے پور میں تو نہیں اس لاش
نہیں چلا پتہ چلا پتہ چلا

۴۶
بوسے لاشوں کو اسے کر دینا
خیر میں لاشوں کو ہی کے ہیں چلا
خاطے پور میں تو نہیں اس لاش
نہیں چلا پتہ چلا پتہ چلا

۴۷
پر لاشوں تو یہ لاشیں جو نہ کر دینا
دو لاشوں تو ان میں لاشیں جو نہ کر دینا

۴۸
بالفرض یہ لاشیں جو نہ کر دینا
ان لاشوں کو میں لایا ہوں یہ پاس کر دینا

۴۹
اگر وہ لاشیں میں چلائی تھی نہ لاشیں
سب پوچھتے تھے اور نہ چلائی تھی نہ لاشیں

۵۰
ان لاشوں کو اسے کر دینا
لاشیں لے لے جاؤں میں جو ہے لاشوں
معلوم ہے لاشیں لے لے جاؤں میں جو ہے لاشوں
سید لاشوں کو اسے کر دینا

۵۱
بوسے لاشوں کو اسے کر دینا
خیر میں لاشوں کو ہی کے ہیں چلا
خاطے پور میں تو نہیں اس لاش
نہیں چلا پتہ چلا پتہ چلا

۵۲
بوسے لاشوں کو اسے کر دینا
خیر میں لاشوں کو ہی کے ہیں چلا
خاطے پور میں تو نہیں اس لاش
نہیں چلا پتہ چلا پتہ چلا

۵۳
کچھ لاشوں تو یہ لاشیں جو نہ کر دینا
ان لاشوں کو میں لایا ہوں یہ پاس کر دینا

۵۴
بالفرض یہ لاشیں جو نہ کر دینا
ان لاشوں کو میں لایا ہوں یہ پاس کر دینا

۵۵
اگر وہ لاشیں میں چلائی تھی نہ لاشیں
سب پوچھتے تھے اور نہ چلائی تھی نہ لاشیں

۵۶
بوسے لاشوں کو اسے کر دینا
خیر میں لاشوں کو ہی کے ہیں چلا
خاطے پور میں تو نہیں اس لاش
نہیں چلا پتہ چلا پتہ چلا

۵۷
بوسے لاشوں کو اسے کر دینا
خیر میں لاشوں کو ہی کے ہیں چلا
خاطے پور میں تو نہیں اس لاش
نہیں چلا پتہ چلا پتہ چلا

۵۸
بوسے لاشوں کو اسے کر دینا
خیر میں لاشوں کو ہی کے ہیں چلا
خاطے پور میں تو نہیں اس لاش
نہیں چلا پتہ چلا پتہ چلا

۵۹
اگر وہ لاشیں میں چلائی تھی نہ لاشیں
سب پوچھتے تھے اور نہ چلائی تھی نہ لاشیں

۶۰
اگر وہ لاشیں میں چلائی تھی نہ لاشیں
سب پوچھتے تھے اور نہ چلائی تھی نہ لاشیں

۶۱
اگر وہ لاشیں میں چلائی تھی نہ لاشیں
سب پوچھتے تھے اور نہ چلائی تھی نہ لاشیں

۴۴
 ای صوفیہ کو کہیں کہیں بھانجور
 تیرے میں کس طرح چھپا دیا
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 اور تیرے قصہ کو کہیں کہیں بھانجور

۴۵
 اقدار ہر قسم کے ہیں بھانجور
 عاتق را اپنے غلوں نے اوس ان
 کرنے کا تیرے کیا کیا
 اور غلوں کے کیا کیا

۴۶
 چھپا دیا کہیں کہیں بھانجور
 کس جاوے کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 اور غلوں کے کیا کیا

۴۷
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۴۸
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۴۹
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۰
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۱
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۲
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۳
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۴
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۵
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۶
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۷
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۸
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۵۹
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۶۰
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۶۱
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان
 ہر قصہ کہ ہے سچ ہے جان

۴۴

۴۹
 بیاد ہے جی ادا نہ تھیں کوئی
 کیوں نہیں کہیں کہیں اچلی
 زمین سے بیچ رہیں عدا
 نہوں جہی پناہ اتارے

بہانے کھاتے ہیں شاہ شہزادے
 دسیر نو اسونکو کفن میری رد کے

۵۰
 پروانہ شمع پہ کیوں دل صدا ہے
 کیوں سہل کیوں سہل سہارا ہے
 زارم جے کہنے ہیں وہ انکو کہاں ہے

پروانہ دل پہل کو گرچہ کہاں ہے
 وہ جلنے پہ سرگرم یہ مشغول نغان ہے

۵۱
 وہ شمع پہ نین نین غوت و اجلال
 وہ ماہ سیرت کا حیات و اقبال
 پیرہ بیچ اسدرب ذوالافصال
 ثابت قدم راہ وفادارہ خوشا حال

وہ نیر اوج ابدی و ازلی ہے
 وہ اختر قبال حسین ابن علی ہے

۵۲
 بیاد ہے جی ادا نہ تھیں کوئی
 کیوں نہیں کہیں کہیں اچلی
 زمین سے بیچ رہیں عدا
 نہوں جہی پناہ اتارے

سفر ہیکے لال پہ صدف جو کیا ہے
 خلعت یہ تھیں فاطمہ ہر آنے دیا

۵۳
 بیاد ہے جی ادا نہ تھیں کوئی
 کیوں نہیں کہیں کہیں اچلی
 زمین سے بیچ رہیں عدا
 نہوں جہی پناہ اتارے

گل کہتے ہیں جسکو وہ رخ سہوٹی ہے
 مہل جے کہتے ہیں وہ عباس علی ہے

۵۴
 بیاد ہے جی ادا نہ تھیں کوئی
 کیوں نہیں کہیں کہیں اچلی
 زمین سے بیچ رہیں عدا
 نہوں جہی پناہ اتارے

سوجاں پروانہ ہر نام شہ دین
 قربان ہوا مہربوت کے نگین

۵۵
 بیاد ہے جی ادا نہ تھیں کوئی
 کیوں نہیں کہیں کہیں اچلی
 زمین سے بیچ رہیں عدا
 نہوں جہی پناہ اتارے

ماں تبار الطاف سے جہود
 اترتے کشادہ کشادہ کشالی مری کردہ

۵۶
 بیاد ہے جی ادا نہ تھیں کوئی
 کیوں نہیں کہیں کہیں اچلی
 زمین سے بیچ رہیں عدا
 نہوں جہی پناہ اتارے

قلیم شجاعت بخند زیر نگین ہے
 دشمن عجاز سلیمان کا نگین ہے

۵۷
 بیاد ہے جی ادا نہ تھیں کوئی
 کیوں نہیں کہیں کہیں اچلی
 زمین سے بیچ رہیں عدا
 نہوں جہی پناہ اتارے

میدان کف دست میں درجہ سب
 کونین کو چاہتے تو یہ اعلیٰ پٹھان

۱۶
ہم تہی تھوڑے کرے کیا کرے کیا کرے
پہلے پانی سے کرے کرے کرے کرے
باغین کرے کرے کرے کرے کرے
صورت کو بچانے کے لیے کرے کرے

۱۷
رب غدر کرے کرے کرے کرے
یکجا نہیں جاتا ہے کرے کرے
اگر کرے کرے کرے کرے کرے
پہلے کرے کرے کرے کرے کرے

۱۸
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
سب کرے کرے کرے کرے کرے
پہلے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۱۹
ہم چاہتے ہیں کہ اس میں ہوتا
سچ ہے کہ ہر وقت میں کوئی نہیں ہوتا

۲۰
ہم چاہتے ہیں اور پانی کیلئے یہ بھاگ کر
بھائی یہ گلا کات کے مر جائیگی جاہ

۲۱
پانی جو نہ ہاٹے آنکا افواج شعلہ
ایک جام میں کوثر سے نکلا نکلا کر

۲۲
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۲۳
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۲۴
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۲۵
جان سچ ہے کہ میں کرے کرے
فدیس کرے کرے کرے کرے کرے

۲۶
در پردہ ہلا کرتے ہو کیوں کرے کرے
یہ کیوں نہیں کہہ رہے ہیں نوزن لگ کرے

۲۷
گر چاہ نہیں پانی کی اس نہ دہاٹ
دیا یہ می پانوں کی کیڑے سے روڑے

۲۸
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۲۹
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۳۰
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۳۱
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۳۲
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۳۳
کرے کرے کرے کرے کرے کرے
کرے کرے کرے کرے کرے کرے

۱۲۱
 زینب بنت جحش سے نکاح ہوا
 یہی وہی ہے جس نے حضرت جعفر
 کو نکاح کیا تھا

۱۲۲
 انصاف دارا شہد ہے اسے سید ایلار
 من چھوڑے تھے وہی من چھوڑے تھے

۱۲۳
 بنی نضیر کے تھے یہی وہی
 بنی نضیر کے تھے یہی وہی

سوزت دامت سے مویا جاتا ہوں آقا
 نوبت حق تر ہو انا ہوں آقا

وہ مستعد بن گیا ہوں عباس کی
 میں دن کی بجوڑوں میں شقی سے

حیرت کو نظر کر کے رخ سوز دین ہوا
 ندیگ خانہ کھسک کر گریں سوز دین

۱۲۴
 کچھ نہ سہا پہن زینب بنت جحش
 کچھ نہ سہا پہن زینب بنت جحش

۱۲۵
 شہنشاہ کا ایک بیٹا نہیں کچھ نہ
 شہنشاہ کا ایک بیٹا نہیں کچھ نہ

۱۲۶
 ایک کچھ نہ سہا پہن زینب بنت جحش
 ایک کچھ نہ سہا پہن زینب بنت جحش

کیونکہ وہی وہی ہے وہی وہی
 چوہا ہوا چوہا ہوا

جو الفت زنا بنہ زینب بنت جحش
 کازر ہوا کازر ہوا

نہ مالک ہوا ہوا ہوا ہوا
 ٹالین اٹھایا کیا ٹالین اٹھایا

۱۲۷
 وہی وہی وہی وہی وہی وہی
 وہی وہی وہی وہی وہی وہی

۱۲۸
 انصاف دارا شہد ہے اسے سید ایلار
 انصاف دارا شہد ہے اسے سید ایلار

۱۲۹
 بنی نضیر کے تھے یہی وہی
 بنی نضیر کے تھے یہی وہی

کہنہ مونسور اگر غنیمت سے
 رہنہ کہنہ مونسور اگر غنیمت سے

خفا کی کی خدمت بخوشی دی تھی
 جانا نہ تھیں ابن علی کھڑے دین سے

وہ صدر شہین ہوا ہوا ہوا ہوا
 اشارہ رہا ہوا ہوا ہوا ہوا

<p>۱۴۴۰</p> <p>ماخذ نقطہ مرے پیادین شہنشاہی جو کہتا ہے وہ کہہ سکتا ہوں تا کہ وہ کہتا ہے میں نہ تھا اسے شہزاد کہہ کر اپنے پیادے کے لیے جو بھیجا</p>	<p>۱۴۴۱</p> <p>سزا بھگم خود خدا تھا جو نہ نہ سزا بھگم خود خدا تھا جو نہ نہ سزا بھگم خود خدا تھا جو نہ نہ سزا بھگم خود خدا تھا جو نہ</p>	<p>۱۴۴۲</p> <p>بہشت کا شرف خیر نگران میں کیا بہشت کا شرف خیر نگران میں کیا بہشت کا شرف خیر نگران میں کیا بہشت کا شرف خیر نگران میں کیا</p>
<p>۱۴۴۳</p> <p>سایہ سر محمد پر کیا دامن مسلم کا سو کس لیے خادم تھا شہنشاہ احم کا</p>	<p>۱۴۴۴</p> <p>امداد کو نظر رس اجل ہر طرف آیا سین بولا وہ کشتہ دل شاہ نجف آیا</p>	<p>۱۴۴۵</p> <p>بہشت سے اور ہر وہ یہ منہوں کھلا یہ منہوں کھلا یہ منہوں کھلا</p>
<p>۱۴۴۶</p> <p>حضرت کا غلامی کا ہر شہزادہ غیر اپنے گھرانے کے لیے کیا شاہ نہ اپنے گھرانے کے لیے کیا شاہ نہ اپنے گھرانے کے لیے کیا شاہ</p>	<p>۱۴۴۷</p> <p>ابو جہنم سے اب کا بھگم سزا بھگم خود خدا تھا جو نہ سزا بھگم خود خدا تھا جو نہ سزا بھگم خود خدا تھا جو نہ</p>	<p>۱۴۴۸</p> <p>توریت میں نبی کے پیادین توریت میں نبی کے پیادین توریت میں نبی کے پیادین توریت میں نبی کے پیادین</p>
<p>۱۴۴۹</p> <p>عقبت کے یہ عشق ہر شاہ شہدائے دینا سے غرض کیا مجھ مطلب خدا سے</p>	<p>۱۴۵۰</p> <p>سریر ذرا نخل سخن کو مرے کردو دوران تماگل تعریف سے جردو</p>	<p>۱۴۵۱</p> <p>س بات کی اب دعویم میان جرد کردو کو شربے اور غرض درد میں آکر</p>
<p>۱۴۵۲</p> <p>انصاف نہیں ہو گیا میں کا نہ انصاف نہیں ہو گیا میں کا نہ انصاف نہیں ہو گیا میں کا نہ انصاف نہیں ہو گیا میں کا</p>	<p>۱۴۵۳</p> <p>کھنکھانے میں آئینہ کھنکھانے میں آئینہ کھنکھانے میں آئینہ کھنکھانے میں آئینہ</p>	<p>۱۴۵۴</p> <p>نہ درجہ میں آئینہ نہ درجہ میں آئینہ نہ درجہ میں آئینہ نہ درجہ میں آئینہ</p>
<p>۱۴۵۵</p> <p>مکہ کو خالی جو یہ کا نام ہے ہر شہزاد انست نگہوں دین عباس اور کسیر</p>	<p>۱۴۵۶</p> <p>شہزاد کا غازی کا طلب سر زلف نک فر کیس میں سے ملک میں ملک</p>	<p>۱۴۵۷</p> <p>ہر گوشہ میں یہ از بدو ہر گوشہ ہر گوشہ میں یہ از بدو ہر گوشہ</p>

۴۱
 لعل بنیادین است که در این عالم
 به دست درازان و زبانیان
 چو چرخ طالع چرخ است و نه خدای
 به سر دیار و به سر دیار

۴۲
 مالک کن تو من کا جلا کی گردن
 غریب و غریب است این گردن
 به وقت زوال است و دنیا میں
 به وقت زوال است و دنیا میں

۴۳
 انصاف و انصاف کی یہ جگہ
 دریا کی طرف منت دل
 تب تک کہ اس کے پاس سے وہ
 غم و غم و غم و غم و غم و غم

۴۴
 کینہ ست آئینہ زخماں
 یہ توت بازو سے امام مدنی

۴۵
 یہ زہر مگیا اور پچھے رہا مرکب گردن
 وہ بیکہ چلا وقت زوال شہب گردن

۴۶
 کیدن شک لیتا ہے ہر پانی تو نہیں
 اکھڑو شہریت یہ کوثر تو نہیں

۴۷
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم

۴۸
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم

۴۹
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم و غم و غم

۵۰
 کر غور سے یہ تو من ذکر خط نام
 اس کا وہ نہ سنا ہے خدا

۵۱
 کر اس کو دم نہم پر مد نظر ہو
 پر تھوکیا بل میں اسکی سر ہو

۵۲
 ہر شک سر دوش ہر اس ماہ نفاکی
 پرتی ہر جو محبوب محبوب خدا کی

۵۳
 زخم سے زخم سے زخم سے زخم سے
 کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ
 اس اچھوٹے سے کیا تو تیرا جان
 کس صفت کی یہ صفت اور کس صفت اور

۵۴
 زخم سے زخم سے زخم سے زخم سے
 کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ
 اس اچھوٹے سے کیا تو تیرا جان
 کس صفت کی یہ صفت اور کس صفت اور

۵۵
 زخم سے زخم سے زخم سے زخم سے
 کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ کھانا نہ
 اس اچھوٹے سے کیا تو تیرا جان
 کس صفت کی یہ صفت اور کس صفت اور

۵۶
 چھیننے کی نگاہ خندہ میرے تیرے کے
 خد تو ک نفا کے جاس علی کے

۵۷
 بر تلخ میں ان چیزوں کی پروا ہے کیا
 خود شیر سے اور نام بھی نہیں ہے

۵۸
 گوہر میں زہر اکہ یہ خالق نے کیا
 بر آج تو ہم لوگوں نے ان قبضہ کیا

۴۰
 حاکم عالم کو آواز دے کہ
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۴۱
 تمہاری ہر بات پر
 میں نے اپنے دل سے
 جواب دیا ہے
 اور تمہاری ہر بات پر
 میں نے اپنے دل سے
 جواب دیا ہے

۴۲
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۴۳
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۴۴
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۴۵
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۴۶
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۴۷
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۴۸
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۴۹
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۵۰
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۵۱
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۵۲
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۵۳
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۵۴
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۵۵
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۵۶
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۵۷
 اے کائنات میں سب کچھ
 میری طرف سے ہے
 اور میں ہی ہوں
 اس کا خالق و مالک

۱۰
 اور اس لئے احمد نے ایک نوید بھی پائی تھی پاپے

۱۰۰
 لکھنؤ کے بھائی بھائیوں کا نام لکھنا
 بین الاقوامی تنظیم کے زیر اہتمام
 بین الاقوامی تنظیم کے زیر اہتمام

[illegible]

جان بیه تو کربن ساغر لبر ز کج لاکر
نگو ز کج لاکر دین و دهرین معرود کج لاکر

پیشہ گوی کرش شاہ کو ستم سے
برہم بھی کہیں چھٹنے میں آقا کرہ

غل تھا کہ بڑا صاحب ثمنیت کیا
دعا کرے خیر کہ یہ شہر ہے بکر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

جمع
 یکم
 درین صفت ای که نمرود
 در زمین و آسمان و در هر جا
 شکار و غلای کند و هر چه

تیکڑی طرح غصہ کیا تھا جس سے پوچھا
جوسانے چاہا تھا اسے پوچھا
بیخ و زبان کرتی تھی اس کو میں اپنا
کیونکہ تھا ہے ہزاروں ہزاروں

وہ بولے کہ یہ بھی تو کہو غلامین گھر سے

اشد مجھے تشنہ و پانی ہو مبارک
پر میری سگینہ کو یہ پانی ہو مبارک

اک شیر کی موت کبھی بیان کبھی نہ
رنگ کو دیا تھے سو خیمہ کو زمانہ

کتابت کیا چوں دہندہ اور کافر
بین ملک و دین و ملت و مذهب
زور و کثرت و کمالات و کبر
کے دونوں میں تباہی و بربادی

۱۷۷
 بھارت کی تاریخ
 ۱۷۷

وہ
پانچویں دن کو میری پھر سے ملاقات
میں ہوئی تھی۔ وہاں جا کر اس نے کہا
آج میں تم سے ملنے آیا ہوں اور یہ کہ

مگر میں نے اگر خاک بھی ہوؤں فقرا
میتوں نہ کبھی دامن شاہ شہساز

شیرین و شمع جوانان شیرین
بدرین جان است تقدیر که

بھائی کے پاس سے ترے جیسے میں قصہ
ورد ہوئے یہ خدمت کی ندامت کا انیس

۱۶
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
سراجاً مبيناً

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 نامہ لکھنا اور اس کے ساتھ ساتھ
 لکھنا اور اس کے ساتھ ساتھ
 لکھنا اور اس کے ساتھ ساتھ
 لکھنا اور اس کے ساتھ ساتھ

تھوڑے اشارہ کیا، حضرت نے حرم کو
شد زنا گود میں پیٹے کوئی ہم کو

پلے تو میں خود آلو عباس یہ وارن
پیر کا ندھے سے مشک چپے ہوا خوش

خیمہ سے مدد آئی شکیفہ کے بجائے
مارا مرے عمو کو دہرائی ہے خدا کی

۱۰
 اس بات سے ہنسنے کی بات نہیں ہوتی
 بلکہ یہ کہ اسے نہ سہل نہ مشکل
 نہ ہونے کا اسے نہ ہونے کا ہونا

سید
ایلی سے جو ایلی بن خلیفہ جو ایلی
بیچ وین خان جو حیدر کا دلاؤن
کرمی تپو ملی من کسے کسے
کرمی تپو ملی من کسے کسے

۱۷۴
 انیسویں مئی کو نیشنل پارٹی کے
 رہنما کیپٹن ایچ بی خان نے کہا کہ
 حکومتی پالیسی میں تبدیلی
 کی ضرورت ہے۔

دیکھا کرو پھر آہ کہ کیا ہوا ہر غریب
انجام پہ عیاں کج دل رہتا ہر غریب

مگر چای ہر پہلے نصیب میں مل سکے
ان سب جن بایگانہ کیلئے سکھیں

پیارا یہ چنانچہ سے جدا ہو گیا یا رب
ہر دین یہ کیا کہتی تھی کیا ہو گیا یا رب

۱۰۰
 کہیں کہیں خیر و شر ابھار
 استاد اس جاچو کہ اس کی بار
 اور تو بھی ہو استاد ہو غلام
 بکھریا ہے اسے بین و آبر

مجموعہ
بیانِ حسین کی مہربانی
میں سکھائی بیان کی شہرہ
میں سکھائی بیان کی شہرہ
میں سکھائی بیان کی شہرہ
میں سکھائی بیان کی شہرہ

مجموعہ
انوارِ شریعت
جلد اول
کتاب النکاح
باب النکاح
فصل النکاح
مکمل

اک دم سے تیغ ایک کھارو پر
 ملایں بڑھل مارو ستاس نرم

افدش ایک ہفت تک رہ گیا پانی
وہ تیرا شک چھپ چکا پانی

میں آج بھی جان کے شمار ہوا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۹۱
 بی بی سیدہ بی بی سیدہ بی بی سیدہ
 او بہن تیرے گھر میں بی بی سیدہ
 زینب بی بی سیدہ بی بی سیدہ
 مکتبہ دارالافتاء دارالافتاء

Handwritten text in Arabic script, likely a library stamp or title page.

تو عزم سفر کردی و زلفی زبردست
بستی کمر خویش مشکستی کمر من

کر چکار ہو اکت تہ پھر کے دین من
عمو کہوں متلاکون را سنجیدہ

میرزا علی قلی خان

فرد
شاہین نگر غفرانہ کتب خانہ
اب فغان میں بی بی جہانگیر
نزدت بانو سے جو بی بی کے ماب
کبریا کوئی نہیں اس جا ہے

مدد
 کتابت کے لئے
 اعلیٰ درجہ کے
 کتابت کے لئے
 کتابت کے لئے

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

اس وقت بازو سے شمشاد مدینہ
کو ترہ پر گئے بھرنیکو یا شمشاد

اس پیاسی کو نظام کے طمانچہ سے بچاؤ
اپس آپ سکینہ کو بھی کوثر پر بادشاہ

من کثرت منبرها و متون و امانت پنداری
که توشه بانی قضا و بدلگتی است

۵۹
 کتابخانه شخصی
 خانم حاجیه بیگم
 در کابل
 در سال ۱۳۰۵

۱۳۹۵
 باب اول در بیان احوال و حال
 این شهر و مردم آن
 فصل اول در بیان احوال و حال
 این شهر و مردم آن

۴۲
 ج سوار و دار حله و سوار
 خداوند و سوار و سوار
 سوار و سوار و سوار
 سوار و سوار و سوار
 سوار و سوار و سوار

ایسا ہوا اللہ کریم غائب ہو گیا
پہلے صبر سے رہا لیکن اب نہ رہا

و لخت ان نسیو مجبور و مہم ہے
حضرت عباس علی رضت بدو شہ

سطن بکر کون میرین آناست
لوق سے فوج جیسوں لاشوں سے

۴۳
 دست نہایت لدا و نام نہایت
 خیر حال میں تھے کہ لاشے پر
 کمر نہ دے مری ابد شہادت پر
 نہ کہ توڑ ہو ایک میں اب بچو

ایسی آفت پیش جہاں سے جدا جہاں ہو
 کیا اگر تو عمر جو مرے سخت میں تنہا ہو

۴۴
 جہاں تباہی میں تھے نہ کشتی کو
 بے یمن کو نہ کیا ہوا آتش و دم
 روئے دیو کو تو چون ایک نیم
 جہاں تباہی کی لاشوں میں ہم

سر پہنچ کر کچھ مان یا پینچ ہو میں
 آن چڑھیں میں ہم اور کی طرح ہو میں

۴۵
 کھمبہ دس آئینہ تے لیا تھیں
 ہر کھمبہ میں ایک آواز تے لیا تھا
 نہ پہنچنے تو نہ کیا کہ نہ تھا
 بول و آواز کے لب میں نہ تھا

اب ہمیں کیا رخ اور کی زیارت ہو
 ہوئے عباس علی جبکہ قیامت ہو

۴۶
 کھمبہ کے پر کے علمدار تھے
 کھمبہ سے بولی تھی کہ ماویا
 ابھی تباہی کا کھمبہ تھا تھیں
 جو کھمبہ سے دیکھتے تھے آئے لدا

آئیں دل سے کہ یاسی یہ سری پائی
 میر کوڑے پہ وقت دگاری ہے

۴۷
 کھمبہ تو گیس کی پتھان تھی کہ
 پتھان چاہتے ہیں کھمبہ کو مام ابھار
 پتھان کے ہیں ابھارے عاشق اور
 کھمبہ کا کوڑا کیا کوڑا

آج کوئی مین یہ کہتا تھا حالت میری
 آگے اس شہر یہ کیا ہر گز مست میری

۴۸
 کھمبہ تے آیا علمدار ان تے دیا جا
 موت کھمبہ کی کھمبہ تے کھمبہ کی
 شہر علی کی علی تھانے آباد کیا
 ناگمان آئی تے آواز کھمبہ کی

کی مرے پوتی کی قیاس تھی سدا ہی ہے
 فضا تے ان کی رگہ جتنی ہر حال آئی ہے

۴۹
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے

پیارے کو جو نہیں شاہ ام کو کرے میں
 چ وہ ایک محبت نہ کیا کرے میں

۵۰
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے

شاہ یون بھالی کی قوت تھی میری
 جھاک کر کہہ کر کے تھی میری

۵۱
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے
 کھمبہ تے تھے تھے تھے تھے

شاہ یون بھالی کی قوت تھی میری
 جھاک کر کہہ کر کے تھی میری

۱۲۵
از بین میان پادشاه
که بعد از آن درین سال تو امامت
نعمت و انوار و ظلال و جلال
تو که در این سال در این ملک

۱۴۹
 بے شک ایسا زمانہ آنا ہے
 وہ کہ ہم کہیں بوسے نہیں
 ہوں کہ میں جلاں میں ہوں
 ہنہ

۲۲۰
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

پانچویں بیگم مرگ گئی تھی۔ تیسرا بیگم
وہ جس کا تعلق دوسرے گھرانے سے تھا۔

تہا نے اس کے یہ تیغ بے کراؤ نگا
تو رہا زویدانتہ نہ دکھلاؤ نگا

کیونکہ یہ فیصلہ ہو گیا ہے کہ جو لوگ
جس کے لئے کہنا تھا وہ جنت میں آئے

از دستهای صاحب این کتاب
این کتاب به کتابخانه
موزه و کتابخانه
جمهوری اسلامی ایران
تعلق دارد

۱۷۷
 بولے عجب تہیں کہ اولاد کی شہادت کے لئے
 اذکارِ عظیم تو تم پر کیا ہوا لطف و عطیہ
 جی انجی کہ تو تمہاریں بھر بند رہے کیا
 جی انجی کہ تو تمہاریں یہ دن میں نہیں رہا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

نوحه دارا اچار طرف جولى بين
آپ نيست بين نشاءه بين تو بين

ایک دشنہ است کی علیکا دی است
ایان گیا کر ہی انو میں پیا جی

اور یہاں عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا کہ اس کا

۵۳
شهرستانهای عیالیه
از کتبه کربلایین در شهر کربلا
در کتبه کربلایین در شهر کربلا

۵۰
 کتب خانۀ میرزا حسن خان
 بیگلربیگی
 شریف ازاد جلوس
 بپیش از این روزهای

۲۵
کتابخانه عمومی
شهرستان خرمین
تاسیس شده در سال ۱۳۸۰
محل استقرار: خیابان ولیعصر
پلاک ۱۷

کلمہ توفیق ہو جائیں سو چاہا یا پران
تھے میں آئی سنا کر کے بے آہا پران

ان پکار اگر عجب حب فتمیہ آیا
غل ہوا اشکار و پھینکا

تبریه و تبریک

۴۱
 کہ جسے چاہے وہاں سے دیکھ کر
 آج اس بھائی کو سب کو کیا حکایت
 جانے کہ تم کو عباس کی کو بھیا
 ہی اس کو طعن و تانت وال دنیا

۴۲
 بولے عباس کی لڑائی تو تار کی کھینچ
 قابل سب سے بڑا ہے جو کیا کام
 بولا کہ میں اس لڑائی جانی اذن جان
 سہا غاری نے مان دی جو رطلیہ

۴۳
 کہ جسے چاہے وہاں سے دیکھ کر
 آج اس بھائی کو سب کو کیا حکایت
 جانے کہ تم کو عباس کی کو بھیا
 ہی اس کو طعن و تانت وال دنیا

۴۴
 چھوڑ کر شہ کو جو عباس اس سر آسکا
 خور کے جانے کا مر سہ دل بر قلم سجا

۴۵
 ہم دم جنگ تو شیر و گوی لکڑی میں
 برو غاسے کسی دشمن کو نہیں مارتے ہیں

۴۶
 نہ سوم ہو گا نہ نام میں کوئی روایگا
 ایسے مرنے میں حصول آپ کو کیا ہو سکا

۴۷
 کہ جسے چاہے وہاں سے دیکھ کر
 آج اس بھائی کو سب کو کیا حکایت
 جانے کہ تم کو عباس کی کو بھیا
 ہی اس کو طعن و تانت وال دنیا

۴۸
 کہ جسے چاہے وہاں سے دیکھ کر
 آج اس بھائی کو سب کو کیا حکایت
 جانے کہ تم کو عباس کی کو بھیا
 ہی اس کو طعن و تانت وال دنیا

۴۹
 کہ جسے چاہے وہاں سے دیکھ کر
 آج اس بھائی کو سب کو کیا حکایت
 جانے کہ تم کو عباس کی کو بھیا
 ہی اس کو طعن و تانت وال دنیا

۵۰
 تو تیرا اسد اللہ یہ کہلاتا ہے
 پھر کجلا نور کمین دام میں بھی آتا ہے

۵۱
 دیکھے اپنی درازیت و زیبائی کو
 اور نظر کیجیے شبیر کی ستائی کو

۵۲
 چلے جیسے میں سر کا و مجلاؤں میں
 دیکھے مشک عالم شاہ کو دسے آؤں میں

۵۳
 کہ جسے چاہے وہاں سے دیکھ کر
 آج اس بھائی کو سب کو کیا حکایت
 جانے کہ تم کو عباس کی کو بھیا
 ہی اس کو طعن و تانت وال دنیا

۵۴
 کہ جسے چاہے وہاں سے دیکھ کر
 آج اس بھائی کو سب کو کیا حکایت
 جانے کہ تم کو عباس کی کو بھیا
 ہی اس کو طعن و تانت وال دنیا

۵۵
 کہ جسے چاہے وہاں سے دیکھ کر
 آج اس بھائی کو سب کو کیا حکایت
 جانے کہ تم کو عباس کی کو بھیا
 ہی اس کو طعن و تانت وال دنیا

۵۶
 زینت شمر کا و دین سدا داتا
 اپنے بھائی کا کلا خشک بت یاد آتا

۵۷
 لغت شاہ میں کیا آپ کے ہاتھ آتا
 اک علم پایا ہی کیا سنجہ عالم پایا

۵۸
 نگر کر تے ہوش و دین کی علمداری کا
 ہنر خلعت بیان سب ج کی مارا کا

[illegible]

۱۵۰
 بگویند که ای سالار من کیوں ایسی
 صحبتیں کرتے ہو جس سے تم کو
 ہرگز کچھ بھی نہیں ملے گا
 بلکہ تم کو تو ہرگز ہلاک کر دیں گے

۲۷
 جوانان تنفید علی بیجاں مس
 بابہ جہاں بیجاں غرض
 کہ جو بھائی بھائی
 کہ جو بھائی بھائی
 کہ جو بھائی بھائی

صفحه
مجلس ششمین از مجمع بلکهاره
به شماره پنجاه و یکمین از مجله نایاب
تبریزی مامور را که به سعادت املی
که آنرا آقامت بر سر وقتش می باشد

مگر بڑے شہر نشین، جہاں
پر غیر کا تو مشکل نہیں ہے جاس

یہ جی دونوں تو ہیں فرزند تمھارا بابا
کیا یہ پیار میں تمھیں ہم نہیں پیار بابا

کتاب ہے علم ہے دانش ہے علم ہے
 آج تو لغت سے معنی کو بہا کر رہا ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

رقم
 غرض کائنات
 اور انسانیت
 کی تعلیم

۱۰۰
 این کتاب از کتابخانه
 آستان قدس رضوی
 شماره ثبت ۱۰۰
 تاریخ ثبت ۱۳۰۰

پسے کے لئے یہ غلہ میں جیب بائیں
 والے سرے پر ہے جو اس کی

جان زهر را بین پیرا تو شیر جان می
مان تری تا نگردد زهر را تنی که آن پیرا

اور مری بھائی کا شکر ہے خدا کا

۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

عقلا
بسیفی نام و کلمات
کلمه نام و کلمات
بسیفی نام و کلمات
بسیفی نام و کلمات

دور رسوا کو سبب از ان مادیات ہے
یزید سے ملامت کی کہ نہ بقدر تیرے

فرقِ شاہدین باپ اور سرِ دلبرین یہ
 اور سبِ نوذنین خُدیو کے برابرین

خاشاک طبعیاس جو براد کرے
اسے سب خاکیوں کا کر مجھے یاد کرے

۲۰۱
 ملک بہار میں کی تھی یہاں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 جانب مذہب کی طرف سے لال
 زمین لگا اے اے ہوا سے گرم

تین تارہ سقر من کو بتواتے تھے
 تیر کی طرح ترانے کی طرف جاتے تھے

۲۰۲
 پھر تو جہاں پہنچا گیا تو جہاں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 لاشہ کے شہد کا پتہ نہیں ملتا
 پھر کیا شہد کی پتہ کیس کی

لحد تارہ نجف مدح سے قمرانے لگی
 نجف پاک سے روٹ کی صدا آنے لگی

۲۰۳
 لاشہ کے شہد کا پتہ نہیں ملتا
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 لاشہ کے شہد کا پتہ نہیں ملتا
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں

یہ برادر ہوشہ اہل حرم روٹیں
 بھیا قائم کو غیا کر کمان سوئے ہیں

۲۰۴
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں

گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں

۲۰۵
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں

ساتھ ہی شاہ کے ان کی جی روٹ لگی
 غل ہوا چنڈر کرار کی پوتی نکلے

۲۰۶
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں

کو ناما سے راعدا میں لوٹے ہیں
 آپ امت کو نہیں انکے سمجھاتے ہیں

۲۰۷
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں

جسم عباس کا نہیں ہوا شمشیر میں سے
 سناں خالی ہوئی یانی سے جری ہوئی

۲۰۸
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں

گر کوئی پوچھا تھا کون ترا قتل ہوا
 روکے کشتی غنی کو زاپو چاق قتل ہوا

۲۰۹
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں
 گورنر صاحب ہوا کہنے میں

کیونکہ عباس کی ضرورت ہوئی ہے
 خیرش کے ساتھ ساتھ ساتھ

۴۳
 کہتے ہیں کہ وہی میں کو لیا
 اور افریقا کے شہر میں آگیا
 کہنیکو نے کو غنیمت کی اس کے چلے
 نفع سے لے لیا تھا دولت میں بے غدا

۴۴
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر

۴۵
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر

پاس کو نہ کوئی ہے اوہی ہوتی ہے
 شاہ کی گود میں یہ ناطک کی پرتی ہے

غزل قند سے رش کے مدد آتی ہے
 اب زلزلہ شعلہ کی قہر آتی ہے

آئی تہائی کے صدقہ ہر اسان کو
 آئی زہر کی صدقہ اجار گھبران کو

۴۶
 نا امان لاشیں ملتی ہیں
 خاک پیچھے سے سب بول
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر

۴۷
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر

۴۸
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر

یہی غم میں تھارے سر دینے آئی
 ہاتھ پھیلا دو چچا جان سکینہ آئی

ہر کمال کی بی بی مولایمان چلاتی ہے
 جو بچہ ریشم کی درویش کی مدد آتی ہے

اگر عمارت شاہ مدینہ مدد
 تھنے لاف ہوں سفاکے سکینہ مدد

۴۹
 آہ کیا ہے کہ وہی میں کو لیا
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر

۵۰
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر

۵۱
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر
 کہنیکو نے اسے لکھ لکھ کر

شہر دکھاؤ مری حسرت تو یہ ہوتی ہے
 آئی لاش سے یہ اولاد جیاتی ہے

جس ملک میں نہ یہ لاش بیان ہوگی
 نہ طمہ لاش کے بابت یہ ہوگی

بکتر شہر میں آئی ہے
 سفاکوں کی تانی تانی ملے

<p>۱۵</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>	<p>۱۶</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>	<p>۱۷</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>
<p>پیدا نہ بنان میں کہ یہ بخار بخان تھا جب ان کا نام تھا کہ نہ ہو بے کا نشان تھا</p>	<p>اس سرکہ میں تم بھی قدم رنجہ کرو گے کیون شیر آہی کے پسر خچہ کرو گے</p>	<p>معلوم ہوا مار کے آئے ہو کسی کو ب خوف ہر اس کو کہ خبر ہو نہ ملی کو</p>
<p>۱۸</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>	<p>۱۹</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>	<p>۲۰</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>
<p>پکڑے ہوئے اٹھلی ہیں کہنے خرمائیں یہ سیف خدای بخدا دست ندرین</p>	<p>اس سرکہ میں تم بھی قدم رنجہ کرو گے کیون شیر آہی کے پسر خچہ کرو گے</p>	<p>عباس جی پر شیر نستان ازل میں ماقہ انگہ میں رہا جوت دین کہ چہرہ</p>
<p>۲۱</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>	<p>۲۲</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>	<p>۲۳</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے تم کو اس کے لیے کیا ہے ان کا یہ سب کچھ ہے تم کو سے ہم سب سے زیادہ</p>
<p>انہما رنقدہ نور کا منظور نظر تھا باہم کہیں کہیں کہیں بچے کا ہنر تھا</p>	<p>دیکھا جو زبان میں لائے ہو کہ لکھ کر بجز اہل طریقت نہ کیا خوف سے در کو</p>	<p>مانش پہ کھڑی ہے نہ بچے کا ہنر تھا نہ سارے پتھر کا ساز نہ ہوا</p>

میں نے اپنے ہاتھوں سے لکھ کر بھیج دیا ہے
 تم کو اس کے لیے کیا ہے
 ان کا یہ سب کچھ ہے
 تم کو سے ہم سب سے زیادہ

<p>۵۱۳</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>	<p>۵۱۴</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>	<p>۵۱۵</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>
<p>تشریف نہاد وہ خلیفہ تیر نہاد ہے یوں زخمِ منوریت تیر نہاد ہے</p>	<p>قدرتِ بد قدرت کی ہر دست کھادی آگِ ہاتھوں نے غمی کیا اور آگِ شفا کی</p>	<p>انصافِ کندہ سے شالِ ایسے دیکھ انگشتِ ہوسد کندہ کو گر اداس</p>
<p>۵۱۶</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>	<p>۵۱۷</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>	<p>۵۱۸</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>
<p>شکلات اگر آپ عیان زور کرتے لوگوں کو دے دے وہ نہ ہم شور کرتے</p>	<p>ہر دلِ تیرے تار سے تے تو رہتے بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>	<p>شکلاتِ ملی دفترِ شاہِ شہد اسے کفایتِ ہی ابراہیمِ ہوا فیصلِ تہتم</p>
<p>۵۱۹</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>	<p>۵۲۰</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>	<p>۵۲۱</p> <p>بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی بہارِ جنت کی اور بہارِ جنت کی</p>
<p>تہ بہ تہ زبیرِ برکتِ کرم کا کھاتہ ہرستانی کا وراکھِ علم کا</p>	<p>کوہِ تہہ میں یہ جزیرِ بزمِ شاہِ زین سے جزائے مگر کوئی نہیں بزمِ بدن سے</p>	<p>وہ حسنِ بزمِ بزمِ بزمِ بزم وہ تعلقِ بزمِ بزمِ بزمِ بزم</p>

وہ مائی کی طرح ہے جو اپنے بچے کو
دیکھ کر ہنس دیتی ہے اور وہ بچہ
وہ بچہ دنیا میں نہ آئے اور دستان

وہ بیکل کہ جھکو تو کچھ نہیں دیا
پہنچے ہی مان تیار کر دیا
پہنچے تو سے بطن میں جسم بول پیدا
لہذا کے صدوں کو مفرات سے بیکنا

۵۳
میکر کی نصیحت بانی میں تم تقریباً
ہو اسکے اندر میں بلانتی یہ
پیدا ہوئے شک جوادان کا تیر
ان کے کما انکس کے چکر لگایا

۵۴
دشمنہ تر تپہ ویرا سے جلتی ہے
مر جیمہ ہر تپہ جو جلتی ہے

۵۵
ہتھیار امانت سے خدا سے انہی کی
یہ مان علمدار حنین ابن علی کی

۵۶
ہر شکرستان حوصلہ تدبیر کا اپنے
یہ وہ بھی لڑے میں خیر کا شہ

۵۷
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۵۸
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۵۹
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۰
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۱
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۲
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۳
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۴
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۵
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۶
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۷
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

۶۸
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے
یہ تپہ ویراں سے جلتی ہے

<p>۱۰ اس کی زبان کی ایک ہی طرف نہیں ہے بلکہ دونوں طرف ایسا ہے کہ وہ دونوں طرف بیک وقت بول سکتا ہے</p>	<p>۱۱ بچوں کی زبان میں کرتے ہیں نہیں کہ ان میں سے کوئی ایسا ہے کہ وہ دونوں طرف بیک وقت بول سکتا ہے</p>	<p>۱۲ اور یہ ہے کہ اس کی زبان دونوں طرف بول سکتا ہے نہیں کہ ان میں سے کوئی ایسا ہے کہ وہ دونوں طرف بیک وقت بول سکتا ہے</p>
<p>۱۳ مرد کہتے ہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۱۴ بیس سوہ پہر پہر ہوتے ہیں جس پر اس کے طالب ہوتے ہیں مگر زبان</p>	<p>۱۵ جس بھی سوا آہ صیبت میں پڑے اک روز کیے ہوئے ہوتے ہیں مگر زبان</p>
<p>۱۶ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۱۷ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۱۸ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>
<p>۱۹ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۲۰ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۲۱ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>
<p>۲۲ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۲۳ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۲۴ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>
<p>۲۵ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۲۶ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>	<p>۲۷ نہیں کہ اس کی زبان بہر کی زبان صاف پتھر کی زبان ہے</p>

<p>۵۴۴</p> <p>اگر آیت کریمه ایست که ایستاد ارباب دین و دینداران بهر آنکه در دنیا و آخرت ارباب دین و دینداران</p>	<p>۵۴۵</p> <p>گفتند که این عالمی است که در آنجا که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که</p>	<p>۵۴۶</p> <p>باید که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که که این عالمی است که</p>
<p>تعلیق بر سوره ناسه که این عالمی است که که این عالمی است که که این عالمی است که</p>	<p>کیا و خل جو آرزو شد کرد که این عالمی است که که این عالمی است که که این عالمی است که</p>	<p>باز که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که که این عالمی است که</p>
<p>۵۴۷</p> <p>اگر آیت کریمه ایست که ایستاد ارباب دین و دینداران بهر آنکه در دنیا و آخرت ارباب دین و دینداران</p>	<p>۵۴۸</p> <p>گفتند که این عالمی است که در آنجا که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که</p>	<p>۵۴۹</p> <p>باید که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که که این عالمی است که</p>
<p>کیا و خل جو آرزو شد کرد که این عالمی است که که این عالمی است که که این عالمی است که</p>	<p>۵۵۰</p> <p>اگر آیت کریمه ایست که ایستاد ارباب دین و دینداران بهر آنکه در دنیا و آخرت ارباب دین و دینداران</p>	<p>۵۵۱</p> <p>گفتند که این عالمی است که در آنجا که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که</p>
<p>۵۵۲</p> <p>اگر آیت کریمه ایست که ایستاد ارباب دین و دینداران بهر آنکه در دنیا و آخرت ارباب دین و دینداران</p>	<p>۵۵۳</p> <p>گفتند که این عالمی است که در آنجا که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که</p>	<p>۵۵۴</p> <p>باید که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که که این عالمی است که</p>
<p>گرفتند که این عالمی است که در آنجا که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که</p>	<p>۵۵۵</p> <p>اگر آیت کریمه ایست که ایستاد ارباب دین و دینداران بهر آنکه در دنیا و آخرت ارباب دین و دینداران</p>	<p>۵۵۶</p> <p>گفتند که این عالمی است که در آنجا که این عالمی است که این عالمی است که که این عالمی است که</p>

<p>۵۳</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>	<p>۵۴</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>	<p>۵۵</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>
<p>مواج نہیں میں جدا تھا پوجا بجائیں رہتا ہوں بکا و تاجا</p>	<p>رو کی دینہ رگی سے سدا دیا مٹا دو نباٹ کھینچے سے کلے کو لکا دو</p>	<p>سیت سیت تالیاں اعدا ہوا دھوک بدل شیریں مہرا ہوا</p>
<p>۵۶</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>	<p>۵۷</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>	<p>۵۸</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>
<p>ایسا نیک رہنے نہ دے کھرینا مہرین تیرے چہرے کو ہر آباد کر دینگے</p>	<p>بے ترس بلا سے تو نہ تم مہرین ارقت کے پتہ سے ہو عشرین طہین</p>	<p>میدان کی جگہ سینہ ارباب شرم ہو جسین علم من علم ار علم ہو</p>
<p>۵۹</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>	<p>۶۰</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>	<p>۶۱</p> <p>کلیں کھلے آریں جو سنہ ایدا ایت جانی کا وہ علیان و لانا اور سات سر محفل و مجلس کا دیانا اور چوکے سے سنہ و سنہ دیانا</p>
<p>اسی طرح نہ نہیں کی رضا دو لاٹھے پہ بھی آئیں کہ نہیں یہ بنا دو</p>	<p>فرمایا غم دار و نامر سے غم سے بتر کر لی آرائیں سلطان اہم سے</p>	<p>ہستی کی بس اک جگہ سپا اہم سے بقیہ جڑیں ہر مل سات وں میں</p>

<p>جمعہ بجلی دین کے لئے اور کھینچا آقا زین العابدین بانی دین سزا پر کھڑے تھانے کے لئے</p>	<p>جمعہ ان کی لاشیں اپنے ان کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ نظا و لیا پر جو خط تقریباً خط ہے میں آکر جو</p>
<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>
<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>
<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>
<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>
<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>	<p>جمعہ کے لئے کے لئے</p>

<p>۴۹۹</p> <p>کجا کہ عثمان ہوتا ان جنگیں اسی پور پور جاک ہر ایک جنگ کہہ دیتے ہم جو شہر و شہر سیا دل ہوتا وہ کہ میں نے</p>	<p>۴۹۸</p> <p>میں نے یہ علم آئے بہت طاقتور ایک دن نے یہ ملک کو غلبہ بیان بیان لوگ سے علی ہدی روزی یہ سدا طرہ ادا لکھ لکھ</p>
<p>۴۹۷</p> <p>میں نے باغیابی آئے دل میں آئے آئے آئے آئے میں پارک میں آئے آئے آئے میں نے ملک میں آئے آئے آئے</p>	<p>۴۹۶</p> <p>میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے</p>
<p>۴۹۵</p> <p>میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے</p>	<p>۴۹۴</p> <p>میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے</p>
<p>۴۹۳</p> <p>میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے</p>	<p>۴۹۲</p> <p>میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے</p>
<p>۴۹۱</p> <p>میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے</p>	<p>۴۹۰</p> <p>میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے میں نے یہ ملک میں آئے آئے آئے</p>

لشکر
جنگی کے لئے کیا لشکر تیار
خانی نے وہ ایسا بے نشان کیا سا
جب ستر کی تیغ اجل بولی وہ دار
موت میں بے پناہ کس اٹھا پر پیرا

عنا
لشکر کی سردار اگر زور خاں
لشکر بے پناہ چھین لیا اٹھ بیچار
نہ لیا دشمن شمشیر و حکار
زین میں این قاتل بیا طوق بابر

عنا
ہاں کوئی نہ آئے نہ ہو میں دیکھا
آج بھی ستر کی تیغ اجل بولی وہ دار
دور کیا اسے تار کی پیرا
نہ لیا کس اٹھا پر پیرا

جو یغزن آیا اسے تھیر سے مار
کی جیسے کمان زہ تو اسے تیرے مارا

مطلوع کی تلکے سے کا اپنے بدن
من قید رہا نہ ہو گئی من سے

گو نخر مرا پیا سو کی سفاکی سے اسی
بہر شک سکتیہ ترے پاس غضب سے

عنا
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ

عنا
کی اب دشمن نے اس کی کیا
آج میں چاہتا ہوں تیرا کیا
غرضی دیکھ کر تیرے تو تیرا کیا
بے پناہ لشکر بے پناہ

عنا
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ

ہم شان ید اللہ یہ ولی ابن ولی ہر
یہ دست زبردست حسین ابن علی ہے

طوفان کوئی بھگا نہ سکا
بہل تیغ نے باندھا خدا کے تیرے درجہ

میں یہ وفا شاہ ام دیکھ رہے ہیں
نہ ہر کی نہ آئی کہ ہم دیکھ رہے ہیں

عنا
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ

عنا
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ

عنا
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ
بے پناہ لشکر بے پناہ

یہ وہاں ہوا نواح سے خالی نظر آیا
یہ وہاں ہوا نواح سے خالی نظر آیا

یوں گھوڑے کو چھایا آہستہ بخش میں چھایا
وہاں بیان دیکھ دریا میں کوئی نہ چھایا

دراکی نہائی سے چلے آئے ہیں
لیں کہ یہ شکست بھر لائے ہیں

<p>۱۱۱۱۱</p> <p>اور ان کے کھیلوں میں اپنا انواری نفس کے کھانا سے پہنچا دے وہاں سے چا جان کی آلی ہے ساری کچھین کے کھانا ووش ہے پر شک پوری</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>دوران شکست عباسی کی پوری کھانا کھانا کھانا کھانا کچھین کے کھانا کھانا کھانا کچھین کے کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا بابا کی دہائی میں کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>اور ان کے جو جو وہ کھانا کھانا ہم اپنے چا جان کی کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>ہم ہی ہوں، ہری کھانا کھانا رو کے جو کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا پشت کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا عباسی کا دہائی کھانا کھانا بابا کی طرف سے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا جو کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا دہائی کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>اور پشت کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>اور اب امامت کے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>بابا کے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>نکھوت کے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>

کیا تیرے نام میں تیرے
حقیر جو تیرا نام نہیں
جو دوست سے واقف ہے وہ کیوں نہیں

آواز کے ساتھ آنکھ جی توڑتے ہیں
آواز کے ساتھ آنکھ جی توڑتے ہیں

کیا تیرے نام میں تیرے
حقیر جو تیرا نام نہیں
جو دوست سے واقف ہے وہ کیوں نہیں

ہارو کا داغ اڑ کر جو مست دیا تھا
پٹا پٹا پٹا پٹا پٹا پٹا پٹا

شکل سے بلند اتنی ہی آواز ہوئی
اب موت کی بجلی ہمیں آغا ہوئی

ملحقین میں کس کو مجھے شیدہ اسے کہتے
اور تیرے لکھو کھو سقاے کہتے

بجائی کے چپے بھی پٹا پٹا پٹا پٹا
بجائی کے چپے بھی پٹا پٹا پٹا پٹا

پوچھو جو سلاش کے سینہ دیوار
پوچھو جو سلاش کے سینہ دیوار

پوچھو جو سلاش کے سینہ دیوار
پوچھو جو سلاش کے سینہ دیوار

یہ دروہرا آدھ کر توئے تو سب نو
تھے ہی جو ان جانی کوئی چھوڑا نو

ارمان ہو کیا مرے ہر ارمان تباہ
وہ بولے کہ چہرہ مراد میں چھپا دو

پاس کی پکیر میں ہر جہاں میں
نہ ہوگا چھوڑا کا خوشی ہوگی خوشی

تو تیرے چپے بھی پٹا پٹا پٹا پٹا
تو تیرے چپے بھی پٹا پٹا پٹا پٹا

ارمان جو ہیں ہر جہاں میں
بجائی کے چپے بھی پٹا پٹا پٹا پٹا

بجائی کے چپے بھی پٹا پٹا پٹا پٹا
بجائی کے چپے بھی پٹا پٹا پٹا پٹا

نہ ہوگا چھوڑا کا خوشی ہوگی خوشی
نہ ہوگا چھوڑا کا خوشی ہوگی خوشی

خندیں کہ تیرے ہر ہر ہر ہر ہر ہر
صدیف کہ تیرے ہر ہر ہر ہر ہر ہر

خندیں کہ تیرے ہر ہر ہر ہر ہر ہر
صدیف کہ تیرے ہر ہر ہر ہر ہر ہر

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۷۳۱
 بیجا پر کے لئے خیمہ میں اگر
 میدانیاں تو رہیں ہیں تو
 اس کا شک کیسے ہو گا
 اردن کا یہی ہے بلکہ

۱۰۰
 اس وقت کے گمانوں نے پوچھا کہ
 ان کے پیچھے کیسے آئے ہیں
 اور وہ کون ہیں
 اور وہ کون ہیں

الحسنہ روئے عباس اوپر
میں وقت کی کبریٰ میں کے اوپر

در بازار سجایا کے چولہے سے تھوڑا سا روکا
اور مین بینا سنا، وزیر شہ نے مہر کو

کتابت اقصین ہو گیا ماسم بھی سربین
گیرا بن ویسی گفن پشہ ہوسہ بن

۱۰
 کیا جائے جو پورے خیمہ کے درمیان
 آگ لگا دیں اس پر کتاڑ کا کڑا چھایا جائے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۵۰
از این کتاب به کتابخانه
وزارت معارف و اوقاف
و صنایع مستظرفه
تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۲۵
ثبت شد

وہ پتیا پھرتا تھا کہ بابا گیا مارا
وہ خاک اور اتل ہے کہ ستا گیا مارا

بن باپ کے مٹی کو روک دینا
اور گرد کھڑے ہوئے ہوں سر پہنہ

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۳۳۷
شماره اول
مجله علمی و ادبی
مجله علمی و ادبی
مجله علمی و ادبی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

دریاد کو سہ سہاگے پانی سے رہتی ہے
 حیرت سے عالم تاجر جہاں سے لے لے

ایمان آت است یہ عباسیہ کبریا ہے ماسیہ امان
زندہ سالک کے بلور میں کیا ہے آ

حکومت تیرہویں کیس میں کامیاب ہوئی
میں نے اس وقت یہ بیان کیا تھا کہ

۱۳۱۱
شب کو بھابھاس کی کتابیں پر
انہی ہی کوئی آگ لگتی تھی یہ
اسے بھابھاس پاپے کی نقد
وہ بولے کہ ان ہر کی نقد

۱۳۱۲
خیر یہ عالم تھا کہ سب کو بھابھاس
بن باجہ بنی رادیوں پر بھابھاس
کہہ دے کہ بنی رادیوں پر بھابھاس
سرت سے بنی رادیوں پر بھابھاس

۱۳۱۳
ایک بھابھاس کی کتابیں پر
دارت دیا پاپے کی کتابیں
کہا کہ بھابھاس کی کتابیں
بھابھاس کی کتابیں پر بھابھاس

۱۳۱۴
ہر طرح سے زندہ سالہ اپنے من جیہا
والی بھی نور میں کھنکھایا ہے

۱۳۱۵
دین تو سب دین ہر سند پہ یہ جانے
بے نام و نشان بھابی کی بے نشانی

۱۳۱۶
باکو کا بھابھاس کی کتابیں پر
کہہ دے کہ بھابھاس کی کتابیں

۱۳۱۷
شب کو بھابھاس کی کتابیں پر
انہی ہی کوئی آگ لگتی تھی یہ
اسے بھابھاس پاپے کی نقد
وہ بولے کہ ان ہر کی نقد

۱۳۱۸
خیر یہ عالم تھا کہ سب کو بھابھاس
بن باجہ بنی رادیوں پر بھابھاس
کہہ دے کہ بنی رادیوں پر بھابھاس
سرت سے بنی رادیوں پر بھابھاس

۱۳۱۹
ایک بھابھاس کی کتابیں پر
دارت دیا پاپے کی کتابیں
کہا کہ بھابھاس کی کتابیں
بھابھاس کی کتابیں پر بھابھاس

۱۳۲۰
پر سے کوتر سے آئی ہوں یہ ہوں میں
باکو کے بھی زندہ سالہ کا اب تیرن

۱۳۲۱
چنے ہو جو ہم کیا ہر گز میں مریا
وہ بولے یہ زندہ سالہ پر وہ شال

۱۳۲۲
بہ خیر سلطان امیر ہوں
شکیزہ لڑنا تھا امیر ہوں

۱۳۲۳
زندہ سالہ کی کتابیں پر
انہی ہی کوئی آگ لگتی تھی یہ
اسے بھابھاس پاپے کی نقد
وہ بولے کہ ان ہر کی نقد

۱۳۲۴
خیر یہ عالم تھا کہ سب کو بھابھاس
بن باجہ بنی رادیوں پر بھابھاس
کہہ دے کہ بنی رادیوں پر بھابھاس
سرت سے بنی رادیوں پر بھابھاس

۱۳۲۵
ایک بھابھاس کی کتابیں پر
دارت دیا پاپے کی کتابیں
کہا کہ بھابھاس کی کتابیں
بھابھاس کی کتابیں پر بھابھاس

۱۳۲۶
گردن تو تین منسا باخیز کی
اور وہ نرسر شال کی بے پر

۱۳۲۷
ہم میں ہر پاش ہر پاش کو
پیشاں غزا اور مر سے زندہ سالہ کو

۱۳۲۸
آتے ہر پاش ہر پاش کو
کدو میں ہر پاش کو

۴۱
 مریض شد از باده و بوی که
 از آن بوی نامنظم و بوی که

۴۲
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۴۳
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۴۴
 مریض شد از باده و بوی که
 از آن بوی نامنظم و بوی که

۴۵
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۴۶
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۴۷
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۴۸
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۴۹
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۰
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۱
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۲
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۳
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۴
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۵
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۶
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۷
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۵۸
 بوی که از بوی تیز و تند که
 بوی که از بوی تیز و تند که

۴۲
ایمان نکست دیو دیو گواہی
اسلام نقطہ دل دیو دیو گواہی
دین کے گتے میں سب نام گواہی
کی شہر اور اس کی دیو دیو گواہی

۴۱
وہ جانے چھوڑے دیو دیو گواہی
دیو دیو گواہی دیو دیو گواہی
دیو دیو گواہی دیو دیو گواہی
دیو دیو گواہی دیو دیو گواہی

۴۰
مطلب عقاب دیو دیو گواہی
مطلب عقاب دیو دیو گواہی
مطلب عقاب دیو دیو گواہی
مطلب عقاب دیو دیو گواہی

جیسا کہ خدا غیر خدا کوئی نہیں ہے
ایسا بخدا اہل و ناکوئی نہیں ہے

وہ روح یہ قالہ میں یہ تہلی وہ نظر میں
وہ نام میں یہ تہلی وہ نظر میں

وہ ایک برابر تہلی ہمیں ان تہلی
خان کی اطاعت تہلی ہمیں ان تہلی

۳۹
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی

۳۸
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی

۳۷
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی

یہ سب نام گواہی
یہ سب نام گواہی

یہ سب نام گواہی
یہ سب نام گواہی

یہ سب نام گواہی
یہ سب نام گواہی

۳۶
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی

۳۵
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی

۳۴
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی
نہایت سب نام گواہی

ایمان نکست دیو دیو گواہی
ایمان نکست دیو دیو گواہی

ایمان نکست دیو دیو گواہی
ایمان نکست دیو دیو گواہی

ایمان نکست دیو دیو گواہی
ایمان نکست دیو دیو گواہی

کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی

۱۲۹
 کائنات کے لئے جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے
 اور کائنات کے لئے جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے
 کائنات کے لئے جو کچھ ہے وہ سب کچھ ہے

۱۲۷
 نیاک سہیل چند شکر کا پاپا
 پاپا کے جو ان کی کہانیوں میں
 تین حصوں سے ملتا ہے اور
 کہتا ہے کہ ان اساتذہ شاہین

بیاست چچا تخمین کرش کی بولش
چراغ نہاں میں شیلر کی بولش

باز سے سب سے اعلیٰ کر یہ کہتے تھے جہانگیر
سیفِ ندامت بنید خلقِ ندامت

بجوان کی طرح بند کیا نواف سے دو کو

و این
چهارمین فصل است
در بیان احوال و
سیرت و عادات
و اخلاق و
آداب و سنن
و عادات و
آداب و سنن
و عادات و
آداب و سنن

۷۲۲
چراغ نوری از آفتاب انوار
وجه آفتاب سیف الهی است
صحن جهان عرب باطل است
سایه بنی امیه هم خرم است

۵۲۵
 نہ جان پہنچنا نہ تھا وہ سنا نہیں کہ
 خوف اسے نہ تھکا نہ تھکا نہ تھکا نہ تھکا
 ہاں کہا کہ کیا کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر
 اس کے دل میں نہ تھا نہ تھا نہ تھا نہ تھا

بیشتر از هر دو چیز است
و این را به هر دو چیز است

انما رتبه زور را ستور نظر حق
اگر چه کشتی بهیچ چیز کا جنر حق

پایہ بہ خندق سے کر مارا بر کیا کہ
ایک خوف وراسٹا کر خیر سو گئی ملارو

[illegible]

۱۲۹
 نسخہ خوشیاد علی دکن
 بکری حسن شریف انوار سنایا
 بقدر اہم جوالہ نسخہ عجیب سنایا
 صفحہ فقط و حکم سنایا

۱۳۳۳
 تاریخ ۱۳۳۳
 شماره ۱۳۳۳
 به استحضار
 رسید

[illegible]

اس کے بعد میں نے اس کے لئے ایک اور کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "اس کے لئے ایک اور کتاب"۔

۴۰
 کجاست که چشم من را از این
 دنیا دور کند و مرا از این
 دین بچاند و مرا از این
 دنیا بچاند و مرا از این

۴۱
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا

۴۲
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا

ناراضی پیکر من از این
 خوار و خوار من از این

بند و بند من از این
 اکس و اکس من از این

ساقی من از این
 کسیت من از این

۴۳
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا

۴۴
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا

۴۵
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا

تشریف من از این
 کیون من از این

تشریف من از این
 کیون من از این

تشریف من از این
 کیون من از این

۴۶
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا

۴۷
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا

۴۸
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا
 ای که در این دنیا

تشریف من از این
 کیون من از این

تشریف من از این
 کیون من از این

تشریف من از این
 کیون من از این

<p>۱۰۰ خوشنود که در شرف غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۱۰۱ از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۱۰۲ از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>
<p>سکه کلین و تپه اریج پیا رو تم تپه کیز اوکل کار و مجھے پیارو</p>	<p>نش بود اگر خاتم تم اس خاک کا بھوس بن سکوا و نچیتن پاک کا بھوس</p>	<p>جو شاہ شیدان کی اطلاع توں مرگا خاک اسکی خدا بھو ابرا کر بھو</p>
<p>۱۰۳ از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۱۰۴ از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۱۰۵ از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>
<p>بوسو کھڑ دل سینہ میں لجا تا ہے بالکل دنیا کا تر خاک میں ملتا تا ہے بالکل</p>	<p>داندہ تر، کار و سلق سہ قرون ہے یہ تاک میں پختن پاک کا خون ہے</p>	<p>حق بر مری بی کی سہ یار کا ادا ہو چین میں غلام اور جاس رن کا ہو</p>
<p>۱۰۶ از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۱۰۷ از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>	<p>۱۰۸ از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت از غایت غایت غایت غایت</p>
<p>پیشہ یہ کیا کیا جتہ پیا، اتا ہر دل رشتہ ل چور ہوا جتا سب سولا</p>	<p>یہ خاتمہ پختن پاک ہے بے بے تپہ کے قتل کے یہ سب تک ہر بی</p>	<p>ہر قسم کے لہر چاہو غلاما، ہوا پیدا آقا و پیدائش، شہر ہوا پیدا</p>

۴۴
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۴۵
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۴۶
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

جیسا که بخواهید برای دل و دماغ
 در زمین بماند و در آسمان

گودا کی اورود و فراسوس باران
 گودا کی اورود و فراسوس باران

ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۴۷
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۴۸
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۴۹
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۰
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۱
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۲
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۳
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۴
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۵
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۶
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۷
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

۵۸
 ای که تهنیت می آید از تو
 ای که تهنیت می آید از تو

<p>۷۵ بہنیں تیں آہن خدائی کمال سمجھاں جو کھول سکنا خطہ ربال نہیں میں ہر اک نہ تھا صفت کمال بہنیک شفق غفلت نہ کمال</p>	<p>۷۶ پرتے تے سچاں عالمیہ کراہو دھنیں پرتے تے کراہاں کراہو خادم نہ ہجہ آوارہ بیرون کے کیا ہو</p>	<p>۷۷ خوش دل تیں شہنشاہی خوش دل تیں شہنشاہی خوش دل تیں شہنشاہی</p>
<p>۷۸ اگر کس کی حدت اگر آج سے بیان محب تر نہ چالے پڑیں نامے کی بیان</p>	<p>۷۹ کہنے میں غلام آپکا کہلاتا ہوں آقا جو کام ہر میرا وہ بجالاتا ہوں آقا</p>	<p>۸۰ ان ہر تھو کو بھیلاتی ہیں بیانت کر آقا شہ پست جہات تے یہ تھو کو بھیل کر</p>
<p>۸۱ بہنیں تیں آہن خدائی کمال سمجھاں جو کھول سکنا خطہ ربال نہیں میں ہر اک نہ تھا صفت کمال بہنیک شفق غفلت نہ کمال</p>	<p>۸۲ اقتلہ میں ان شہنشاہی دھنیں کو بیان تیں سب کراہو تھو تے تیں تیں تیں تیں تیں تیں تیں</p>	<p>۸۳ بہنیں تیں آہن خدائی کمال سمجھاں جو کھول سکنا خطہ ربال نہیں میں ہر اک نہ تھا صفت کمال بہنیک شفق غفلت نہ کمال</p>
<p>۸۴ اگر کس کی حدت اگر آج سے بیان محب تر نہ چالے پڑیں نامے کی بیان</p>	<p>۸۵ کہنے میں غلام آپکا کہلاتا ہوں آقا جو کام ہر میرا وہ بجالاتا ہوں آقا</p>	<p>۸۶ ان ہر تھو کو بھیلاتی ہیں بیانت کر آقا شہ پست جہات تے یہ تھو کو بھیل کر</p>
<p>۸۷ اگر کس کی حدت اگر آج سے بیان محب تر نہ چالے پڑیں نامے کی بیان</p>	<p>۸۸ کہنے میں غلام آپکا کہلاتا ہوں آقا جو کام ہر میرا وہ بجالاتا ہوں آقا</p>	<p>۸۹ ان ہر تھو کو بھیلاتی ہیں بیانت کر آقا شہ پست جہات تے یہ تھو کو بھیل کر</p>
<p>۹۰ اگر کس کی حدت اگر آج سے بیان محب تر نہ چالے پڑیں نامے کی بیان</p>	<p>۹۱ کہنے میں غلام آپکا کہلاتا ہوں آقا جو کام ہر میرا وہ بجالاتا ہوں آقا</p>	<p>۹۲ ان ہر تھو کو بھیلاتی ہیں بیانت کر آقا شہ پست جہات تے یہ تھو کو بھیل کر</p>

سوم
 لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

چوتھ
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

پانچم
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

نیت ہم نوا کی فریاد مانے
 بڑا دایمی ہے نایت کی خدمت

سید اولاد داغ داغ ہے اور پر
 اک لوت پر نہ ایک بان کے اوپر

خیر سے بھگت ہو تو دین پرست
 ک گوشت میں ہو یہ سحرزات کھڑی

ششم
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

ہفتم
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

ہفتم
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

ازبک سے لے کر ہندوستان تک
 اس کی زبان ہر زبان کی بھی بات

پلو میں نظر کی تونہ عباس کو دیکھا
 یکس فقط یکس دیاس کو دیکھا

کیا جانے کیا مازہ بلائی ہر پیر
 کچھ میری کمر اسے ہوئی مائی پر نیا

ہشتم
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

نہم
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

دہم
 ان کے والدین نے ان کی تعلیم
 ان کے والدین نے ہی کی تھی۔

ماہ کا نام ہے جو کہ میں خدا
 اس کا نام ہے جو کہ میں خدا

گر ہوش میں ہو تو رسے پاس بالو
 غش ہو تو مجھے چور دوم اسکو بھالو

آب شہید دکان بنایاں کی رہت
 آسوس سالی تین کرنی لاشہ نہشت

۴۰
 غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 که با زمین و ملک و عرصه و حیثیت
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

۴۱
 شکر و کما مطلب و کوثر و عروسی
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

۴۲
 انجمن و انجمن و انجمن و انجمن
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

مرت سے چپ دست یہ غلام لکران ہے
 جسکا میں نامدار تھا وہ فوج کہن ہے

تھوڑے قلعے غنم کے سر تان اوٹھا
 لاشے نہ اٹھاے تھے سو وہ آج اٹھاے

انجمن کے دنیا سے ہر مرن کوئی نم کو
 جلد کان کے بی بی یہ تصدیق کرو ہر کو

۴۳
 انجمن و انجمن و انجمن و انجمن
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

۴۴
 انجمن و انجمن و انجمن و انجمن
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

۴۵
 انجمن و انجمن و انجمن و انجمن
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

سب شکر و کما مطلب و کوثر و عروسی
 اسے یہ بندہ فوج تری فوج کہن ہے

دنیا سے نجات، بے بین پاتا ہ انجمن
 عیاں کو فرودوں وہاں کو غلام دو

دل سکنا نہ دینگا تو وہ ہر کرینگے
 قاطرت سکینے کے مجھے ہر کرینگے

۴۶
 انجمن و انجمن و انجمن و انجمن
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

۴۷
 انجمن و انجمن و انجمن و انجمن
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

۴۸
 انجمن و انجمن و انجمن و انجمن
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور
 کی غنم و گاو و بکری و مرغ و طیور

دلو و قلعے میں سے تیراں کرو گے
 جہاں کے یہ پات گریبان کرو گے

راشتہ پر ترے لاؤ گے جب ہیں کانگے
 بابا کو مری قبر میں نہیں کر سینگے

درا کر اکر لی ہو گیا ہو گلاب اسے
 بے ہالی ہی دنیا میں کیوں نہ ہو

۱۰۰
 کجی کے پست اور نیچے کو اٹھایا
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا
 پرستے ہی وہ پائے کا نیچے میں لایا
 پہنچے پانی کے لیے پتھر بٹھایا

۱۰۱
 نازنی سے بستر شکل کی مادی
 اور شیک کیلئے نے ملواری کو لادی
 راضی ہو اور ان آئین کو نیک لادی
 شام پہنچ کر ان قدم شہ پر چک لادی

۱۰۲
 غارت گز جو وہ درخیم کا اٹھایا
 اصل میں دھڑا سو ایک اجل لایا
 سر کیلئے تار و راز سے لایا
 سر پر تاج تاجان پہنچا لایا

۱۰۳
 رکھلا کے زبان سوکھی کہا ہوش پرچا
 عیاش چیا پانی کمان پانی کمان سے

۱۰۴
 نہ لوٹ میں بچھا بچھے تو بھڑک بھڑا
 اس جگہ سے ثابت ہو کر تو بھڑا

۱۰۵
 آپہ آئین عورت کوئی ساہوکار
 اقبال سے کہہ کر عیان تھاکار

۱۰۶
 پہنچا پہنچا گھر کے آگے علمدار
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا
 پہنچے پانی کے لیے پتھر بٹھایا

۱۰۷
 لو باز سدھار دیو پھینک دیو پھینک
 فخر میں دیو پھینک دیو پھینک
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا

۱۰۸
 اس اور پھینک دیو پھینک
 سرور اور دیو پھینک دیو پھینک
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا

۱۰۹
 جیسا پہنچے نہ پہنچے کہ نہیں گئے
 دھڑک دھڑک رہا یہ پتھر کہ نہیں گئے

۱۱۰
 جیسا پہنچے نہ پہنچے کہ نہیں گئے
 دھڑک دھڑک رہا یہ پتھر کہ نہیں گئے

۱۱۱
 کریم بھی خصلت کمالان میں لایا
 جگر بھنگ بدایو پتھر کہ نہیں گئے

۱۱۲
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا
 پہنچے پانی کے لیے پتھر بٹھایا

۱۱۳
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا
 پہنچے پانی کے لیے پتھر بٹھایا

۱۱۴
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا
 پہنچے پانی کے لیے پتھر بٹھایا

۱۱۵
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا
 پہنچے پانی کے لیے پتھر بٹھایا

۱۱۶
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا
 پہنچے پانی کے لیے پتھر بٹھایا

۱۱۷
 پہنچے کے کمالان میں لو پانی میں لایا
 پہنچے پانی کے لیے پتھر بٹھایا

۵۹

بزم خند و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

۵۹

خاموشی و سخن خنجر بر لب
خاموشی و سخن خنجر بر لب
خاموشی و سخن خنجر بر لب

۵۹

خاموشی و سخن خنجر بر لب
خاموشی و سخن خنجر بر لب
خاموشی و سخن خنجر بر لب

۵۹

بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

۵۹

بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

۵۹

بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

۵۹

بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

۵۹

بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

۵۹

بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده
بزم یاد و بزم یاد دل زنده

[illegible]

[illegible]

عالمی
 مولا کا نام ہے جلیان خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

برنام
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

برنام
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

ہر سر کی رنگت منبت ناختہ اور جا
 سنگا کی طرف سر پہنچا پیاختہ اور جا

اشد سے دنیا انکو جھپکتی ہے تو مگر
 یونہی نہ کہو صاف یہ پاکیزہ گھر کی

اسد م بھلائی و ستانی کی خدمت
 اک پیا سے کی خدمت اور کمال کی

برنام
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

برنام
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

برنام
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

نہ تھا بہتہ تالیب اسد آچہ عالمی
 نہ تھا بہتہ تالیب اسد آچہ عالمی

نہ تھا نہ گنگ نام و نسب بہتہ تالیب
 نہ تھا نہ گنگ نام و نسب بہتہ تالیب

یا شہ رخا کہ کہہ کہہ دربارہ جلیان
 یا شہ رخا کہ کہہ کہہ دربارہ جلیان

برنام
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

برنام
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

برنام
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا
 مولا کا نام ہے جلیان کا مضمون خیر والا

اگر کوئی جلیان کا مضمون خیر والا
 اگر کوئی جلیان کا مضمون خیر والا

اگر کوئی جلیان کا مضمون خیر والا
 اگر کوئی جلیان کا مضمون خیر والا

اگر کوئی جلیان کا مضمون خیر والا
 اگر کوئی جلیان کا مضمون خیر والا

۱۱۹
 رستہ عظیم عالم منور ہو گیا
 نورین شمع کا صف درین گلیا

۱۲۰
 خوش طبع و خوب دست و پا
 نعل عاویہ کی پیرنگی کی

۱۲۱
 کبھی جان بخت نے کبھی جان بخت
 بوجھن بخت کی بوجھن بخت

یاد مر آنہی نے کیا تھا جو زمین کو
 ماسے ہو میرے تھے زمین اس میں

تہا صف آمدنی بہوش ہوئی تھی
 خود یاد کو یاد اپنی فرہوش ہوئی تھی

سرکھلے گرسے پوٹوں اُٹھانے لگے دردم
 آنکھ ایک طرف جان چرانے لگے دردم

۱۲۲
 ہوا میں ایک زلزلہ آیا
 جیسے کسی نے اس کو جھلکا

۱۲۳
 آتش میں باران آگ اور آہ
 آہ و بکا کی آواز آگ اور آہ

۱۲۴
 کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی
 کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی

لباسیان کا تھارہ برہنہ سے پیدا
 خاموشی کا غور و دہن برہنہ سے پیدا

خاکہ میں کبھی کبھی کبھی کبھی
 آنکھ میں کبھی کبھی کبھی کبھی

نہا ہر کبھی کبھی کبھی کبھی
 قدرت تھی نہ کبھی کبھی کبھی کبھی

۱۲۵
 دل میں تازہ ہو گیا
 تازہ ہو گیا دل میں تازہ ہو گیا

۱۲۶
 کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی
 کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی

۱۲۷
 کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی
 کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی

وہ بات کہ تیرے دل میں آئی
 وہ بات کہ تیرے دل میں آئی

کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی
 کبھی کبھی کبھی کبھی کبھی

یہ وصف ہے تیرے دل میں آئی
 یہ وصف ہے تیرے دل میں آئی

۱۲۱۱
 اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل میں یہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

۱۲۱۲
 کیا گنگا کو گنگا میں نہ تو
 دیکھ کر وہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

۱۲۱۳
 اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل میں یہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

۱۲۱۴
 اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل میں یہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

۱۲۱۵
 اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل میں یہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

۱۲۱۶
 اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل میں یہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

۱۲۱۷
 اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل میں یہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

۱۲۱۸
 اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل میں یہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

۱۲۱۹
 اس وقت تک کہ اس نے اپنے
 دل میں یہ سوچا کہ میں
 خود ہی دیکھوں کہ کیا
 ہوگا تو وہ دیکھ کر حیران

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

یوں کہ وہ بات کہتے ہوئے
 ہاتھ میں لے کر آیا تھا کہ میں
 دیکھتا ہوں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰

۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰

۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰

۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰

۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰

۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰

۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰

۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰

۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰
مجلس اول
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۱
مجلس دوم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۲
مجلس سوم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۳
مجلس چهارم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۴
مجلس پنجم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۵
مجلس ششم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۶
مجلس هفتم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۷
مجلس هشتم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۸
مجلس نهم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۹
مجلس دهم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۲۰
مجلس یازدهم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۲۱
مجلس دوازدهم
در بیان فضیلت علم و تقوی

۱۲۴
 یکتا کی شکل کے ساتھ
 یہ بیان کیا گیا ہے کہ
 انہوں نے اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۲۵
 ایک نین بان خانہ آل عبا
 فنیہ کے اور یہ بھی
 چنگ کا جو سا تو نہیں
 اس کی شکل میں

۱۲۶
 فنیہ کے اور یہ بھی
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۲۷
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۲۸
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۲۹
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۰
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۱
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۲
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۳
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۴
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۵
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۶
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۷
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۸
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۳۹
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۴۰
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۴۱
 اس کی شکل میں
 اس کی شکل میں

۱۰
 سبب زنده ماندن و
 بچیدن از دستان دشمن
 و زنده ماندن و زنده ماندن
 و زنده ماندن و زنده ماندن

۵۴
 شاهزاده افغان بن شهبان
 شاهزاده افغان بن شهبان
 شاهزاده افغان بن شهبان
 شاهزاده افغان بن شهبان
 شاهزاده افغان بن شهبان

۱۲۸
 کتاب فی التفسیر
 تألیف مولانا محمد رفیع الدین
 صاحب مدرسہ اسلامیہ
 لاہور
 ۱۳۰۵

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سڑتی نہیں ہے چلی آتی ہر نیل

سوزاری خوش کویا، جیول گویا

۱۳۷
بازداشت خانگی کیجئے کہ کمانڈر
کس جا پر وہ قریب مامور دیوانے
نہ ایک دن نظر نہیں کیوں مکان
باز کیوں جو موت کا گریز نہ ملے

۵۲۹
نیک نظر آن عباس علیہ السلام
کے گئے تھے
ہن ابھی کہیں ابھرتے
اسی سے کہہ کر چلائے اور

۵۲۶
کیا پتہ ہے کیا کوئی باران پتہ
میں سے کوئی ایسا جو ان کو دے
تو یہ سب کچھ ہے کہ ان کو دے
ہو ان کو دے کہ ان کو دے

در و طبعی من کین کیاد کو بنجیاد
بج باور که گوین چنانی لک لور

کہنے لگی کیا مال تیرا اور حسین نے
ایک ٹاپر کھنڈا کی پیچھے یاد دہانہ

مجموعه از او است یا و نمود
در شخص مگر سبب اولاد نمود

۴۲
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۴۴
 مکتوبی که موجب حال حبس
 شد و پس از مدتی در میان
 کشتی و چارون بین
 جانی و بیانی چارون

[illegible]

یہاں ایک عجیب و غریب چیز ہے۔

اور راہ تمھاری دامن بکھتی ہے

جلد ہی سے واسطہ پڑ کر بے جا

۴۱
 کس مینا کی بے نیازی کا
 صبر نہ کر سکاں تھکے
 زنی سب سے بڑی تھی کہ
 زنی سب سے بڑی تھی کہ

۴۲
 ایسی جوری سے لکھتی کی طرف
 اوٹھ کے گر پڑتا ہوں گر گر نہیں
 کھڑے رہتا ہوں گر گر نہیں

۴۳
 مان کے بھولنے کو قتل سے جا بڑا
 رکھ کر تے ہیں قدم قدم لواب ہاتھ

۴۴
 کس کے ہاتھ زحمت سے بھریاں
 بنا دے کیا اور ہمید یہ تنہا ہے

۴۵
 ایسی جوری سے لکھتی کی طرف
 اوٹھ کے گر پڑتا ہوں گر گر نہیں

۴۶
 مان کے بھولنے کو قتل سے جا بڑا
 رکھ کر تے ہیں قدم قدم لواب ہاتھ

۴۷
 کس کے ہاتھ زحمت سے بھریاں
 بنا دے کیا اور ہمید یہ تنہا ہے

۴۸
 ایسی جوری سے لکھتی کی طرف
 اوٹھ کے گر پڑتا ہوں گر گر نہیں

۴۹
 مان کے بھولنے کو قتل سے جا بڑا
 رکھ کر تے ہیں قدم قدم لواب ہاتھ

۵۰
 کس کے ہاتھ زحمت سے بھریاں
 بنا دے کیا اور ہمید یہ تنہا ہے

۵۱
 ایسی جوری سے لکھتی کی طرف
 اوٹھ کے گر پڑتا ہوں گر گر نہیں

۵۲
 مان کے بھولنے کو قتل سے جا بڑا
 رکھ کر تے ہیں قدم قدم لواب ہاتھ

۵۳
 کس کے ہاتھ زحمت سے بھریاں
 بنا دے کیا اور ہمید یہ تنہا ہے

۵۴
 ایسی جوری سے لکھتی کی طرف
 اوٹھ کے گر پڑتا ہوں گر گر نہیں

۵۵
 مان کے بھولنے کو قتل سے جا بڑا
 رکھ کر تے ہیں قدم قدم لواب ہاتھ

۵۶
 کس کے ہاتھ زحمت سے بھریاں
 بنا دے کیا اور ہمید یہ تنہا ہے

۵۷
 ایسی جوری سے لکھتی کی طرف
 اوٹھ کے گر پڑتا ہوں گر گر نہیں

۵۸
 مان کے بھولنے کو قتل سے جا بڑا
 رکھ کر تے ہیں قدم قدم لواب ہاتھ

۴۰
 روزگار سے یہ کیا کیا ہوئے
 رستہ سے رستہ سے پہنچے
 بوس و زواریں آئے کھلے
 مہر وہ حال میں کیا ہوئے

۴۱
 ایسا ناچاران سخت ہوئے
 درویشی بہن کو اسے
 بکراختی بی بی ناں
 بیا بیہم نے زیادہ پیر واد

۴۲
 بکری کے لڑکے جانتے تھے
 بکری کے لڑکے جانتے تھے
 بکری کے لڑکے جانتے تھے
 بکری کے لڑکے جانتے تھے

دست و سر سے کوئی پرکے جھلا آئے
 نہ روئے بھی لانے سے جا آئے

سب سے فرزند کو مان باپ سوا جائیں
 ایک حضرت میں کو میدان کی قضا جائیں

برجی کی نوکڑیں سب سے
 کیوں لہر و لہو کو لہم جو سب سے

۴۳
 وہاں سے وہ جان پہنچے
 جان سے جان پہنچے
 جان سے جان پہنچے
 جان سے جان پہنچے

۴۴
 چلتے آگے بڑھتے
 چلتے آگے بڑھتے
 چلتے آگے بڑھتے
 چلتے آگے بڑھتے

۴۵
 چلتے آگے بڑھتے
 چلتے آگے بڑھتے
 چلتے آگے بڑھتے
 چلتے آگے بڑھتے

پیشہ جی قدر وہ سکی تمیں یا شاد ہوئی
 بچہ د مار گیا زیار ہوا چاہ ہوئی

شام میں بیاہ ٹری دم سے نکلا ہوتا
 عقد بھی بنت شہر دم سے نکلا ہوتا

نسل کرتے نہ ترس نہ پھر پھر سے
 اب چھوڑا تو کاک زخم جگر پر میر سے

۴۶
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ

۴۷
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ

۴۸
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ
 بے نیل سے بیاہ دیکھ

پہ پہ پہ یہ کیا ہوئے
 وہی سوز ہو چشت میں لاکھا ہوئے

آپلی قدر شہ اس بودہ چو ان کیا
 بیا سادہ نیاسے یا او پر مان کیا

نہ کہیر نہ بے سید کے چاکے
 روز و رطلہ مون روز و رطلہ کے

۴۱
 آری ایمان آئی برافرا کر بیا آتو
 جان لب بر سر غلام آتو
 اگر سر خضر سو سے کر شمشیر آتو
 اگر سر خضر جان کل آتو

۴۲
 کما آتو کر سرین سیکر نو مند آتو
 بوسے شکر سیکر آتو
 اگر سرین سیکر آتو
 اگر سرین سیکر آتو

۴۳
 زبیا غامو کو سرین سیکر آتو
 اوچک کر سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو

۴۴
 رن سے جنگل میں گمشدہ تو وہ مجرب
 بسے سب روغن گمشدہ سے لغوب

۴۵
 جسکے مکان میں رہ دیکھ کے خوش زمین
 نہ زمین تیرے میں پر سادہ تھیں زمین

۴۶
 ایسا پٹہ ہر زمین کہ جی قتل ہو
 اوچک کا ہر یہ تو نہ کہ غام قتل ہو

۴۷
 زبیا غامو کو سرین سیکر آتو
 اوچک کر سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو

۴۸
 کما آتو کر سرین سیکر نو مند آتو
 بوسے شکر سیکر آتو
 اگر سرین سیکر آتو
 اگر سرین سیکر آتو

۴۹
 زبیا غامو کو سرین سیکر آتو
 اوچک کر سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو

۵۰
 ہم ادھے تو ہم بھائی لگاؤ اتر
 اتر لے کر کھڑے ہو نہیں سکتے

۵۱
 جادو دوسے کی قسم سے زمین اتر
 اپ دم توڑتے ہیں اور سادہ جہان

۵۲
 کلمہ گواہ ایک بھی پست کو آتو
 بلکہ پست کے عوض جادو آتو

۵۳
 زبیا غامو کو سرین سیکر آتو
 اوچک کر سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو

۵۴
 کما آتو کر سرین سیکر نو مند آتو
 بوسے شکر سیکر آتو
 اگر سرین سیکر آتو
 اگر سرین سیکر آتو

۵۵
 زبیا غامو کو سرین سیکر آتو
 اوچک کر سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو
 سرین سیکر آتو

۵۶
 کتے تھوڑے کے لہو مٹھی بوس جان کا
 کیوں فلک تھا ہی لکھا یہی مشال کا

۵۷
 کن لاشے پر یہ شغل کا ہوتے ہیں
 آئی آواز کہ خاصان خدا ہوتے ہیں

۵۸
 کھنٹ دل کا تیرے غم کو جلیا
 تعزیت کے ہر قسم سے تیرے غم کا

<p>۹۱ ریشہ نسل میں انا کی سب سے بڑی اس لاش کے ساتھ ساتھ اپنا ہاتھ لگا کر دیکھو</p>	<p>۹۲ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>	<p>۹۳ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>
<p>۹۴ ریشہ نسل میں انا کی سب سے بڑی اس لاش کے ساتھ ساتھ اپنا ہاتھ لگا کر دیکھو</p>	<p>۹۵ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>	<p>۹۶ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>
<p>۹۷ ریشہ نسل میں انا کی سب سے بڑی اس لاش کے ساتھ ساتھ اپنا ہاتھ لگا کر دیکھو</p>	<p>۹۸ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>	<p>۹۹ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>
<p>۱۰۰ ریشہ نسل میں انا کی سب سے بڑی اس لاش کے ساتھ ساتھ اپنا ہاتھ لگا کر دیکھو</p>	<p>۱۰۱ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>	<p>۱۰۲ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>
<p>۱۰۳ ریشہ نسل میں انا کی سب سے بڑی اس لاش کے ساتھ ساتھ اپنا ہاتھ لگا کر دیکھو</p>	<p>۱۰۴ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>	<p>۱۰۵ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>
<p>۱۰۶ ریشہ نسل میں انا کی سب سے بڑی اس لاش کے ساتھ ساتھ اپنا ہاتھ لگا کر دیکھو</p>	<p>۱۰۷ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>	<p>۱۰۸ لاش علی گڑھ میں ہاتھ لگا کر دیکھو لاش علی گڑھ میں</p>

۴۸
 اندر سے دروازہ چھوڑ دیا
 جس کے اندر سے دروازہ چھوڑ دیا
 جس کے اندر سے دروازہ چھوڑ دیا
 جس کے اندر سے دروازہ چھوڑ دیا

۴۹
 ایک ایک کمرہ سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا

۵۰
 سب سے پہلے دروازہ کھولا
 پھر کمرے کے دروازے کھولا
 پھر کمرے کے دروازے کھولا
 پھر کمرے کے دروازے کھولا

بکھڑوٹے میں فوج آگے نکل گئی
 زینت کا کھوہ ہے کہ وہ اُن نہ کر لگی

رنگ اور گیساشت یہ ہوئی درجہ کار
 آنکھوں نے کہا ہکو نہیں تاب نظر کی

ماتے حرم قبلہ دین کھنچ رہے ہیں
 جاوے سر زینت سے ہمیں کھنچ رہے ہیں

۵۱
 اس لئے کہ اسے فاطمہ بی بی
 اور یہ سب بی بی بی بی بی بی
 اور یہ سب بی بی بی بی بی بی
 اور یہ سب بی بی بی بی بی بی

۵۲
 ایک ایک کمرہ سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا

۵۳
 ایک ایک کمرہ سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا

سب لشکر حرم کے رخسار گھر نکلے
 سرنگے یہ دن کو سر بازار بھر نکلے

حیرن حرم صورت تصویر کھڑی ہیں
 زہرا کے موقع کے ورق ن میں پڑ گئی

غل تھا بھین کیا حال پریشان نظر
 ہاتھ لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے

۵۴
 ایک ایک کمرہ سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا

۵۵
 ایک ایک کمرہ سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا

۵۶
 ایک ایک کمرہ سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا
 اور مار مار کر کمرے سے باہر نکل گیا

دار و دروازہ سلف ہوا تھے آتے
 اس رشت میں بے سبب رہتی ہر آن

خیمہ شہ لولاک کا جلتے ہوئے دیکھا
 بیرون کو سرا سیمہ بکھلتے ہوئے دیکھا

اس سن میں ازیت ہو اٹھا یہاں سکینہ
 سد حیف ملا پنچے وہاں کہا یہاں سکینہ

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
سراجاً مبيناً

۴۳
 گنج فانی و نایاب
 بحر جہان و فوارہ جہان
 بحر جہان و فوارہ جہان
 بحر جہان و فوارہ جہان

یہ نشان اسکا بگڑ ہو گیا مان
یہ نرن ہو کا پیر ہو گیا مان

اپنی سے کیونکہ کے جواب ترہ کرنا
عباس علی ہند پر شرمندہ مرے

از سبب رفاقت امیر کو جو فریاد کیا
سوین کو محرم کی کمر توڑی گئے عباس

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۲۱
اور وقت کہا اور عجب کی
اسم سے کہا حال
اس کی کیا اور تو یہ

۴۳۲
ماہنامہ دانش و ادب کے ذریعہ سے
امام حسینؑ و اہل بیتؑ کی
فہرست کے علاوہ آخری اور
چھپنے والی دعا کی یہ بولی ہو

نہاں پودہ نیز اکبر ہے ہمارا
ایسا اپرا رمان علی اکبر ہے ہمارا

دریا پر تڑپتے ہوئے لیا میں لکھیا
بن ابقون کا بی بی سر عباس لکھیا

اگر کسی شخص کو سداۓ ان میں
نہ ہوگی طرح پر وہ رہے میرا جان

۴
کتابخانه
مکتبہ
انجمن
ترویج
ادب
و
فنون
۱۳۰۴

۱۰۰
 بنفٹے ہی لیں گے تھر تھر اٹھنا
 بے نیوٹنا یز کرنا یز کرنا
 بیست ہی زنجیر استغیاہ
 بے نیوٹنا یز کرنا یز کرنا

طبع
 نقاشی کا یہ نسخہ
 رونق میں ہے
 شاعر کی یہ کتاب
 دیکھ کر ہر دل
 ہل جائے

اولہر کے تن زنجی سے بے مین
مین پہ کھڑے شیر خدا بیت ہر مین

احسان وہ کرے گا شہ مروانہ ہجری پر
عباسی فدا ہوگا حسین ابن علی پر

کیا دیکھتے ہیں شاہ کرم چاہا کہ جو صغیر
موجود ہیں ساتھ جلی آتی سے

۴۱
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

۴۲
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

۴۳
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

ابو خاسا سجادہ بقیہ میں بھاکر
زہرا کے مسافر کے لیے حق سزا کر

جان ہونٹھ پڑھیں منہم کر آئی
حسن روزستانی شہہ مظلوم کی آئی

ارمان عین دہل لہی کے ٹرے
مشاق قضاہر کے لب گور کرے

۴۴
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

۴۵
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

۴۶
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

یہ میں نہیں کہتی کسی نخل میں جھادو
پروہر سے بیباک علی امیر کو دکھادو

دل بردا کہ داغ غم اگر مجھے بس ہے
کی عرض گلزار مجھے کٹھنے کی ہوس ہے

شیر کو ہر کہ خط سوزنی برب
زینب بھی دہریا نہ ہر تھوڑا

۴۷
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

۴۸
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

۴۹
ابو حسن بن علی بن ابی طالب
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام
نور اللوحین علیہ السلام

چہن پناہ میں ہر سہاگے ہو کر دیکھا
ہر گھر کا گھر میں ہر گھر دیکھا

عرب غم غم میں سر زور دھروں
رگ رگ ہر گھر سے میں ہر گھر دیکھا

ہر گھر اور سے امت ہر گھر
رات میری پہنچ نہ زب ہر

۴۱

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

وہاں اور ست شرف رہا ہی ہی جی کا
کمرن میں نگاہی گام سبط نبی کا

۴۲

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

لی بے سیری راہ یمان پیک کھٹا
ما آؤن وطن میں کہ بلایا ہو خدائے

۴۳

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

ہدم کے احوال کی دینے خبر آیا
شہر بستر کا لاڈلی کا نام برآیا

۴۴

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

۴۵

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

۴۶

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

حال آجک جو فیس پائی منظر
بھالی سی تڑپ کر دین مر جانی منظر

۴۷

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

۴۸

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

۴۹

بہشتی شادمان تیرے تیرے
پاک نامین کر سرت دل زار
نیک کامین کے چکر خدی بیدار
باز آئی اور مسکرا شہر معلوم کو مبارک

ن شہ معلوم میں وہاں تہ جریا
اب شمر کا خنب یہیں میرا اب کج

۱۷۰
 اگر کوئی شخص اپنے دل سے
 کہے کہ میں نے اپنے دل سے
 کہے کہ میں نے اپنے دل سے
 کہے کہ میں نے اپنے دل سے

۱۷
 اے میرے بیکار و بے روزگار
 اے میرے بیکار و بے روزگار
 اے میرے بیکار و بے روزگار

۴۲
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

تو کیوں شہر کے جب پاس گیا تھا
خلق اونکا قلم کر کے کو جلا دکھڑا تھا

آگاہ ہو حال پسر شاہ نجف کو
ہمیشہ کو نامہ لکھو بابا کی طرف سے

داسه که من راه من جیب من
حیران خون کیا ن طریقه صفت

بنا صدف شکر کے کیا جا کر شکر بن گیا
یوں غرض کجا کرے وہ پیران
مولانا شری علی اکبر صاحب جالپور

عوام
تیار کیا ہے جو یہاں تک
مصلحت کر رہا ہے کہ
فائدہ بھی نصیب ہو جائے
نہ کہ اس کا فائدہ

سید
 میرزا محمد علی
 اور صاحب
 میرزا محمد علی

شہر پر وکھا میسجئے ہمشکل بنی کی
کروں میں یارت تو رسول عربی کی

درد و ہجر و سرے لال کتابیہ حسین
بشرم کے باعث سوڑے ہیں مین

سب الحرمینہ شریفہ

۱۵
 از نو کس که بخواهد از این کتاب استفاده کند
 باید که از نو کس که بخواهد از این کتاب استفاده کند
 باید که از نو کس که بخواهد از این کتاب استفاده کند

[illegible]

کتابخانه عمومی
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه
تاسیس ۱۳۰۴

میں سوئے ہوئے زمین کا پرچہ پل
بند جان کی بے باطل ہے

ایکا ابھی بیدار و جفا ہو سکی ہے
لے پردے آل عبا ہو سکی ہے

عبداللہؑ کہہ اوسکو فوراً بخش دیجئے
وہ کی عبادت سے وہ میرا قرین

۴۰
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۴۱
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۴۲
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۴۳
 دن کے پھرنے سے مجھ پرین کا ہر
 لب بہان و سرسری لب و بان ہوا

۴۴
 میں ہر پریشانی ہوں کہ رونا کی آہی کو
 جنگل میں ہر دن گل حیران بن جلی کو

۴۵
 شہر سا وارث دیکھیں باہمی رشتہ
 سرکھولے ہو شاہ مکہ باہمی رشتہ

۴۶
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۴۷
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۴۸
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۴۹
 سر پہ تھم رہا ہمت ہسان ہرین
 لی آئے شہر پہ قربان ہوئے ہین

۵۰
 رہو کو سرے خوب چنگا کا مکان ہے
 بیٹھے تھی ہمیں ہین سر بھالی بھی بیان ہے

۵۱
 غیرت و سہولت کہیں جی نہیں گذر جائی
 ایسا نہوا پد اپر گلا گات کے مرجانی

۵۲
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۵۳
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۵۴
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں
 ہرگز نہ ہوں کہ ہرگز نہ ہوں

۵۵
 کہ مراد میں نہ تانے لگے فن کو
 لے لے جواری ارم چہ دار وطن کو

۵۶
 چہی نہ غنوم کی رن چہ ہر کی
 نہ پھر بھی ان رشتہ بیان و ہوا کی

۵۷
 خدہ لے لے کا شہر چہ زمان ہے قیڑ
 انما بہاں اب نہ کہ نہ کہ نہ

[illegible]

۴۵
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

۴۶
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

۴۷
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

کھینے کی طرف سے ڈالتے ہو بیٹا
 خالق سے ڈالو ان کو بخشتا ہے

میں عرش ہلاؤ گی تیرا اے کبر
 اگر دی میں مہر سے فرما کیا میرے

یوسف تھا پسرا ایک ہی پر تربیت تو کا
 پرشانی یوسف تھا ہر کمال و

۴۸
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

۴۹
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

۵۰
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

شیریں، تہذیب سے تصور پر شاد ہے
 برا کہ نظر لاکے سکھانے کو لکھا ہے

تہذیب نے کیا فرمایا حسین پر علی کو
 دکھلا کے مجھے قتل کیا سید نبی کو

کیون اسپند قربان رہے جہان میں
 نخواستہ گاہ دست پر رسول شہر میں

۵۱
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

۵۲
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

۵۳
 غنیمت کو غنیمت کہو
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت
 کہ غنیمت کی غنیمت

بہ تہذیب میں نہ ہونے خبر آیا
 لے میں تہذیب سے ماہ کو تہذیب کر آیا

ایسا رہا اور بیکس پر غریب غلام
 یہ مونس کا یا عیش لعل و بکا

بہ تہذیب میں نہ ہونے خبر آیا
 لے میں تہذیب سے ماہ کو تہذیب کر آیا

۱۰۸
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۱۰۷
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۱۰۶
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۱۰۵
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۱۰۴
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۱۰۳
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۱۰۲
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۱۰۱
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۱۰۰
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۹
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۸
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۷
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۶
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۵
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۴
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۳
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۲
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۹۱
میں نے اپنے دل سے
اپنی جان کی قربانی
کے لئے کیا ہے

۴۱
 چو چاندنی سدا دہی کے لیے کہیں کوئی نہ رہا
 چو چاندنی سدا دہی کے لیے کہیں کوئی نہ رہا

۴۲
 کھانا ہوتا تو نہ تھا اب وہاں اور کچھ
 کھانا ہوتا تو نہ تھا اب وہاں اور کچھ

۴۳
 جنت کے تاجان تاجان تاجان
 جنت کے تاجان تاجان تاجان

جب تک کہ جال آنکھوں میں دیکھا نہ لپکا
 موقوف نظر جانہ ہوا ار کے جگر کا

کبیر سے روایت ہے کہ جب ذرا تھا
 فاقون سے کہی دن شہا نہیں دیکھا

اک بات گزشتہ کو نہ بھولی سودا
 وہ مغفرت امت عامی کی رو

۴۴
 اسے یاد دہی یہ سب یقین کی رو
 اب جاوے یہ سب جگر کو کڑوا

۴۵
 اب برون فاقون تاجان تاجان تاجان
 اب برون فاقون تاجان تاجان تاجان

۴۶
 اسے یاد دہی یہ سب یقین کی رو
 اب جاوے یہ سب جگر کو کڑوا

حانم یہ گر گئے دیے قاتل اور چوڑی
 بو پھنے کوئی رو داد گلے سے مار گئے

غل پر کیا مینوں کے تار بن جائے
 اب غل میں تلے ہاتھ لگے کوئی نہ رہے

سے وقت زوال اور بیت گرو
 غور مشید رسول اور سر اور ب

۴۷
 کبیر سے روایت ہے کہ جب ذرا تھا
 فاقون سے کہی دن شہا نہیں دیکھا

۴۸
 وہ جاوے یہ سب جگر کو کڑوا
 اب جاوے یہ سب جگر کو کڑوا

۴۹
 جنت کے تاجان تاجان تاجان
 جنت کے تاجان تاجان تاجان

خیر جو چلا ہو گاہ گاہ سے شہہ دین پر
 کیا شاد ہوئے نہ ہوئے نہ ہوئے نہ ہوئے

تن شاک تا تو نہ ہو کر ہو کر ہوئے
 کیا شاد ہوئے نہ ہوئے نہ ہوئے نہ ہوئے

جب تیر نہیں کہے کا وہ
 ہر بات میں بااگر بت باا

۴
 کون استون پیکر چو
 کون جانی اور کون
 کون ختم ہوئے کون
 کون کون کون کون
 کون کون کون کون

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۵۰
 باب اول در بیان حال و احوال
 و در بیان حال و احوال
 و در بیان حال و احوال

چاہے کہ پیاسے شخص پر کیا فریضہ ہو
ہو ہی کہ صوبہ نہیں سمجھتا میں پھر

هم نرغزین بین انگلی گنجبانی کوتم
اک با تھ اوٹھا کر سر اسٹریپ چھوتم

شہزادے قسم لے کر علبا پش کو فرستادیا
تم سب کی یہ مرضی ہو تو پیاس بھی رو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۵۲۶
 کتابت فی سنه ۱۲۸۵
 در شهر کابل
 در روز پنجشنبه ۱۲۸۵
 در ماه ربیع الثانی ۱۲۸۵

عالم
ابن ابی طالب بن جعفر بن محمد بن علی بن ابی طالب

تتبعہ فرمایا کہ یہ ہے ہندوؤں کا شکر گرجہ
تتبعہ فرمایا کہ یہ ہے ہندوؤں کا شکر گرجہ

آئی ہیں جی ایسے کوہ اور خیابان
اب کس کو ستاؤ گے میرے جیسا ہوں

اب روک نہ تو فائدہ نہ ہوگا کہ مختلف
امین بیان ہو سکے گا کون کسے اور طریق

[illegible][illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

[illegible]

بہر تقدیر حال و تمام بر سر
تم بال نہ کھانا اور حیرت

ابن کمال وطن میں کسی دیکھائی کے بغیر گئے تھے اور انہیں جان بچا کر

۴۳
 بین حلقہ شمس سے جڑ کر ہوں گوارا
 تہ توڑن کی بندہ ہی نہیں جگوارا
 سدا سے چلے گئے ہیں جہان و جلیلا

۴۴
 تیرا تیرا کھنڈ نہیں ہے تیرا تیرا
 تیرا تیرا ہی بان ہے تیرا تیرا
 تیرا تیرا سے سا تیرا تیرا تیرا

۴۵
 ان کا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

کیسے کہ گوستے رسوں عربی کے
 اسد کیا ذبح واسے کوئی کے

گو بے کفن صغر ہی یہ ایسا نہیں غم
 سرنگے ہوئے آل تیرے تیرے

جائینگے کہ ان تم تو بے گور گھر
 گور جیسے تھا آباد وہ گل میں

۴۶
 بدلا ہے سدا کے جگہ تیرے
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

۴۷
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

۴۸
 ان باتوں کے تیرے تیرے تیرے
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

مذت ترے فون میں خیر کو بھرینگے
 بے ناموری تھا اگر ذبح کو ننگے

پونچا کے چار آگ میں آل عجا
 اس بات کا نام سن تیرے تیرا

ادقت ہوزنہ سے نکل جا گئے
 پھر دم میں رو باہوں کی کب آگے

۴۹
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

۵۰
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

۵۱
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

کر ہاتھ نہ تھا ہوں شوق تیرا
 خود تیرا تیرا تیرا تیرا

بے درد و پیانت رسوں عربی کا
 تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

گر کہ تو وہ مان بہنوں کو جاسے
 شاہد ہے سر سے سر سے تیرا تیرا

1. *Chrysomelidae*
 2. *Curculionidae*
 3. *Chrysomelidae*
 4. *Curculionidae*
 5. *Chrysomelidae*
 6. *Curculionidae*
 7. *Chrysomelidae*
 8. *Curculionidae*
 9. *Chrysomelidae*
 10. *Curculionidae*
 11. *Chrysomelidae*
 12. *Curculionidae*
 13. *Chrysomelidae*
 14. *Curculionidae*
 15. *Chrysomelidae*
 16. *Curculionidae*
 17. *Chrysomelidae*
 18. *Curculionidae*
 19. *Chrysomelidae*
 20. *Curculionidae*
 21. *Chrysomelidae*
 22. *Curculionidae*
 23. *Chrysomelidae*
 24. *Curculionidae*
 25. *Chrysomelidae*
 26. *Curculionidae*
 27. *Chrysomelidae*
 28. *Curculionidae*
 29. *Chrysomelidae*
 30. *Curculionidae*
 31. *Chrysomelidae*
 32. *Curculionidae*
 33. *Chrysomelidae*
 34. *Curculionidae*
 35. *Chrysomelidae*
 36. *Curculionidae*
 37. *Chrysomelidae*
 38. *Curculionidae*
 39. *Chrysomelidae*
 40. *Curculionidae*
 41. *Chrysomelidae*
 42. *Curculionidae*
 43. *Chrysomelidae*
 44. *Curculionidae*
 45. *Chrysomelidae*
 46. *Curculionidae*
 47. *Chrysomelidae*
 48. *Curculionidae*
 49. *Chrysomelidae*
 50. *Curculionidae*
 51. *Chrysomelidae*
 52. *Curculionidae*
 53. *Chrysomelidae*
 54. *Curculionidae*
 55. *Chrysomelidae*
 56. *Curculionidae*
 57. *Chrysomelidae*
 58. *Curculionidae*
 59. *Chrysomelidae*
 60. *Curculionidae*
 61. *Chrysomelidae*
 62. *Curculionidae*
 63. *Chrysomelidae*
 64. *Curculionidae*
 65. *Chrysomelidae*
 66. *Curculionidae*
 67. *Chrysomelidae*
 68. *Curculionidae*
 69. *Chrysomelidae*
 70. *Curculionidae*
 71. *Chrysomelidae*
 72. *Curculionidae*
 73. *Chrysomelidae*
 74. *Curculionidae*
 75. *Chrysomelidae*
 76. *Curculionidae*
 77. *Chrysomelidae*
 78. *Curculionidae*
 79. *Chrysomelidae*
 80. *Curculionidae*
 81. *Chrysomelidae*
 82. *Curculionidae*
 83. *Chrysomelidae*
 84. *Curculionidae*
 85. *Chrysomelidae*
 86. *Curculionidae*
 87. *Chrysomelidae*
 88. *Curculionidae*
 89. *Chrysomelidae*
 90. *Curculionidae*
 91. *Chrysomelidae*
 92. *Curculionidae*
 93. *Chrysomelidae*
 94. *Curculionidae*
 95. *Chrysomelidae*
 96. *Curculionidae*
 97. *Chrysomelidae*
 98. *Curculionidae*
 99. *Chrysomelidae*
 100. *Curculionidae*

[illegible]

... و شراب و علی اکبرین بھری
... کے لئے کی رعایت خوش ہے

مذہب خیر الشریعہ شہید بہشتی
پیر حسین علی ہمدانی

پیشانی و صورت و بدن را
بدن و صورت و بدن را

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت ۱۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

اشرف بیاضی حیات کو بہتر کر کے
تجربہ و علم کو بچ کر ملانے کا یہ حکم

چو بڑی ہر سے جسے پال :

من وارهنگی که در آن روز
روم میبردند

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۲۳
کتابخانه
موزه و مرکز اسناد
سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

نہ سب ہی کو تیرا خستہ بکریاں
تو تو ہمارے ہمارے ہمارے

کفار کو تم نیز وزیر کجیہ است چہ
خجستہ است بہ ہمارا کجیہ

کتابخانه عمومی آذربایجان
از کتابخانه عمومی آذربایجان

Handwritten signature or stamp, likely indicating ownership or archival status.

۵۴۳
باز من سوزی خیزد ز یاد
لبا جانست که ز یاد
و بیان آید ز یاد
سبب که او را

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly textured appearance with some minor creases and discoloration, characteristic of old paper. There are no markings, text, or illustrations on the page.

نیز کہ اس وقت کے ہندوستانیوں کی شہریت
میں نہ تھی نہ ہے۔

روئید سے میدان میں آئی عجیب

تقریباً هر یک از اینها در
پرسه های پیرامون تارین

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

[Faint, illegible handwritten text]

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

[Faint handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly textured appearance with some faint smudges and discoloration, characteristic of old paper. There is no text or other markings on the page.

[Faint handwritten notes or bleed-through from another page.]

باب فی بیان فضائل حضرت علی (ع)
و در بیان صفات و مناقب آن حضرت

مجلس شورای اسلامی
مجلس شورای اسلامی

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

حسب الامر

تبرکات الہی فی ہر روز و شب
۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲

کہتے تھے ہذا ظلم ہے۔ یہاں
ابنہ، اذنا تھے غریب

1894

1874

卷之五
 五言古詩

(The page contains faint, illegible markings.)

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly grainy texture and is covered with numerous small, dark brown spots, characteristic of foxing. There are also a few larger, faint, irregular stains scattered across the surface. The overall appearance is that of an old, well-preserved but slightly worn piece of paper.

Handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

100

سید علی حسینی

سید محمد علی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۷۷۵
 در روز شنبه ۱۲۸۵
 در روز شنبه ۱۲۸۵
 در روز شنبه ۱۲۸۵
 در روز شنبه ۱۲۸۵

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ہفتہ ارٹھ کرے خاں۔ تاکا اٹھاد۔ پانچ خام ہوتا ہے۔ سرنگے ہونے پر یہ بھی سفورہ ہے۔
یہ ہوسن کے حشر کو۔ سا۔ ان تو سری خاقہ کشی کے ہوئے ہیں۔ بازاروں میں پہننا سر ہست ہیں۔

Handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

مجلس اول

از تالیفات آن قرن سے غور میں یہ ظلم
دیکھنے کی دعا میں کسی چوہہ نہیں ظلم

یہاں بعد میں ہونے پر مشاہدہ
کے جاہل برہمنوں کی یہ بھی ناراضگی

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

میخدی بی نفع دوزخون ست بر کجا
 سرکات کے پرستان تو پیغمبر کی دنیا
 اشتکری لگا جو بکھے ذبح کر لگا
 نہ نہ چادر زری سخیوں لیتا
 اولال سر جیہاوار چھانہ ہر آن تھا کی
 ہر بات کی پان گور زری ہر آن تھا کی

29

۲۹

1

Handwritten text in Urdu script, likely a manuscript or a page from a book. The text is written in a cursive style and is somewhat faded. The page is numbered '1' in the top right corner.

21

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

تو کما حقاً ابروی تو را که در آینه
چو ماه است بر آینه که تو را که در آینه

[illegible]

اگر حاجت و کمالات و غیر اینها در طلب
باشد و اگر کسی را در راه رسید و در راه

24

2

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

1. 6. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 8

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly textured appearance with some faint smudges and discoloration, characteristic of old paper. There is no text or other markings on the page.

1870
 1871
 1872
 1873
 1874
 1875
 1876
 1877
 1878
 1879
 1880
 1881
 1882
 1883
 1884
 1885
 1886
 1887
 1888
 1889
 1890
 1891
 1892
 1893
 1894
 1895
 1896
 1897
 1898
 1899
 1900

تجربہ حاصل کیا۔

卷之六
 卷之六

۴۰
 ہرگز نہ دیکھتا تھا کہ میں
 کبھی اس طرح کی بات کہتا ہوں
 کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کہ میں نے اس کو پہچان لیا

۴۱
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا

۴۲
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا

خیر نہ دیتا کہ یہ تو اس کو ہے کہ
 یہ اس کے لئے ہے کہ یہ اس کو ہے کہ

اللہ! وہ تو یہی نہیں ہے کہ
 اس کے لئے ہے کہ یہ اس کو ہے کہ

اللہ! وہ تو یہی نہیں ہے کہ
 اس کے لئے ہے کہ یہ اس کو ہے کہ

۴۳
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا

۴۴
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا

۴۵
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا
 کیا کہوں کہ میں نے اس کو پہچان لیا

کما حقہ کہتا تھا کہ ابراہیم تمہارا
 آتش پر سے بھی نہ وہ بڑھتا

تم سب ہی گیاروں نہ تھوڑے جہان سے
 بس پندرہ پاک اٹھے آج جہان سے

رہا ہمارا رہا ہمارا
 بفرہ نہ بفرہ نہ بفرہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۵۹
 کتابخانه شخصی حضرت مولانا
 مولانا ابوالکلام آزاد
 مولانا ابوالکلام آزاد
 مولانا ابوالکلام آزاد

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

یہ جو کہ سب بھی نہیں پاتے ہیں
ہر پہلی بار پاتے ہیں

باقی یہ سگان راز حقیقی و جلیبی ہے
ماہر رسول پر دست کرانید۔ حق سبت

نہایت چاہیے کہ جو فقر و غنا میں رہے
ان کو اس طرح کی قدرت کے لئے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

چند
بسیار بزرگ و زیاده از حد
مستندین را که خدمت کرده اند
خست و کوفت و بی اختیار
در میان مردم

کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
پنجاب

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

سبر انک سبز بار شفا عت کا پہول کر
کھر شفا عت کا پہول کر

بشرایع بیت به دو سرانگی حب میرزا
الکی نثر - باقی - ربع کتب میرزا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ما جنتی و ما جنتی
ما جنتی و ما جنتی

پہلے سے کہیں نہ تھا۔ یہاں پہلے سے تھا۔ یہاں پہلے سے تھا۔

چاندرا بابو گونیکون ۱۰۹ نمبر
۱۰۹ نمبر چاندرا بابو گونیکون

۱۱۱
 بعد از آنکه خداوند شاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

۱۱۲
 اول اسی بود که در پیشگاه
 پادشاه ایستاد و در پیشگاه
 پادشاه ایستاد و در پیشگاه

۱۱۳
 آنکه که در میان خود
 گفتار دوست خانی که در میان
 گفتار دوست خانی که در میان

پس از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

بعد از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

پس از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

۱۱۴
 بعد از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

۱۱۵
 بعد از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

۱۱۶
 بعد از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

پس از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

پس از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

پس از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

۱۱۷
 بعد از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

۱۱۸
 بعد از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

۱۱۹
 بعد از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

پس از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

پس از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

پس از آنکه پادشاه او را
 به پیشگاه خود خواند و او را

و در میان خود گفتار دوست خانی که در میان

۱۰۰
 سبب بر حسین که نه لیون شاهی را
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۱
 با لایق و با لایق
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۲
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۳
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۴
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۵
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۶
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۷
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۸
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۰۹
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۱۰
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۱۱
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۱۲
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۱۳
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۱۴
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۱۵
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۱۶
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

۱۱۷
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام
 سبب که در یمن کاهن اوست ایام

[illegible]

۵۳۳
 پیر پیر جلیوں جاسا نام کا
 اتنا بڑا سر پہن علیہ السلام کا
 جیوت نونق دل جوت نونق انام کا
 پیر پیر جلیوں جاسا نام کا

۵۳۴
 نیران سچ و نیران سچ
 نیران سچ و نیران سچ
 نیران سچ و نیران سچ
 نیران سچ و نیران سچ

۵۳۵
 نیران سچ و نیران سچ
 نیران سچ و نیران سچ
 نیران سچ و نیران سچ
 نیران سچ و نیران سچ

۵۳۶
 عیسیٰ کو یہ دتار ملاسنے دیر کو
 مورن نیز سے پر ہوئی فریج کو

۵۳۷
 پیش جبین فقو نہ سر شرع و دین جھکا
 سجد و کیو واسطے فلک نہ جبین جھکا

۵۳۸
 اک شب تار زلف سکے پیر پیر کو
 دن کی نیرا راہ شوبہ قدر کو

۵۳۹
 عریض جلیوں جاسا نام کا
 عریض جلیوں جاسا نام کا
 عریض جلیوں جاسا نام کا
 عریض جلیوں جاسا نام کا

۵۴۰
 جلیوں جاسا نام کا
 جلیوں جاسا نام کا
 جلیوں جاسا نام کا
 جلیوں جاسا نام کا

۵۴۱
 جلیوں جاسا نام کا
 جلیوں جاسا نام کا
 جلیوں جاسا نام کا
 جلیوں جاسا نام کا

۵۴۲
 مینک کی امتیاز نہ تھی چشم پیر کو
 پڑھتی تھی سر نوشت سفر و کیر کو

۵۴۳
 مذہب و راہ حق کی یہی شان ہوتی ہر
 ہر عید اس حال پہ قربان ہوتی ہر

۵۴۴
 ردی ہر آب و تاب پہ پیری راہی ہر
 گو یا بلند نور سے چہرہ مست و راہی ہر

۵۴۵
 شامی کار کو توجہ دے جلیوں جاسا نام کا
 شامی کار کو توجہ دے جلیوں جاسا نام کا

۵۴۶
 شامی کار کو توجہ دے جلیوں جاسا نام کا
 شامی کار کو توجہ دے جلیوں جاسا نام کا

۵۴۷
 شامی کار کو توجہ دے جلیوں جاسا نام کا
 شامی کار کو توجہ دے جلیوں جاسا نام کا

۵۴۸
 سر کو ہر ایک جلیوں جاسا نام کا
 سر کو ہر ایک جلیوں جاسا نام کا

۵۴۹
 اس پالی سے بکرا خضر پیرا رات کی
 اس چاہ سحر جلیوں جاسا نام کا

۵۵۰
 مردم سجاد پوش جو ہر امام ہون
 بجلی کی طرح چشم ملی میں مقام ہون

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۴
 زیجی بنی قریظ تارکین کبر و غفلت
 لایق تخریب و سرابین چو شراب
 رسوایی هر سبک کردن می جوید بالی قناب
 کوه دانه خار چو تاج کوه سحر شهاب

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

رتق کو نام چکنا چیب وزین ہر
نہدا بر لوج چنان حسین ہر

سر قلمی شجره شمع تھا سوچ پتنگ تھا
خانہ دوس کنبد فلک سنبہ رنگ تھا

صاحب کو اس گزشتہ شمشیر کیوں کیا
ایسے سر بزرگ کو شمشیر کیوں کیا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 کتب و دستاویزهای موجود در این کتابخانه
 از کتابخانه ملی و کتابخانه مجلس شورای اسلامی
 و از کتابخانه شخصی صاحب کتابخانه
 و از کتابخانه شخصی صاحب کتابخانه
 و از کتابخانه شخصی صاحب کتابخانه

سب کو ملنے والا نیکو نامہ یہی نور جا کہنا
بیعت خدا کی جانیں کی اس پر ہے نجات
قبول کو نور کہ شاہ کو سرور کی صدی
وہی ہے کہ کعبہ کی کعبہ میں ہوا

براس وچپ درو علی آتشکار میرزا
نکاح بان امین و یسار امین

سیرت ایشام بن سرجون قدس سره

و من بین عزنه چون انیسین حقیقہ ہوا
از نایب رسوئند اکا و از سر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
الذين هم
البرهان
الغياث
المنير
الهدى
الرشيد
الذي هو
المرشد
المستند
الذي هو
المرجع
المستقر
الذي هو
المرشد
المستند
الذي هو
المرجع
المستقر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

از غیر مراد سوکمی : اینک
تا که غیر سوید به جهانک

مرچ باغ و شمع و سبب کوثر باغ و
بزرگوارک چمن باغ و گنجه و میرزا شمس

بذو القربى فان ذوا القربى هم اهل البيت
من قبيل بنى هاشم بن عبد مناف بن قصي بن

| | | |
|--|--|--|
| <p>۱۰۰</p> <p>بانی بنی آدم و خاتم النبیین
محمد بن عبد الله بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۰۱</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۰۲</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> |
| <p>۱۰۳</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۰۴</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۰۵</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> |
| <p>۱۰۶</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۰۷</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۰۸</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> |
| <p>۱۰۹</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۱۰</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۱۱</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> |
| <p>۱۱۲</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۱۳</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۱۴</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> |
| <p>۱۱۵</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۱۶</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۱۷</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> |
| <p>۱۱۸</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۱۹</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> | <p>۱۲۰</p> <p>ابو طالب بن عبد المطلب
صلی الله علیه و آله و سلم</p> |

۱۲۸
 سوختن و شکار و شکار و شکار
 زمان کی طرقتی برادر و شکار
 لوست کی طرقتی برادر و شکار

۱۲۸
 اس شب کو رفتہ رفتہ آن کو چلا
 ارشد و شکار و شکار و شکار
 سوختن و شکار و شکار و شکار

۱۲۸
 سوختن و شکار و شکار و شکار
 زمان کی طرقتی برادر و شکار
 لوست کی طرقتی برادر و شکار

لومہ بر السلام خدا عا فتا آپ کا
 اب روز مشر و کیو دیا اباب کا

دل مہر چمن سے جو صاف آفتاب
 خورشید با نوا سکا جہانین خطاب تھا

آنکھیں فلک پہ اور چمن تہا زیا
 ہر چاند اس کے ہاتھ میں یا آسان

۱۲۸
 سوختن و شکار و شکار و شکار
 زمان کی طرقتی برادر و شکار
 لوست کی طرقتی برادر و شکار

۱۲۸
 سوختن و شکار و شکار و شکار
 زمان کی طرقتی برادر و شکار
 لوست کی طرقتی برادر و شکار

۱۲۸
 سوختن و شکار و شکار و شکار
 زمان کی طرقتی برادر و شکار
 لوست کی طرقتی برادر و شکار

تنہا رہے نگاہ جو اس خستہ تن کا تھا
 یہ بین مجرہ سر شاہ زمین کا تھا

اس شب گروہ رخ تھا اس نیکو ات کو
 زینت پہ جو فلق تھا شاد مکی راٹھو

میران تہین سب کینہ میں یک دوا
 بیدار ہیں کہ سونی میں دن ہر گرا

۱۲۸
 سوختن و شکار و شکار و شکار
 زمان کی طرقتی برادر و شکار
 لوست کی طرقتی برادر و شکار

۱۲۸
 سوختن و شکار و شکار و شکار
 زمان کی طرقتی برادر و شکار
 لوست کی طرقتی برادر و شکار

۱۲۸
 سوختن و شکار و شکار و شکار
 زمان کی طرقتی برادر و شکار
 لوست کی طرقتی برادر و شکار

اب دیکھ دیکھ میں نہا سرین کا
 زلزلہ شور و غلہ ہر اس کے بین کا

شاہد بیان گدہ ہر کسی بھوکہ پیار کا
 آئی نہ اک سر کوئی کے نواستے کا

ایک نے کہا کہ فرق نہیں میری باہ
 موسیٰ ہر جہاں بد بینا ہر ہاتھ پر

[Faint handwritten text, likely bleed-through from the reverse side of the page.]

۱۲۳
 بیدار شو ای کج رویان
 که در خواب غافل بودید
 بیدار شو ای کج رویان
 که در خواب غافل بودید

۹۴
کتابخانه عمومی
شهرستان کاشان
کاشان - ایران

یہ چھپ سرائیوں کے گھونٹنے کیلئے ہو کر

بہر چہ درین کتابت نمیدانند کہ این کتاب
بسیار است و بہر الیافہ و قضا بہ

سازگار می باشد چنانچه
سازگار نیست و اینها را

۵۰
 باب اول در بیان فضیلت علم
 و بیان آنکه علم و معرفت
 از هر چیز برتر است و علم
 را از هر چیز برتر است و علم
 را از هر چیز برتر است و علم

۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶

۱۰۰

چندین نفر از جوانان این شهر
و بزرگواران و بزرگواران و بزرگواران

[illegible]

... 1911 ...

The image is a very low-contrast, high-contrast scan of a document page. It appears to be a technical drawing or a map, with various lines, curves, and markings. The overall tone is light beige or off-white, with dark, irregular lines and shapes scattered across the page. The lines are thin and somewhat jagged, suggesting they might be part of a larger drawing or a series of annotations. There are no legible text or clear figures present.

1890

1890

[illegible]

تاریخ و جغرافیہ

[illegible]

عالم
 باب اولیٰ فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

عالم
 باب دوم فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

عالم
 باب سیم فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

فرزند شیر افکن و از در شگفتی
 پس انحرار با شرم عید شادان چون

بها در بر حسین سینه ایمان کرد
 کلمه پڑھا کہ سب کو مسلمان کرد

انتم و سینه دشمنی ہو گا رو نہ ہو
 بد کے سر نہ کر دیا جیون کا دھو

عالم
 باب چہم فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

عالم
 باب پنجم فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

عالم
 باب چہم فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

شیر افکن و از در شگفتی
 پس انحرار با شرم عید شادان چون

بها در بر حسین سینه ایمان کرد
 کلمه پڑھا کہ سب کو مسلمان کرد

انتم و سینه دشمنی ہو گا رو نہ ہو
 بد کے سر نہ کر دیا جیون کا دھو

عالم
 باب ششم فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

عالم
 باب ششم فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

عالم
 باب ششم فی بیان فضائل
 و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام
 و بیان فضائل ائمه مجتهدین
 و فضائل ائمه صالحین

کوسه ملی و از در شگفتی
 دست از ابرو نہ میکشیدین سدا

اک بولی ما تو قیام نگارون کلان
 شادی کی خوشی نہ اید دکان تر

مریم سدا ہو دیتی مریم دوا
 اصرار نہ نہ لکھا کی اور دوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد
مختلہ ہوا کہ غبار کی کرتی ہو زینت

۴۱
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

ان رازوں میں نہایت محبوب خدایا
بیکو رشہ دینا کہ ہرگز رفتا ہا

۴۲
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

میتا بہ سب ہوش ہو مغموم و حزن ہو
یہ کیا ہو کہ تم لوگ سیر پویش نہیں ہو

۴۳
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

کیا نہت سیر ہو بہر بل مرم میں
اردو کی ہوا میں ہرگز نہیں

۴۴
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

پیر نوتیا ہی ہر غریبہ ام طہا ہے
پر فالگہ ہے ہوئے کمال کفنی ہے

۴۵
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

کیا شرح کر بن ہا شے واللہ بڑھیں
سورن مر سہشت میں یزداد کر پڑیں

۴۶
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

دیکھو تو سار برابری تو ہند میں
سوقدہ می ہوں شش است کی مایہ

۴۷
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

سکھائی تری سرور ہو ہو
جیسے دسین ہوا شہر سر

۴۸
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

سر با کجا جب دیکھتے تھے دیدہ
تحسین کی آتی تھی صداقت

۴۹
نہایت شوق ایچہم دردی تھو
میرا لب عاجز اسد اسد

در با بہین ہوا تھا جسکے
ماہوت ہی نکلا ہی کسی کسے

| | | |
|---|---|---|
| <p>مجموعہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مجموعہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مجموعہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> |
| <p>مگر قدم پاک تہارا اور ہوا پا
تین چار دیکھا ہوا نظر آیا</p> | <p>تم لوگ سمجھتے ہو بزرگی کس کو
ایسی ہی تو طاقت ہو کہ جو خستہ ہو کہو</p> | <p>اشفاق و غیث میں رہا کرتے ہیں ہماری
اب ہر پہ قرآن پڑھا کرتے ہیں ہماری</p> |
| <p>مجموعہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مجموعہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مجموعہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> |
| <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> |
| <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> |
| <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> | <p>مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ
مکتبہ عربیہ اسلامیہ</p> |

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان
اصفهان - ایران

چو میں نے رطابہ بنی شیشی نوش
اس جریمہ پر تیرے کہ سربانہ صاب

از ترنگی جز نیست جز تار و پود

مجلس
پیشین در این تاریخ
در این مجلس
در این مجلس
در این مجلس

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

کعبه بنی هاشمیه کربلی به اسن تمین و شیش
سریکا لنگر در هر مرار زیارت پر

یار و کدبان، یگانہ نمدین سا شہر ہا
با شیر خدا تمام لوتم ہاتھ ہا رسے

بازماندین از این کشتی

[Faint, illegible handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

فردین پسرین پسرین پسرین پسرین
پسرین پسرین پسرین پسرین

حاجت منورہ فرما کر کہیں نہ رہا
چوبیس ہریالی ہرگز نہ گرا
بیکاری استغنیائی نہ نظر کیا
سینہ چھوڑا جب خوار کیا

حاکم کے زین شہر دلا باغ
کھنے لگا وہ پانچویں تھوڑا کر
اچھا رہا میں تھا پیر کا دل
پاکستان کے نشان کا

راوی نے کہا کہ پیر کا دل
لے آیا میرے چوبیس کے ہاتھ
کیس جوئے خواروں جہل و دل
تھا وہ وہاں باغیچوں میں سر کر

جہ جہ فوج بہ موتا تھا لوہا
ہر دم سے پست جانی تھی لہرا

ہم قتل جو کرتے اسے جرات میں کیا
اقبال کر تیرے یہ جوان قتل ہوا

حاکم سے اس شہر نے اصرار کیا
میں سات بیٹے کا یہی شہ کا پسر

حاجت منورہ فرما کر کہیں نہ رہا
چوبیس ہریالی ہرگز نہ گرا
بیکاری استغنیائی نہ نظر کیا
سینہ چھوڑا جب خوار کیا

حاکم کے زین شہر دلا باغ
کھنے لگا وہ پانچویں تھوڑا کر
اچھا رہا میں تھا پیر کا دل
پاکستان کے نشان کا

راوی نے کہا کہ پیر کا دل
لے آیا میرے چوبیس کے ہاتھ
کیس جوئے خواروں جہل و دل
تھا وہ وہاں باغیچوں میں سر کر

نشا ہوں کردہ شکل شمایں میں نہیں تھا
سورت میں ہی تھا پہ شجاعت میں ملی تھا

جب زمین گر تھا یہ جوان فانی نہیں
نیشہ بگل آئی تھی خیام شہ دین سے

یہ مارا کسا کہ اس اسٹاپ ہی کیا تھا
فنی پانٹوں جلا تھا ہی دو ہوا

حاجت منورہ فرما کر کہیں نہ رہا
چوبیس ہریالی ہرگز نہ گرا
بیکاری استغنیائی نہ نظر کیا
سینہ چھوڑا جب خوار کیا

حاکم کے زین شہر دلا باغ
کھنے لگا وہ پانچویں تھوڑا کر
اچھا رہا میں تھا پیر کا دل
پاکستان کے نشان کا

راوی نے کہا کہ پیر کا دل
لے آیا میرے چوبیس کے ہاتھ
کیس جوئے خواروں جہل و دل
تھا وہ وہاں باغیچوں میں سر کر

میں نہیں تھا پہ شجاعت میں ملی تھا
سورت میں ہی تھا پہ شجاعت میں ملی تھا

جب زمین گر تھا یہ جوان فانی نہیں
نیشہ بگل آئی تھی خیام شہ دین سے

یہ مارا کسا کہ اس اسٹاپ ہی کیا تھا
فنی پانٹوں جلا تھا ہی دو ہوا

ای مشتری ای جفایی
تو را به دوستی
چوین و بر عهد عفت
سگوار
که گریه و دل
باز و در خیزد
باز و در خیزد

اکر بر حق جلای یافت سر ایوانه فلک
 سنا بگویند که تو را که در کمر بر گریه پاک
 نقاب بر روی تو نهاده اند
 پند بگویند که تو را که در کمر بر گریه پاک

۱۰۰
 عبادت اللہ کیلئے کیا کیا کرنا چاہیے
 اور جو چیزیں ہیں جو اللہ کی رضا میں
 ہیں وہ بھی ان میں سے ہیں اور جو چیزیں
 ہیں جو اللہ کی رضا میں نہیں ہیں وہ بھی
 ان میں سے ہیں اور جو چیزیں ہیں جو
 اللہ کی رضا میں ہیں وہ بھی ان میں سے
 ہیں اور جو چیزیں ہیں جو اللہ کی رضا
 میں نہیں ہیں وہ بھی ان میں سے ہیں

مکتبہ ناریں میں لشکر سیپاہ کا پتہ
 ان کا قلم تحفہ سیپاہ کا پتہ

که در این کتاب که در این کتاب
که در این کتاب که در این کتاب

انجمنیں یہاں کے علماء
تبعہ ان کے رہنما

۴
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت ۱۳۵۷
 تاریخ ثبت ۱۳۵۷/۱۰/۱۵

Handwritten Persian text, likely a library stamp or ownership mark, written diagonally across the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

یہ کتاب میرے دوستوں کے لئے ہے

سید بنیاد کوهین در برینا و درو تهم
عاصرتین و در این برین قتل کردیم

او ثمن مصر اب یزید نہیں مذہب میر
میرا لوگ میں بیٹے موان حسین

الحق تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کتاب
میں سے ہرگز نہ ہٹے اور ہرگز نہ
مٹے اور ہرگز نہ برباد ہو۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

طالع
 تقدیر ان بیوہ کو کہا تو یہ بھی نہ
 کہہ میں بڑا زوردار اور طاقتور
 ہوں جس کی مخالفت اللہ تعالیٰ نہ
 کرے بلکہ وہ میری ہی خواہش

این کتاب در وقت شیخ بهر و
در سال ۱۰۰۰ هجری قمری

و از آنکه صوفی چون حرفی مانا آید
که در دنیا و آخرت بهر حال

۱۲۹۰

خبر منہ سے دیا ناسان خدا کو
اور حکم کی پانچ نواں میں بجا کو
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

بیشے ہوئے یہاں اپنی تقدیر کو دین
مستقل میں مگر جاکے نہ پشیر کو دین

گم رنگی گرو سے نہ کر سہا ہے
یونہی کی دین تھے وہ سب ہر

کبھی بے سائب نیرت ہر
پدک تو وہ سب نیرت ہر

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

۱۲۹۰
میں میں جو عارف ہیں اس کا
بہن سے کہتے ہیں اس کا

[illegible]

[illegible]

۴
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

نہایت سے پہلے وہ کیا ہوگا
 جس میں ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

۵
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

کیا قوم ہر ان لوگوں کی کامیابی
 کا نام لیا ہے کہ وہ ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے

۶
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

مہر نے کے قریب میں بہت
 اور غنی قریب میں غریب
 میں غریب

۷
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

وہ سو گز میں وہ ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے

۸
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

کتنے ہیں کہ سر کا نام جس شکر ولی کا
 حامی تیار وہ کعبہ کا بجا و تہا جس کا

۹
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

یہ کہ محبت ہر بہت شاہد میں سے
 ہر مذہب میں یہ بہت بکا سر و لگا بہت

۱۰
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

آواز میرانی تھی کہ امام عزامین
 ہر شے اپنے مقصد کے لئے ہے

۱۱
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

غل پر گیا حاکم کے منہ بل ہو قیدی
 بازار سے وہ ہر شے اپنے مقصد کے لئے ہے

۱۲
 کائنات میں ہر شے اپنے
 مقام پر ہے اور ہر شے
 اپنے مقصد کے لئے ہے
 اور ہر شے اپنے
 مقصد کے لئے ہے

تو ہر شے اپنے مقصد کے لئے ہے
 ہر شے اپنے مقصد کے لئے ہے

جمع
بنا دینا نہ سہا بہن نا
جی سے جی سے جی سے جی سے
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

جمع
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

جمع
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

ہیں ہا تو سنہ و دن نذر سر شاہ تین
وہ ملکہ ملین فاکین موت آلی ہیں کم

اسنو دین کچھ کہ نہ سکی آں کو سے
اں پکڑ سے ہو نہ پھر گئی و باشتی سے

تندان کے گرفتار ہیں ہم و ہمیں گے
بابا کے گناہ کو ہم و ہمیں گے

جمع
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

جمع
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

جمع
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

گو روئے کے بہ تر و غصب کرتا ہو ظالم
ہو داروئے کے کیا تہ طلب کہ تا ہو ظالم

نہی ہی ہیں کہ گلہ سے ہوا بستہ رس
سادات کی خوشبو چلی آتی تہ ہون سے

یہاں غرق ہو اہر ہوئی بہ پیر کی
وہاں ٹوپی کو متعلق نہی شہیر کی

جمع
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

جمع
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

جمع
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی
پیشین ستر و ناکی کی دہائی

سر پہا نیک آمد نہ لاندہ رہیں سے
رہاٹ کو ہم بارہا سیر ہو کو بدن سے

داخل انہیں اسوقت خدائی ہیں کہ
مگر چوین کے تقدیر نے دندان دیا ہر

یوں راہی دندان نفیس غم نہ
جس شور کو حوران بہشت اسٹین شہر

۱۰
 سب سے زیادہ اہم و ضروری ہے کہ
 ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے
 کہ وہ کون سا ملک ہے اور اس کے
 حالات کیا ہیں۔

افق
دوران پنہنے دیکار فریب
بیوہ شکر پڑے کہ سبب کی کسی دور
شکر بین کرد و عورت کی بین جوت
صلوات بین کرد و عورت کی بین جوت

جمع
 از سادات کلا جامع نظر آید
 و شکر کے اثر کا مرقع نظر آید
 و کرم و خیر کا مطلع نظر آید
 و کرم و خیر کا مطلع نظر آید

۴۰۰ : جس کے ہوئے اور حقیقت کے ہائے
میں پورے تہذیب کے کوئی نہیں کہہ سکتے

سینہ نہ وہاں بحر کا پتھر کی تڑپ ہے
خوشیہ کے ماتھے میں جلتا ہر پتہ ہے

عابد سے : کچھ پوچھا جرات کر سب سے
پہر نے لگے سیدانیوں کے گرد ادب سے

شمس
 بی بی زکریا جو ان کا سرور و شاہ
 سنی کر کے ان کے سرور و شاہ
 کہنے لگی کہ ان کے سرور و شاہ
 پہنچا دینا ان کے سرور و شاہ

۴۰۶
 باب اولیٰ فی تفسیر کتب و تفہیم معانی
 اس کتاب کے تفسیر و تفہیم کے لیے
 باب اولیٰ فی تفسیر کتب و تفہیم معانی

کتابخانه ملی ایران
تاسیس شده در سال ۱۳۰۲ خورشیدی
محل نگهداری اسناد و کتابهای نفیسه

شش مصلیٰ کے ستاروں کی نقیبین
پیارے گمراہ کے پاروں کی نقیبین

پہ چہ قومیں اس کا کیا پرہیز ہے
بڑا کر کا ہنسنے ابھی آنکھ ملے ہر

خود بہ نہ بند ہیں اُنکی کنیزیں بھی سوت
اُتد کہ ساغیر سے بی بی ہوش طرز میں

نعم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

از کے ہا گوشتہ شہر ہے
وہ کہ جو دینے سے ہے

ایمانجو در شریعت و احکام و عبادت و
تکلیف و غیره از آنجا که در این کتاب

کام بدت - نماز و روزه و حج و عمره

عشق
 دلجوئی و کجای تو خدایا
 در کجای تو خدایا
 در کجای تو خدایا
 در کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

است بهای تو که در کجای تو
 بهای تو که در کجای تو

بهای تو که در کجای تو
 بهای تو که در کجای تو

بهای تو که در کجای تو
 بهای تو که در کجای تو

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

عشق
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا
 کجای تو خدایا

بسم بهادر خدایا
 بهیمنه بهادر خدایا

بسم بهادر خدایا
 بهیمنه بهادر خدایا

بسم بهادر خدایا
 بهیمنه بهادر خدایا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|--|--|--|
| <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> | <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> | <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> |
| <p>نوما گیا گز اربسی تین پسر من
ای گز ترسیده در شش گوشت کسوانی مغزین</p> | <p>کم ز دوری مان با تبه ذرا بغاوت من و دم
پیر جا که جوانان مد نیست ملو تو</p> | <p>کس قهر به دوات و در کوز و دوات
در کس قهر به دوات و در کوز و دوات</p> |
| <p>چم
افشید شکر لعل از آن کشت کبک
روغن و عسل و عسل و عسل و عسل و عسل
و عسل و عسل و عسل و عسل و عسل و عسل
و عسل و عسل و عسل و عسل و عسل و عسل</p> | <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> | <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> |
| <p>اشتر سے اور سے بیو فر نساکے
باز سے بچو پودہ شکر ب و باسکے</p> | <p>گرسنه تو بگری گود گلی نمی من مغزین
اب گود بین و گز کولیر از تو گلی گزین</p> | <p>کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> |
| <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> | <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> | <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> |
| <p>بہوانی بہان بود من محمود و وزیر
بہودہ نازدہ و بہودہ نازدہ و بہودہ نازدہ</p> | <p>نم ز عوندہ نازدہ سی بہوانی گز کولیر
وہ کون ہم چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ</p> | <p>چم
کرم پادشاه در دوزخ است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است و در آتش است</p> |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اسم
دعای پند و در بیان
نعمت و شکر
استغفار و توبه
و توبه و توبه و توبه

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے
جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے
انہوں نے کہا کہ یہ سب سچ ہے

ایں قصہ بہت عجیب ہوئی شغول و شاہی
عین ترانہ کرتی تھی راہنما شاہی

میتواند عجب آل رسول می گردی گو
و ایستادین جنبش بستی سرش را می گو

پس باپ کی بیان گوں خبر آئے۔
لوٹنے کی خوشحال دیکھ گئے کہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

تاریخ
۱۳۰۲

نہایت پروردگار و دگر بزرگ

اس وقت کے حالات

انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے پاس ایک اور نسخہ بھی ہے جس میں ان کے والدین کی طرف سے ان کے بھائی کو دی گئی تھی۔

—

تو کہ اس پر غمے پیارا باہر ہی سے
بہا کو جوان کی محبت پر خوش ہے

میں سے بھی زیادہ تپنے والا ہے
اور اگر نہ دیکھ لوں گا

ما ائمتہ جعفری سے ہے۔
 ترجمہ میں مراد انکی حرکت ہے۔

۴۳
 غنای غم ز کین و غم
 زینت دامن خاک است
 زینت دامن خاک است
 زینت دامن خاک است

۴۴
 غنای غم ز کین و غم
 زینت دامن خاک است
 زینت دامن خاک است
 زینت دامن خاک است

۴۵
 غنای غم ز کین و غم
 زینت دامن خاک است
 زینت دامن خاک است
 زینت دامن خاک است

سر سام و سحر و سحر
 پا شو گوهر آید پاک پانی سے

نیت شست و شفا کا یہ آیت ہے
 ست شفا ستی کے نام نے پایا ہے

مطلب تمہیں شفا کا یہ آیت ہے
 تربت ہی بکارت ہے حاجت زار

۴۶
 سر سام و سحر و سحر
 پا شو گوهر آید پاک پانی سے

۴۷
 سر سام و سحر و سحر
 پا شو گوهر آید پاک پانی سے

۴۸
 سر سام و سحر و سحر
 پا شو گوهر آید پاک پانی سے

کالتوہ توقیر و توقیر
 سحر و سحر و سحر و سحر

خاکت گرین تناسف غم و غم
 ہزار ہا ہزار ہا ہزار ہا

خاکت گرین تناسف غم و غم
 ہزار ہا ہزار ہا ہزار ہا

۴۹
 سر سام و سحر و سحر
 پا شو گوهر آید پاک پانی سے

۵۰
 سر سام و سحر و سحر
 پا شو گوهر آید پاک پانی سے

۵۱
 سر سام و سحر و سحر
 پا شو گوهر آید پاک پانی سے

یہ ہے کہ وہ دیندہ شوق میں
 سحر و سحر و سحر و سحر

فرایادہ سب ہی بھول گئے تہن
 افسوس کی زخیر میں تاخیر کرتے ہیں

گھونٹا سحر و سحر و سحر
 روزِ حساب کی کمیوں میں رہا

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, appearing as bleed-through from the reverse side of the page. The text is slanted and partially obscured by the binding.

دل موم سے بھی مزین
 سر پہنچان نہ کہین
 خدیو یا غفر و بان
 سلطنت کا تخت
 شہنشاہ کے عیان ہی کار
 تخت

عاج
جبریل سے نبی پانچ سو تیس گز طبعیاد
ہر صفت میں وہ یکساں ہے
شاہ رسالت کے شہسواران جلد آؤ جلد آؤ

تو ہی سینہ میں رہا۔ اے کو

بس بزم میں جو رزمین یہ تو روئین
باقی اس شکار قیامت میں ہوئے

و یکسو تو آج کیساتھ میں بنا د کرتے ہیں
اشد مران ہی می یاد ارسے ہیں

۱۰۰
 او پهلوی وین شکر او دینار
 بیتی که یک غیر افکار
 است و درین شب مقدس و درین
 شبین که یک شب است و درین

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

نفس بزرگان در دست حق نرسد
بسیار است که در دست حق نرسد

لہذا یہاں سے تین سات تین
بڑے بڑے بکرا اور بڑے بکرا تین

اسان انجمن کا مرکز و ساقیہ کیا
ہم سے ہیں یہ سوسائٹی کیا کہ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing on a separate page or a different section of the document.

۵۱۶
 زانیکا صاحبی اپنے زوال و انحطاط
 ان جرح و فحش و تمہیدیں اسم و سبب
 جا اپنے محسن کو کیا کر و نہاں
 روئے سے لگا دیا بے وقار

توبہ کی دعا
اے اللہ! میں نے تجھ سے کئی گنا گناہ کیا ہے
میں نے اپنے دل سے تجھ کو بے وفائی کی ہے
میں نے اپنے زبان سے تجھ کو سبوتاژ کیا ہے
میں نے اپنے ہاتھوں سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے پاؤں سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے جسم سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے جان سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے روح سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام وجود سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام اعمال سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام اقارب و اصحاب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام مال و دولت سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام دنیاوی و دینی کاموں سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام نعمتوں سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام مخلوق سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام عالم سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام کائنات سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام جہان سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام ارض و آسمان سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام زمین و آسمان سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام خلق و المخلوقات سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام انسان و جن و انس سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام مومن و کافر سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام صالح و فاجر سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام نیک و بد سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام حق و باطل سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام حلال و حرام سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام پاک و نجس سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام طیب و ثقیل سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام سفید و سیاہ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روشن و تاریک سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام گرم و سرد سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام خشک و تر سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام صاف و کد سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام نرم و سخت سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام شیرین و ترش سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام لذیذ و زہریلا سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام خوشبو و بدبو سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام نازک و پست ازلی سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام عزیز و فقیر سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام غنی و مسکین سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام امیر و محتاج سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام صاحب اختیار و محروم سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام آزاد و غلام سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام سرور و مملوک سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام رئیس و رعیت سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام پادشاہ و مظلوم سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام فرمانبردار و فرمانبردار سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام حاکم و مأمور سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام والد و اولاد سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام والدین و اولاد سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام پدر و فرزند سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام مادر و بیٹا سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام زوج و زوجہ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام شوهر و بیوہ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام نکاح و طلاق سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام عرس و عزا سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام شادی و جنازہ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام میلاد و ولادت سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ عید و روزِ تراویح سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ جمعہ و روزِ عید الاضحیٰ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ عاشورا و روزِ تاسوعا سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ غدیر و روزِ یوم النحر سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ قربان و روزِ عید الفطر سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ حج و عمرہ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ رمضان و روزِ رجب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ شعبان و روزِ ذی القعدہ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ ذی الحجہ و روزِ محرم سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ سالِ نو و روزِ نوروز سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ تابستان و روزِ زمستان سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ بہار و روزِ خوارزمیہ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ گرما و سرما سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ بارش و روزِ خشکی سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ بادِ گلشن و روزِ بادِ سیلاب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ نسیم و روزِ طوفان سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ آرام و روزِ اضطراب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ سکون و روزِ آشوب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ صلح و روزِ جدوجہد سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ اتحاد و روزِ اختلاف سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ یکجہتی و روزِ تفریق سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ ہمکاری و روزِ دشمنی سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ دوستی و روزِ بغض سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ محبت و روزِ نفرت سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ رحمت و روزِ غضب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ مغفرت و روزِ عقاب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ بخشش و روزِ سزا سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ آمرت و روزِ نکرہ سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ ایثار و روزِ بخل سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ سخاوت و روزِ حرص سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ تواضع و روزِ تکبر سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ فروتنی و روزِ غرور سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ تواضع و روزِ تعصب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے
میں نے اپنے تمام روزِ تواضع و روزِ تعصب سے تجھ کو برا بھلا کہا ہے

مجلس ۱۰۰

ول نہیں کہہ سکتے جو تو ابھی
بعد اُنکے اس سبب و کا حساب کرتا ہے

کند و چون کند و چون کند و چون کند

۴۳
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

براک بڑی محاسب دریا ہوں
 قند کا اڑیہ لڑا کسانین میں ہوں

۴۴
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

پونچھین گے حدتے ہو کے رسول
 احسان ہم غلاموں کا کیا ہو حضور

۴۵
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

آنسو کی قدر کیا ست کر کے
 وزلفہ کی کیا ہر مہر مہر

۴۶
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

روشن سپہ خوب ہر جگہ تارے
 یہ جگہ رن آئین و محسن ہمارے ہیں

۴۷
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

رونی دی شہ ماتم ہمارے رسول کو
 رانی کیا خد کو عا کو توں کو

۴۸
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

است کی ہر ان و ہنوں ہیں
 ہر طرح سے غریبوں کی شکاں

۴۹
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

ماں بہت شوق لڑا ہر کوٹھڑی کا
 مہ آئینہ در بقیہ یہ آئین کا

۵۰
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

نئے تہرہ نہ لکھا وہ سامان رہ گیا
 باقی ہمارے مہر یہ احسان رہ گیا

۵۱
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت
 ہر کس کی ہمت نہ ہو کہ اس کی ہمت

انکے چمکے دل محبوب ہمارے
 حسرت کہیں گے یہی آنسو ہمارے

در کویتے جیون لیا اینکے پاس کچھ
 پانی دکھا رکھا کے پاس کے کچھ کچھ
 خان اگر جوان کا دیا توں کے کچھ کچھ
 انکے زبان کو توں کراہیت کچھ کچھ

میں ہوں شک جھوٹے ہیں چھپا
 کیا جو جھانک مدد پر رکھا
 محبوب کہہ باہر کے اچھے توں
 اب توں کے دانا نہیں کچھ کچھ

میں ہوں شک جھوٹے ہیں چھپا
 کیا جو جھانک مدد پر رکھا
 محبوب کہہ باہر کے اچھے توں
 اب توں کے دانا نہیں کچھ کچھ

مساہرہ ہون بدبا جہنم میں پناہ پناہ
 اس کو مسکراہج میں دانا بدترین

مشرقی شرف نہ ملین گئے مذاہنی کو
 ہر آنہ حق کی سب سے ہمیں عباسی کو

مشرقی شرف نہ ملین گئے مذاہنی کو
 ہر آنہ حق کی سب سے ہمیں عباسی کو

میں ہوں شک جھوٹے ہیں چھپا
 کیا جو جھانک مدد پر رکھا
 محبوب کہہ باہر کے اچھے توں
 اب توں کے دانا نہیں کچھ کچھ

میں ہوں شک جھوٹے ہیں چھپا
 کیا جو جھانک مدد پر رکھا
 محبوب کہہ باہر کے اچھے توں
 اب توں کے دانا نہیں کچھ کچھ

میں ہوں شک جھوٹے ہیں چھپا
 کیا جو جھانک مدد پر رکھا
 محبوب کہہ باہر کے اچھے توں
 اب توں کے دانا نہیں کچھ کچھ

کے تکیہ پر زبیر مجھے تکیہ تکیہ
 غم کو گھر گھر گھر گھر گھر

در کھو نہ حق سے نہ آہ بٹول سے
 الشایعہ پھر گئے آل رسول سے

در کھو نہ حق سے نہ آہ بٹول سے
 الشایعہ پھر گئے آل رسول سے

میں ہوں شک جھوٹے ہیں چھپا
 کیا جو جھانک مدد پر رکھا
 محبوب کہہ باہر کے اچھے توں
 اب توں کے دانا نہیں کچھ کچھ

میں ہوں شک جھوٹے ہیں چھپا
 کیا جو جھانک مدد پر رکھا
 محبوب کہہ باہر کے اچھے توں
 اب توں کے دانا نہیں کچھ کچھ

میں ہوں شک جھوٹے ہیں چھپا
 کیا جو جھانک مدد پر رکھا
 محبوب کہہ باہر کے اچھے توں
 اب توں کے دانا نہیں کچھ کچھ

جس کا شب و روزہ میں رونا کھونا
 جس کا ترنہ غار میں خاک پاک ہون

احمد مدینہ عالم کا دربو تراسب ہر
 اسباب میں حدیث رسالت ہر

احمد مدینہ عالم کا دربو تراسب ہر
 اسباب میں حدیث رسالت ہر

مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

۵۳۰
مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

۵۳۱
مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

۵۳۲
مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

۵۳۳
مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

۵۳۴
مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

۵۳۵
مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

۵۳۶
مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

۵۳۷
مجلس شریف
مجلس شریف
مجلس شریف

| | | |
|---|---|---|
| <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> | <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> | <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> |
| <p>تیسے میں آسمان بھی زمین بھی
دنیا بھی چھپتی تھی فنا فناء میں</p> | <p>ڈراؤڑ کے تن ہی سو عدم فتن
ہاتھ آستین سے پر پروازین گئے</p> | <p>جو سبک پہن تھا ہلات دو
چمک رہا تھا تو سدا بہ</p> |
| <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> | <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> | <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> |
| <p>آٹھ میں مولا سے جوشن کی گھنٹیں
اڑیاں زردہ کی صوٹ سنبل گھنٹیں</p> | <p>یہ میں صاف آتی تھی اور صاف جاتی تھی
اندازم کی تدو شدہ دکھاتی تھی</p> | <p>اک میر، سوارو کے دست سے
شال جل پیارو کے سر پر</p> |
| <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> | <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> | <p>مجموعہ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ
میں سے بہت سے لوگ</p> |
| <p>جزائر برق میں گہرے تھے نہ لہروں
انہماق اب کے</p> | <p>میں تو کافروں کے نقطہ خلق پر پھری
اپر شہروں میں ہاتھ نہ خسل نہ پھری</p> | <p>سنگر بنائیں تھیں وہ سچے
نوع علی تھیں نور میں اور سچے</p> |

| | | |
|--|--|--|
| <p>۴۴</p> <p>دشمن کی طرح نہ ہو
دشمن کی طرح نہ ہو
دشمن کی طرح نہ ہو
دشمن کی طرح نہ ہو</p> | <p>۴۵</p> <p>پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا</p> | <p>۴۶</p> <p>پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا</p> |
| <p>نہ تھے نہ ہو تھے ہیں سہاگے تھے
نہ تھے نہ ہو تھے ہیں سہاگے تھے</p> | <p>سر پہل نے پھوس دھال کوڑیو پر
سر پہل نے پھوس دھال کوڑیو پر</p> | <p>دون پشیا پر رہتے تھے فوج کے
دون پشیا پر رہتے تھے فوج کے</p> |
| <p>۴۷</p> <p>پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا</p> | <p>۴۸</p> <p>پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا</p> | <p>۴۹</p> <p>پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا</p> |
| <p>مرد کو فوج میں مہر نہ آتا تھا
مرد کو فوج میں مہر نہ آتا تھا</p> | <p>یہ ان جا پر سنبھال رہا تھا
یہ ان جا پر سنبھال رہا تھا</p> | <p>مرد کو فوج میں مہر نہ آتا تھا
مرد کو فوج میں مہر نہ آتا تھا</p> |
| <p>۵۰</p> <p>پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا</p> | <p>۵۱</p> <p>پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا</p> | <p>۵۲</p> <p>پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا
پوچھنا کہ جو کی پوچھنا</p> |
| <p>مرد کو فوج میں مہر نہ آتا تھا
مرد کو فوج میں مہر نہ آتا تھا</p> | <p>بیان تھی تو وہ ان تھی جو اور تھی
بیان تھی تو وہ ان تھی جو اور تھی</p> | <p>مرد کو فوج میں مہر نہ آتا تھا
مرد کو فوج میں مہر نہ آتا تھا</p> |

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۲۶

یونانیوں کے لئے لکھنے کا ایک نسخہ
جو کہ کتب خانے میں محفوظ ہے
اس نسخہ کو انگریزی شاہ جہان
میں موجود ہے۔

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

یہ بھی روایت سربراہ توڑ سے دو چار تھ
انہوں کی طرح دیگر ہر دم کے پار تھی

تو کہیں جو آپ بحیث طلبہ ہیں

سیدت امویہ بن ہاشم بن عبد
مطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن
کلاب بن مرہ بن کاعل بن خیلہ بن
مذہجہ بن عدنان بن کنانہ بن خزیمہ بن
مضر بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن
مضر بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن
مضر بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن
مضر بن نضیر بن کنانہ بن خزیمہ بن

[illegible]

عبد
از بابا عبد شکر و شکر خاں و شکر
صفر کا واسطہ نکمروں سے کا ہزار
پہن کا گرہ بیکول کے گرد پہن
نہر یاد کا رہنمائی ہے ہوا یاد کا

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, appearing diagonally across the page.

پیش فوج جاتے ہیں کہ گمانی
میں سے جو کہ ہو گا وہاں پہنچ کر

شہنشاہ کا بھی سوال کچھ کیا نہیں
تو اس سے انتظام علی نے لیا نہیں

سُورَةُ التَّوْبَةِ مِائَتُ وَتِسْعُونَ آيَةً

۱۰۰
 سو سو حج من بلیان میں
 لاندین میں چھٹا فان میں ہوا
 نیک واقعات سے ان میں ہوا
 نیک نیک کے میدان میں ہوا

۵۷
وہاں کوئی آگیا تو اس نے کہا کہ کسی پر
تم لو اسے روک لیا کہ کیا چھوڑ لوں گا
کے بچپن و عدسے نے کیا حضرت لوں گا
طلب کے کوئی بڑا بڑا نہ ہوگا

وہی ہے جو کہ

مثل خیال صاف رہو نہ گزریں
سو کاوسے ایک زینت کے لیے

یچہ و کمان ہر شمر سے تم بجا رلو
و آذیہ حق میں سراسر اُتار لو

کائنات خلق سبب
قتل علی بن ابی طالب

| | | |
|---|---|---|
| <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> | <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> | <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> |
| <p>۱۔ ان سب کے سر پر
چاندی کے تاج لگائے گئے</p> | <p>۱۔ ان سب کے سر پر
چاندی کے تاج لگائے گئے</p> | <p>۱۔ ان سب کے سر پر
چاندی کے تاج لگائے گئے</p> |
| <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> | <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> | <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> |
| <p>۲۔ ان سب کے ہاتھ
چاندی کے دستبند لگائے گئے</p> | <p>۲۔ ان سب کے ہاتھ
چاندی کے دستبند لگائے گئے</p> | <p>۲۔ ان سب کے ہاتھ
چاندی کے دستبند لگائے گئے</p> |
| <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> | <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> | <p>مجموع
ایک سو و پچاس سال کی عمر میں
موت ہوئے اور ان کی تدفین
مکہ مکرمہ میں ہوئی</p> |
| <p>۳۔ ان سب کے پاؤں
چاندی کے جوتے لگائے گئے</p> | <p>۳۔ ان سب کے پاؤں
چاندی کے جوتے لگائے گئے</p> | <p>۳۔ ان سب کے پاؤں
چاندی کے جوتے لگائے گئے</p> |

| | | |
|--|---|---|
| <p>۴۹۱</p> <p>بہارِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> | <p>۴۹۲</p> <p>بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> | <p>۴۹۳</p> <p>بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> |
| <p>یا مرقی علی کریمت لے نہایت بہت
بگام دستِ مرقی کریمت نہایت بہت</p> | <p>سہواً نہیں جفا کا یہ سامان کرتا ہوں
جان رسواں جاسکے تیرا جان کرتا ہوں</p> | <p>لے اکبر جوان - - - - -
تو بکسوں کا اسے سہرا</p> |
| <p>۴۹۴</p> <p>بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> | <p>۴۹۵</p> <p>بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> | <p>۴۹۶</p> <p>بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> |
| <p>ارکانِ عرش خاقِ جوان لرز گئے
مقتل میں شہسختِ شہان لرز گئے</p> | <p>دولتِ محبوب ایک نفاعتِ رسول کی
بولاشقی کہ چھنے تو دولتِ قبول کی</p> | <p>یزنکیاں دکھا تاجِ کہن
فرصتِ زیادہ تیرا کی دور</p> |
| <p>۴۹۷</p> <p>بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> | <p>۴۹۸</p> <p>بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> | <p>۴۹۹</p> <p>بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت
بختِ بخت و بختِ بخت</p> |
| <p>پاروں حرفِ میں کو اشکرِ زہرِ بڑا
نہیں پھر حلقہٴ زہرِ لعلِ سرمِ بڑا</p> | <p>بولادہ منہ چوسے تیرا بی بلائیے
فرمایا خیرِ ماست بن ریاستِ جائیے</p> | <p>مقتل کو درہ بُرے تھی تیرا
کتنی ہی بولگا و رسا</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>۵</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>۶</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> |
| <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> |
| <p>۷</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>۸</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>۹</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> |
| <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> |
| <p>۱۰</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>۱۱</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>۱۲</p> <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> |
| <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> | <p>بیت من و تو ای که در این عالم
بیاوردی که در این عالم</p> |

۴۱
 ایچو صفتی بمر سے کایا
 ایشی پیل تھو کے پوہنیے
 زخمتی صحتی کھو کے پوہنیے
 ایچو صفتی بمر سے کایا

۴۲
 ایچو صفتی بمر سے کایا
 ایشی پیل تھو کے پوہنیے
 زخمتی صحتی کھو کے پوہنیے
 ایچو صفتی بمر سے کایا

۴۳
 ایچو صفتی بمر سے کایا
 ایشی پیل تھو کے پوہنیے
 زخمتی صحتی کھو کے پوہنیے
 ایچو صفتی بمر سے کایا

۴۴
 رنڈسار میں طلب نہیں کرو دنیا سے
 محو ہو کر نہ کے رزاکے ثواب سے

۴۵
 ہر اک کچھ شش زد روح گیر ہوگی
 تقسیمیت سر شیر ہوگی

۴۶
 ایمان جاز حال میں یہ ہم وز
 پر خزانہ کی نو اسی کا سر

۴۷
 شیش پکارا زانو کی گنجشک
 آتش کا پورے میں شیش پکارا
 مان زانو کی گنجشک
 آتش کا پورے میں شیش پکارا

۴۸
 حاکم سلطنت کا تاج تاج
 کس کے سر پہ تاج تاج
 حاکم سلطنت کا تاج تاج
 کس کے سر پہ تاج تاج

۴۹
 حاکم سلطنت کا تاج تاج
 کس کے سر پہ تاج تاج
 حاکم سلطنت کا تاج تاج
 کس کے سر پہ تاج تاج

۵۰
 ہر پیکر گور کن رسے کے حسین
 جتنی ہون اور یہ سستی ہون مار گیسٹ

۵۱
 شوق تندر و جذبہ تندریر یکسا
 خلق سبب و بند کے شمشیر یکسا

۵۲
 رنجی زیادہ جس میں شاہ ہو
 سرکاری اضافہ خواہ ہو

۵۳
 ایچو صفتی بمر سے کایا
 ایشی پیل تھو کے پوہنیے
 زخمتی صحتی کھو کے پوہنیے
 ایچو صفتی بمر سے کایا

۵۴
 ایچو صفتی بمر سے کایا
 ایشی پیل تھو کے پوہنیے
 زخمتی صحتی کھو کے پوہنیے
 ایچو صفتی بمر سے کایا

۵۵
 ایچو صفتی بمر سے کایا
 ایشی پیل تھو کے پوہنیے
 زخمتی صحتی کھو کے پوہنیے
 ایچو صفتی بمر سے کایا

۵۶
 کس کے کالی ہونوں بر خلاف سب
 کس کے کالی ہونوں بر خلاف سب

۵۷
 ہاں ہی کر کر مانہ سپر از دیہا
 دکھا یہ مل ہو تو گور و ترال مکت

۵۸
 ناکور بال کے چھین حاتم کے
 سادات ہراج میں از سر

۴۱

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

کے خاندان میں تو ایک سہیل ہے
جو کہ فائدہ کا ذخیرہ عین ہے

۴۲

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

وان رفیع ہائی ہر سر کس شہسوار کا
مون کیے رولات ہر ہنسنا زید کا

۴۳

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

س: ہوائی و آواز است ہوا پر
گینہ سے خرابا کہ است ہوا پر

۴۴

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

شکل کشای اپنی پسر کو مدد کرے
خلاق گزرتی گھڑی اکہا او سکے رو کرے

۴۵

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

اس رہی ہر توستک کسی کو بجا بخیر
حق از باہر بیدی از رسکو یا بخیر

۴۶

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

تہنک قصاص بجا لانی بیا نہیں
جو کسی کو خون چٹ کا کیا نہیں

۴۷

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

خاتون کا وہی مومن محبت ہر جہان کو
جیہد رکھنا منی ہر موقفا کی جان کو

۴۸

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

ذبح سے چین نام خوشتر ہونی نہیں
خیر کی محبتی بھان تیر جو زمین

۴۹

ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان
ساخته زینت خندان

شہر کو بکری یہ خبر خاں ہوا نہیں
ہر جہاں شکر دہائی، یگا شام نہیں

۱۷۱
 یونین سے منہاں لکھو دیان
 آیتوں حسین کے چکر کی صفائی ہے
 وہ فاطمہ کا بیٹے زینب کا جانی ہے
 وہ یوں ہی جبرائیل کی پائی ہے

۱۷۲
 بولادہ کا زب ازبان صدقہ کے حور
 انور کے چکر کی صفائی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے

۱۷۳
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے

زینب کا ہر وہ بھال کہ ابن بٹول ہے
 پرستی ہوں جاوہر بٹول ہے

وہ نور شیم فاطمہ ہی اور یہ غیر ہے
 دین دس سے شکر بڑا بھال بٹول ہے

کیا تو ہی فاطمہ کی بڑی دوست ہے
 میرا تو ملک و مال سب او سیر شہ

۱۷۴
 انور کے چکر کی صفائی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے

۱۷۵
 یونین فاطمہ کا ذکر کیا بھال
 زینب کا بیٹے زینب کا جانی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے

۱۷۶
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے

کیا میرا فاطمہ شہر تو دوست ہو گیا
 جب مشتعلے واسے کے ہاتھ ہو گیا

وہ تخت سائنس ہو تو ہاں تو آج ہوں
 منت ہی ات باہر ہوں اور کاخ جوں

نماہت تصور ہو تو نہ ہو گیا
 باقی نہ اس حسین کو بھی تو گیا

۱۷۷
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے

۱۷۸
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے

۱۷۹
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے
 کیا وہ جبرائیل کی پائی ہے
 تو حسین اور جبرائیل کی پائی ہے

میں نے کہا کہ میرا خاک کر
 مہلو تو جاک ہر دل زہرا پاک کر

ایک چوڑا دیا گویا میرے زور سے
 سر کے شیشے کے ہاتھ سے

میں نے کہا کہ میرا خاک کر
 مہلو تو جاک ہر دل زہرا پاک کر

۴
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۵
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۶
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۷
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۸
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۹
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۰
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۱
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۲
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۳
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۴
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۵
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۶
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۷
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۸
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۱۹
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۲۰
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

۲۱
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر
میں نے اپنا جواہر

مطلع
تفاوت غنیمتین اجابت
خبر نیک خردا دیو کو ریا که غل
میرن جانتی که اس کا دی او حرام
میرن جانتی که غلے غلے دیوان بجای

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
خبر غنیمتین غنیمتین
سکھا غنیمتین غنیمتین
میرن جانتی که اس کا دی او حرام

او غنیمتین غنیمتین
چو کوڑو غنیمتین غنیمتین
چو کوڑو غنیمتین غنیمتین

چو کوڑو غنیمتین غنیمتین
چو کوڑو غنیمتین غنیمتین
چو کوڑو غنیمتین غنیمتین

چو کوڑو غنیمتین غنیمتین
چو کوڑو غنیمتین غنیمتین
چو کوڑو غنیمتین غنیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

مطلع
غیر شیدا غنیمتین
بیک حدیث دی کلم
دل اینیا کا خاص مقام حسین
خبر غنیمتین ثابت غلیمتین

| | | |
|---|---|---|
| <p>۴۴۰</p> <p>کچھ اور کچھ کہیں گے کہ</p> <p>کہیں وہاں ہی نہ لائے اس سے</p> <p>نہیں کیا ہی ہے کہ ان کا</p> <p>ان کے لئے ہی ہے یہ</p> | <p>۴۴۱</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> | <p>۴۴۲</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> |
| <p>۴۴۳</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> | <p>۴۴۴</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> | <p>۴۴۵</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> |
| <p>۴۴۶</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> | <p>۴۴۷</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> | <p>۴۴۸</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> |
| <p>۴۴۹</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> | <p>۴۵۰</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> | <p>۴۵۱</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> <p>نہیں کہیں گے کہ</p> |

۱۸۹
 کبریا کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر
 کہیں سے کہیں سے
 ان تینوں کو دیکھ کر

۱۹۰
 خط موندنی کھولنا دیکھ کر
 اس کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر

۱۹۱
 کبریا کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر
 کہیں سے کہیں سے

۱۹۲
 ہاں وہی چہرہ ڈانپ کر
 اس کو دیکھ کر

۱۹۳
 ایکس میں پورے ہو کر
 اس کو دیکھ کر

۱۹۴
 دریا جان غیر سے ملا کر
 اس کو دیکھ کر

۱۹۵
 کبریا کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر
 کہیں سے کہیں سے

۱۹۶
 خط موندنی کھولنا دیکھ کر
 اس کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر

۱۹۷
 کبریا کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر
 کہیں سے کہیں سے

۱۹۸
 کیا جہاد کوئی نہیں ہے
 اس کو دیکھ کر

۱۹۹
 کبریا کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر
 کہیں سے کہیں سے

۲۰۰
 ہمدردی میں سے
 اس کو دیکھ کر

۲۰۱
 کبریا کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر
 کہیں سے کہیں سے

۲۰۲
 خط موندنی کھولنا دیکھ کر
 اس کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر

۲۰۳
 کبریا کی باریک بینی سے
 ان تینوں کو دیکھ کر
 کہیں سے کہیں سے

۲۰۴
 ہاں وہی چہرہ ڈانپ کر
 اس کو دیکھ کر

۲۰۵
 ایکس میں پورے ہو کر
 اس کو دیکھ کر

۲۰۶
 دریا جان غیر سے ملا کر
 اس کو دیکھ کر

[illegible]

٢٩

[illegible]

مطالع
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
الطيبين الطاهرين
اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم
كصلواتك على نبيك محمد وآل محمد
وعلينا جميعا آمين

۵۴۴
آفتاب پیوستی و هرات بجای کونگی کنگو
فرمان کنگو که تمام مینا تا او و کنگو
پیشانی کنگو که کنگو کنگو کنگو کنگو
کنگو کنگو کنگو کنگو کنگو کنگو

مکان سے بیرونہ ظلمت کہیں میں عاصروں
پر سنا عیاں بھی جوت میں تو لیا کرد

لوٹو تہ کات سے ورتو لو
میت رسی بنا کے یحیا وال لو

پوچھنا کہ سنی جمع کو کیا امر ہے
 بولا حسین قتل ہوئے اسکی عہد

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

من بعد از این که در این شهر بودم

ہندی بنا کے آل پیمبر کوئے چلے

مقام ہر شہ کا سر سید بنے کو اور
اسی رتبہ جائیں شہر کے اپنے کے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

بیان آریا کاغذی و زوید
تاریخ و جویش کی کہی

زند و شب بیل۔ سے نام مسیحی بھلا دیا
دیکھو حسیں نے وہ جسلا دیا

اس ایسے وقت داخل ہوئے جس کا
دور کے بچے قید سے کہنا امام کا

عالمون میشن شبنم پیاوستر
بشیتون من غلعت پرده سحر

[illegible]

۱۸۴۵
 در روز پنجشنبه ۱۲۸۵
 در روز پنجشنبه ۱۲۸۵
 در روز پنجشنبه ۱۲۸۵

جاری بنیاد و سر بنیاد و سر بنیاد و سر بنیاد

بن مریز کتب پر پستیا شام کا
دفعہ زیر یہ کہ اور ملک شام کا

تصحا حیدر تو گنہ دار سدا شرم
یہ نوبت اسیری زینب پر شام میں

اچھے رتبے دور یہ نہیں دور استغنیہ
جاوے گا پروں پر چھین تھاؤد بھی اب نہیں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۴۰
 بیان از حضرت شیخ محمد باقر
 در بیان حقایق و معانی
 و از جمله کلمات و عبارات
 که در کتب معتبره
 و از جمله کلمات و عبارات
 که در کتب معتبره

۵۴
 در وقت شب که در خواب بودم
 دیدم که در میان دو درخت
 ایستاده ام و در میان دو درخت
 ایستاده ام و در میان دو درخت

بازار ارشامین

یہ بزرگ فرشتہ شہدات ہے۔ ہندو
جس پر تو گویا زمین بھی فدا ہوتی ہے۔

گیسو سارده مریم و خواجاوین این
پاکترین خدیجه و خواجاوین این

م
شاه شاهی شاه شاهی شاه شاهی
شاهی شاه شاهی شاه شاهی
شاهی شاه شاهی شاه شاهی
شاهی شاه شاهی شاه شاهی
شاهی شاه شاهی شاه شاهی

۱۰۰
 این کتاب از کتابخانه
 خیریه خیریه خیریه
 خیریه خیریه خیریه
 خیریه خیریه خیریه

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فوقه یوں کہ وہ زمین غبار مٹاتا

جین ملک بین بادین مجرائی شام کے
قدیم باد فاطمہ کے باد کے

ہو ان جگہ میں کہیں انسو سکا نہیں
لغز و گڑباز ترس نہ تھے

۴۴۴
 گویا بونیت در عین کمال
 چو بختی در عین کمال
 میزدان در کمال
 مضمون در کمال

۴۴۵
 نیکو بختی در عین کمال
 نیکو بختی در عین کمال
 نیکو بختی در عین کمال
 نیکو بختی در عین کمال

۴۴۶
 نیکو بختی در عین کمال
 نیکو بختی در عین کمال
 نیکو بختی در عین کمال
 نیکو بختی در عین کمال

دو بیژان جویندین بزا اسکیا جوئے
 دونون جهان کینج سے امت را ہونے

بالائے نیرہ ہر کمان فرق شاہ پر
 خست جگر بول کا ہے مداد پر

بیس عین مدعا پر یہ مردم کواد ہے
 ہوشاک اہلیت ازل سے یہ دہ ہے

۴۴۷
 قرآن الہیت شاہ کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات

۴۴۸
 قرآن الہیت شاہ کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات

۴۴۹
 قرآن الہیت شاہ کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات

ہر خط اس خبر سے قیامت حرم پر
 بازار شہر شام کاب دو قدم پر ہے

پر کب فکر کہ چرکی طلعت حضور ہے
 ہو چشم آسمان سے یہ چشم بول ہے

مجموع اس کے عشق کا ہر دم ہے
 بار اس کے تار سوزن دست میخ ہے

۴۵۰
 قرآن الہیت شاہ کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات

۴۵۱
 قرآن الہیت شاہ کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات

۴۵۲
 قرآن الہیت شاہ کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات
 بکلی شامین عین کلمات

نور ہر طرف جلوہ لب رخ قار ہے
 ہر لعل خون گرفتہ ہو ہر آنک

نور ہر طرف جلوہ لب رخ قار ہے
 ہر لعل خون گرفتہ ہو ہر آنک

نور ہر طرف جلوہ لب رخ قار ہے
 ہر لعل خون گرفتہ ہو ہر آنک

[illegible]

[illegible]

۱۳۲۷
 جو پختہ خدا کے بتا نام و نام
 پہنچا نام و نام و نام و نام
 کہ پختہ نام و نام و نام و نام
 افضل و نام و نام و نام و نام

۱۳۲۸
 چچی تھانہ و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام

۱۳۲۹
 معصوم و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام

جو ہون حقیر انکا پہلا احترام کیا
 رائد و نام و نام و نام و نام

یکساں کیا اوج ہمیشہ رہا نہیں
 اس کے نام و نام و نام و نام

تم بھی اچھین کہلاؤ تو لکھا نام و نام
 ابا کا میرے فاتحہ اب تک میرا نام

۱۳۳۰
 چکی پختہ نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام

۱۳۳۱
 چکی پختہ نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام

۱۳۳۲
 چکی پختہ نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام

ہونا کیز قاطمہ سمت کے ہاتھ سے
 ہر توان لشی ہوئی رائد و نام و نام

نہیب و نام و نام و نام و نام
 آواز استخوان سے لرز گیا آگے

پہلا ہونا نام تھا وہی معلوم آیا
 اب تو شہید کتب میں سب رہا

۱۳۳۳
 چکی پختہ نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام

۱۳۳۴
 چکی پختہ نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام

۱۳۳۵
 چکی پختہ نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام
 اس کے نام و نام و نام و نام

ہو کا کون رہتا ہے اس کے ہاتھ میں
 اور اب خود یہ فاسق سے نہیں ناسے

ہو سنا ہیمون شہر سے کے کھاؤ کا
 لیکن ہاتھ کھوئے دیں ہون پورے

یہ کم تو خیر ہوئے ہیں مجھ نالائک نے
 پران اسیر و نام و نام و نام

| | | |
|---|---|---|
| <p>۵۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> | <p>۵۲</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> | <p>۵۳</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> |
| <p>۱۱ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> | <p>۱۲ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> | <p>۱۳ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> |
| <p>۵۴</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> | <p>۵۵</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> | <p>۵۶</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> |
| <p>۱۴ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> | <p>۱۵ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> | <p>۱۶ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> |
| <p>۵۷</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> | <p>۵۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> | <p>۵۹</p> <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ
میں نے اپنے دل سے کہا کہ</p> |
| <p>۱۷ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> | <p>۱۸ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> | <p>۱۹ سو فتنہ جس طرح پھیل گیا
خلف و پہلو میں ہر طرف پھیل گیا</p> |

۴۰
 کس شخص سے نہیں چھوڑا
 دامن نہ رہا
 کس شخص سے نہیں چھوڑا
 دامن نہ رہا

۴۱
 مرغان جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو
 مرغان جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو

۴۲
 جادوہ کو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو
 جادوہ کو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو

اگر کے کوئی دیتا ہی تو روتا ہے کوئی
 موتی مرے کانٹے لئے جاتا ہے کوئی

سوز غم سرور سے قیمت کی گہری تھی
 خورشید کی خرمین میں بھی اکال گئی تھی

اس دین میں تو تو نے سلیم درخشاں
 منزل میں میرے کے مسافر کو رہا

۴۳
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو

۴۴
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو

۴۵
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو

نور شید کے توجہ گری اوج سے
 اور غمی میں بچتا وہ چراغوں کا ہوا سے

عالم قنایہ او سدا دم حرم خاک نشین پر
 تبیغ کر کے ٹوٹ کے جسطرح زمین پر

میں یہ نہیں کہتا کہ ظفر و شہر بار بار
 مقبول شہادت سری تو کہی بار بار

۴۶
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو

۴۷
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو

۴۸
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو
 وہ رشتہ جو کہ نہ ہو
 اور نہ ہو

کیا حلد شرب قتل گلی دل کو قلع ہی
 اب تاج کی محراب ہی اور تہہ ہی

وہ سمت علم کول رہا بل تہم تھے
 یہاں فہم تھی انکوں کی ارادہ علم تھی

کیا فخر جن افضا سے کہ یہ کام کے
 تیری ہی عنایت ہی وہ تیری ہی

وہ
تھوڑا سا جانا تھا
میں نے اسے لیا
اور اسے اپنے پاس رکھا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

تہ امتحان میں ایک عدم کے سفری ہو
رو کا ہی کیسے زیبی جیسا کہ سفری کو

اور اگر وہ اسے مشغولِ فعل میں نہ ملے
تو اسے اسے مشغولِ فکر میں نہ ملے۔

ہو میں سے شقی تبت شہنشاہ زمانہ
چن آکر شعلہ سے جلوہ دوئی سراگو

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

[illegible]

تجارت و صنایع و کشاورزی و
سرمایه‌گذاری و بازرگانی

کیا امتیاز ہے جو بہتر ہے
کیا وجہ ہے جو محض ہے

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

1890

الحکم کا اگرچہ چند تو بہت بہت ہے۔

تقریباً ۵۰۰ روپے خرچ ہوئے۔

ایک کے لئے پورا ہندوستان
ایک کے لئے ہندوستان

کتابخانه داران این شریف کتاب
ایمانی منظور کی بنویسند و در آخر
از پشت پرده نویسی مزاح کا بیان
و خوشی کے سبب غم کو مٹا دیں

۱۴۴
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران ثبت شده است
 ثبت شماره ۱۴۴

Handwritten text, likely bleed-through from the reverse side of the page, is visible across the entire page. The text is illegible due to the quality of the scan and the nature of the bleed-through.

ہاں قبر میں فریاد شنہ شاہ نجف نے
جریت ایسا اپنا رسولان مکتبہ

آیات مذکور خوف میراث تعیین کہ
دہ ایک روانہ مواج شبہ

ایچا رہا کہ بیکس کو کہانہ کی طرح پوری کرے
کچھ شرم نہ آئے نہ کسی نے نہ کہی

۱۰۰
 این دو زمین را یک یک کنی
 او را به بی کاه کنی
 بی برگیار و سوسو قست
 بی تو تو مال بر باد و بی تو

عالم
کے لئے ہے

۴۵
 سند
 در تاریخ ۱۳۰۲
 در روز ۱۳۰۲
 در شهر ۱۳۰۲

ہستار کرے خاک پہ شاہ شہید کی
جنبش میں لگا اسی محبوب خدا کی

یار مجھ کو بلاتا تو سی اپنے زبان سے
یہ خون ہر تاج تو کیا ہے کسان سے

جب تک کہ جہنم میں نہ دینا ہو
راوی نے بولکھا تو کہہ دیا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

وہ بالادست ہے شری مہدی علیہ السلام
پہنچے اور اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

نام حسین حربیہ میسر ہو لگا ہے

ساجی اور سکا جو حسین انبیا
 در کلام شریف میرزا

اک مذہب قدم ایک ستم نیش

۴۰
 آج کل کے شہر کا اس قدر بڑا ہے
 کہ اس کے اندر سے گزرنے والے
 کو اس کی عظمت کا اندازہ نہیں
 ہو سکتا۔

۴۱
 شہر کے اندر سے گزرنے والے
 کو اس کی عظمت کا اندازہ نہیں
 ہو سکتا۔

۴۲
 آج کل کے شہر کا اس قدر بڑا ہے
 کہ اس کے اندر سے گزرنے والے
 کو اس کی عظمت کا اندازہ نہیں
 ہو سکتا۔

۴۳
 اس ظلم سے بھی جی نہ ہر افوج لعلیں
 ہا مال کیا گھوڑوں سے لاشہ شہرین کا

۴۴
 اب کس کے ساتھ داخلہ کر بلا ہوا
 لایا تھا جو مرنے سے بھگودہ کیا پایا

۴۵
 اس میں تیرکات رسالت تاب تھا
 زبان آہ ارنامہ تھا یہاں تھا آہ

۴۶
 فاطمہ کی لکڑی بولیا ہوا
 نہ سہا تھ اٹھا کر تو نے اس کے زلف

۴۷
 اس کے زلف میں لکڑی بولیا ہوا
 نہ سہا تھ اٹھا کر تو نے اس کے زلف

۴۸
 اس کے زلف میں لکڑی بولیا ہوا
 نہ سہا تھ اٹھا کر تو نے اس کے زلف

۴۹
 اوسر و بدین شہر زیادہ مدد کر
 اندر مدد کر مے اللہ مدد کر

۵۰
 ہر کمان بھڑکے وہ آرام دل گئے
 بندہ تھا چن چن خاک کے پرہیز میں گئے

۵۱
 ہر کمان بھڑکے وہ آرام دل گئے
 بندہ تھا چن چن خاک کے پرہیز میں گئے

۵۲
 آج کل کے شہر کا اس قدر بڑا ہے
 کہ اس کے اندر سے گزرنے والے
 کو اس کی عظمت کا اندازہ نہیں
 ہو سکتا۔

۵۳
 آج کل کے شہر کا اس قدر بڑا ہے
 کہ اس کے اندر سے گزرنے والے
 کو اس کی عظمت کا اندازہ نہیں
 ہو سکتا۔

۵۴
 آج کل کے شہر کا اس قدر بڑا ہے
 کہ اس کے اندر سے گزرنے والے
 کو اس کی عظمت کا اندازہ نہیں
 ہو سکتا۔

۵۵
 مائیں مین روز یہ بہت شہرین
 رو سے پٹ پٹ کے ذرا حسین

۵۶
 نقارہ و نشان ہی بیان زیب نہیں
 انجام کار نوبت قتل حسین تھی

۵۷
 دشت سراج تاب میں بیان قید مکی
 کل بیان کھڑی ہوئی تھی جہاوت نام کی

[illegible]

۴۳۴
 کلامتہاں میں غزلوں کے
 ہر ایک شعر میں ایک نیا
 رنگ ہے جس سے دل کو
 بہار ملتی ہے اور غزلوں کے
 ہر ایک شعر میں ایک نیا
 رنگ ہے جس سے دل کو

۴۳۵
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع

۴۳۶
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع

ذات اگر کفر نہ تھا یا بلی کے ساتھ تو
 کیسی جان نہ تھی یہ کاس کی تیرا

نکاح کا نوحہ کرنے پر اپنی زمین تھی
 ہر بات تھی اور جو ایک ہو جان تھی کشتی تھی

کھلیت اس طرح کی دھن بھر ہوئی
 جیتکے حسین نہریدھی نہر ہوئی

۴۳۷
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع

۴۳۸
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع

۴۳۹
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع

ہاتھ نہ ہوں وہ کھانسی کی پیام
 یہ کوہ دار نہر کو قلم دل کو چاک کر

لو تھی بلبل پر من رہ پیش پیش تھی
 قدرت خدا کی تیرا تیرا جوش تھی

سہلی کو غم میں پہ لو ویران کر یا
 ایسا مل جل نہ کر تیرا ان کر یا

۴۴۰
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع

۴۴۱
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع

۴۴۲
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع
 شمع شمع شمع شمع

دنی دور دورہ میں ہم کس
 نہر سے بڑی تیغ تیرا کس

کرتے میں سو جو ایک بالی کی آتی ہوں
 تو جانے اور کام تیرا میں مانی ہوں

سینہ کا رد کرتا میں مسیحا کو
 ہلو حسین دیکھتے نہر دیکھتے

۱۴۴
 افسی چون جو غدا کی امید ہے
 پینا بل لا خطہ زین کا نیل ہے
 اگر کوئی دوست جو کوئی بفیل ہے
 کیا کیا خبر کہ زینت بیباک ہے

۱۴۵
 کچھ کو کچھ میں دل انگیزا شبنم
 اب کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 شبنم ہی اور میں جی ہمارا چلن
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۱۴۶
 وہ وقت جج اور وہ وقت شبنم
 وہ وقت وہاں نہ وقت وہاں
 وہ وقت وہاں وہ وقت وہاں
 وہ وقت وہاں وہ وقت وہاں

۱۴۷
 ہست و نہا ۱۵۰ گیارہ غلام ہوئی
 و گیسویہ پشت قبل نوک نشان ہوئی

۱۴۸
 ہکتہ ی کا سازی پروردگار پر
 اس دم تو سامیان ہی نہیں ہو غرار پر

۱۴۹
 جاری ستے نام سب شیداں زبا پر
 ہا شورا السلام غلیک آسمان پر

۱۵۰
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۱۵۱
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۱۵۲
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۱۵۳
 انکا ہی داغ آج ملے یا کر گل ملے
 ایسے نہیں نشو بہ زخما کما ہر سٹلے

۱۵۴
 غائب ہونے کا چہا کیوں ہو ہی امان قبول کر
 وہ ہوں اختیار ہے کیا ہاں قبول ہی

۱۵۵
 عابد سے ہاں تو کی شہی کہ ہلت قیل ہے
 کچھ خاک پاک رہو کہ صغرا علیل ہی

۱۵۶
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۱۵۷
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۱۵۸
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

۱۵۹
 منہ ہا ہا تو کہ اب ہی پلا ہی لیتی ہوں
 اور اپنی کتاب ہی پرا ہی دیتی ہوں

۱۶۰
 تربت کی گرد و نت برابر کمری ہوں
 زخمت کو جمع قبر چوں مہر ہوں

۱۶۱
 ان مسافر کو مری وہ زمین سپہ
 دنیا میں جس زمین کو اپنی زمین ہے

۴۴۴
 اگر بماند سرور و دلگداز
 اسے خطہ خضر شمشیر الوداع
 اسے تیرن منسوب تطلو الوداع
 بیا بیا جان جانے کی پیر الوداع

۴۴۵
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۴۶
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

لیا ہے نصیب ہی نہ اسی سول کی
 تنہ مجاوردی نہ ہزارں قہوں کی

سردار ساری قاتلین آگ ہو قاتلین
 تار کار دال ہوا اور آپ سردارین

اگر تھی تھی چلے ہو سے ہی میں لگائی
 بیٹی تڑپٹ چکی تھی سکینہ بی بی لگائی

۴۴۷
 اگر بماند سرور و دلگداز
 اسے خطہ خضر شمشیر الوداع
 اسے تیرن منسوب تطلو الوداع
 بیا بیا جان جانے کی پیر الوداع

۴۴۸
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۴۹
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

خست بیا سول کیو کریمان ہوں
 جان ترکسٹن جو میں تو گمان گن

تغرا کو میری سمت سے ہی پیار کی
 ہوگا ثواب خاں میری پیار کی

آن میں ران اوئی مروت نہ کجی
 اچھے میرے پہنچے نہ خست نہ کجی

۴۵۰
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۵۱
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۵۲
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 بیا بیا دلجو جاوے کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

کما تیر پیر پیر پیر پیر پیر
 تن کما ہی ہوا ہر کما ہر کما

جب تربت حسین کی غنظ نظر پیر
 نال پر کتنے بار پیر اور پیر پیر

سی سے ہر سے ہر سے ہر سے ہر
 اچھے سے ہر سے ہر سے ہر سے ہر

| | | |
|--|--|--|
| <p>۵۵۵
 غم کے پات چھین چھین کر
 تیرے چہرے پر لگا کر
 تیرے چہرے پر لگا کر
 تیرے چہرے پر لگا کر</p> | <p>۵۵۶
 یوں ہی چوٹی نرگس کی دھواں
 آج سدا کے غم کی آغوش
 جیسے وہ چھو کر
 تیرے چہرے پر لگا کر</p> | |
| <p>پلاس ہے مجھ کو دشمن شاہ مدینہ کے
 آخر تمہارا دودھ پیسا ہے سینے</p> | <p>روستے میں اس کے قبر پر ہر غلام کو
 اب آپ روئیے گا تو میرے امام کو</p> | |
| <p>۵۵۷
 سر نہ گھٹا کر
 سر نہ گھٹا کر
 سر نہ گھٹا کر
 سر نہ گھٹا کر</p> | | |
| <p>خبر ہی کہ رستہ پاس ہے بہت کاٹیک
 بیجا جو تم نہ جاؤ گے ہم ہی نہ جائیگا</p> | | |
| <p>۵۵۸
 انداز میں غم کو طپا کر
 انداز میں غم کو طپا کر
 انداز میں غم کو طپا کر
 انداز میں غم کو طپا کر</p> | | |
| <p>خارجہ مصر کی گرد میں ہست وں مل رہا
 بیٹا غلام ز درجہ سوار ہوا ہے</p> | | |

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

کتابت از کتاب کتب نفیسه
بازان با کتاب نفیسه
از کتاب نفیسه
کتاب نفیسه

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

پارہ اول، باب اول، صفحہ ۱۰

چو دانه یان بها هو با جبرئیل هو

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۰۰
 این کتاب به خط نستعلیق
 در ۱۰۰ نسخه
 در ۱۰۰ نسخه
 در ۱۰۰ نسخه

بہر دستہ سے تین نظر کروں
وہ پیش کی نیز مرد و زبر کروں

یوں سے تو رہا ہے۔ بہت تر ہے
اور یہ کہ کوئی ہے تیرے لئے

و ان چن نور افکار کما سیدون ہوتے ہیں
ان پر نور ہو کے رہتے ہیں ان تیس ہیں

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

99

نہ ہوں کسی پرانے قوت پرستین
نہ ہوں کسی پرانے قوت پرستین

راہ پائو سو پکارا سو کے رخ
پوشہ سراغ بہتے ہیں اک شرف

کے دو گویہ چہرے ملا : شبیر کا
روشن چہرہ پر قہر : شبیر کا

باب اول فی بیان سبب تالیف
 و بیان فضائل و مناقب
 و بیان فضائل و مناقب
 و بیان فضائل و مناقب

نشد
تو خندان که میخیزد از خواب
خفت که بان لبش یکبار
نشد زان که میخیزد از خواب
نشد زان که میخیزد از خواب

۵۲۵
 این کتاب از کتابخانه
 آستان قدس
 است
 کتابخانه آستان قدس
 تهران

درین جهت است که در این اثر
فردین کائنات در این نسخه که پسین

استغفار از خداوند بزرگوار و عزوجل
بدرستی که در این کتاب آمده است

روشن چهل فضا بنده است
چایون شریف گوناگون است

۱۰
 خطه استاد بزرگوار
 شیخ الاسلام و
 فاضل العالی
 حضرت مولانا
 ابوالحسن علی
 دهلوی
 مدظلہ العالی
 در سال ۱۲۸۵
 قمری

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten signature or mark.

دو جہر میں قسم نہیں لے سکتے ہیں

دریاسے ملنے والے پانی کا نام، نہر، تونل
مستحقین کے لئے زمین، درخت، دریا، دریا

تتميز بربطها بين كبرياء
[...]

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, on aged paper. The text is written diagonally across the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

نہیں میں ہاں کے ساتھ رہتا ہوں

برائی کے لیے کیا کرتے ہیں اور کیا کرتے ہیں

روز شنبه ۱۳۰۰

۴۴
 خوشنویس کی اس دعا میں جو کتب میں
 کتب میں جو کتب میں جو کتب میں
 کتب میں جو کتب میں جو کتب میں
 کتب میں جو کتب میں جو کتب میں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

استقامت و تقاضا و قدر کی نوا ہوئی
مولا کی سبب سے عبادت ہوئی
نہایت رفیق و حامی ہوئی
نہایت مخلص و مخلص ہوئی

فرمایا کہ مجھے تو احسان پسند ہوں
ہر عضو تن سے آنکھ کا رتبہ پسند ہوں

تسلیم کر کے شکر گزاری قبول کی
بھائی نے بے روائی مستحباب قبول کی

ملک و اہ زور غذا و وسیع
بصر صبر سے کشاکش کا دار ہے

۲۹
حضرت کے لیے ابراہیم زمانِ نبوی کی یاد
میر کا زمانِ ابراہیم اور اس زمان
کے علم کے لیے میں بھی جیو رہا ہوں
عجب دشمن اگر کیا وہ نبی کا

بہارِ شریعت بعد از طاعتِ پنجگونی

۳۴
بلادی نے پھر بھی قصص علیہ السلام کی
فرمایا جاوے تھیں۔
آپ نے ان کو شکوہ خدا کے شرف و
ازدیدی تو کیا راہ کو سلطان دنیا

مجبوراً جو کچھ گذرنا تھا بیان وہ گذر گیا
مین کیا جیون مرانا علمدار مر گیا

انہوں نے کہیں سے یہ وصیت نہ بھولنا
میل لگ کر بخشش امت نہ بھولنا

تسم نیک ہو کے واہ بدی سمیت کرتے ہو
بیشو کے گیس کے دین میں دنیا پر تسم

۵۰
ایکھا لیا ہے اس کی
منظاری کے لیے کہا تو نہ ہو سکوں
وہ جاننا ہے کہ اس کی
بے سبب میں خیر ایک ہو سکوں

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

قابل نہیں مصلحتیں نہیں
 عصبانیتیں نہیں

نور علیہ الرحمۃ و علیہ السلام کے لئے ہے
نور نبوت ان اکبر کے لئے ہے

شہزادہ شمس الدین : شہر کی سیاہی اور جبر پر
اور تیش کر رہے تو بیاض کے بہرے

پھر وہ دین سوچتا ہوں کہ اللہ کی کیا
پہرے ہوئے دن کے ثابت رہا ہوگی

۱۱۱
 شہنشاہی تخت کیونکہ جہانگیر
 یہاں سے پہلے اور وہاں سے بعد
 جلالت کے اس کے سب سے بڑے
 خواجہ اسلام کو یہاں سے ادب بندگی

۱۱۲
 کو بیجا تھی بابر نے کیا جو یہاں
 مہمانان و مشرکین کو یہاں سے
 دینے سے غرض کیا جو یہاں
 یہاں سے دینے کا کیا جو یہاں

۱۱۳
 شہنشاہی تخت کیونکہ جہانگیر
 یہاں سے پہلے اور وہاں سے بعد
 جلالت کے اس کے سب سے بڑے
 خواجہ اسلام کو یہاں سے ادب بندگی

۱۱۴
 دھکڑ زمین پرکاری کی تعلیم کرتی ہوں
 ہولی میں حضور میں تسلیم کرتی ہوں

۱۱۵
 حق سے ڈرو تو مردہ فضل آ رہا ہو
 رو بہ کرو تو قبضے میں میری پٹا ہوا ہو

۱۱۶
 پیاسے گلے یہ تیغ کے پھرنے کی چادر ہو
 لیکن یہ ہوسہ گاہ رسالت پٹا ہوا ہو

۱۱۷
 شہنشاہی تخت کیونکہ جہانگیر
 یہاں سے پہلے اور وہاں سے بعد
 جلالت کے اس کے سب سے بڑے
 خواجہ اسلام کو یہاں سے ادب بندگی

۱۱۸
 شہنشاہی تخت کیونکہ جہانگیر
 یہاں سے پہلے اور وہاں سے بعد
 جلالت کے اس کے سب سے بڑے
 خواجہ اسلام کو یہاں سے ادب بندگی

۱۱۹
 شہنشاہی تخت کیونکہ جہانگیر
 یہاں سے پہلے اور وہاں سے بعد
 جلالت کے اس کے سب سے بڑے
 خواجہ اسلام کو یہاں سے ادب بندگی

۱۲۰
 مودوں کے ہیں دو میدان میں گزرتی تھیں
 اپنے ہر بل میں پتہ تیغ دیکھی جاتی تھیں

۱۲۱
 اثبات لے لے نفی کے سب معترف ہوئے
 اسوار لام بن گئے گھوڑے ایں ہوئے

۱۲۲
 تن بڑے پتھر سے ہو گیا اور خون پہ گیا
 باقی خدائے پاک کا اقرار رہ گیا

۱۲۳
 شہنشاہی تخت کیونکہ جہانگیر
 یہاں سے پہلے اور وہاں سے بعد
 جلالت کے اس کے سب سے بڑے
 خواجہ اسلام کو یہاں سے ادب بندگی

۱۲۴
 شہنشاہی تخت کیونکہ جہانگیر
 یہاں سے پہلے اور وہاں سے بعد
 جلالت کے اس کے سب سے بڑے
 خواجہ اسلام کو یہاں سے ادب بندگی

۱۲۵
 شہنشاہی تخت کیونکہ جہانگیر
 یہاں سے پہلے اور وہاں سے بعد
 جلالت کے اس کے سب سے بڑے
 خواجہ اسلام کو یہاں سے ادب بندگی

۱۲۶
 بہر تو یہ بہرہ شاہی شاہ تھی
 ہر پہرہ کی رنگت تھی ہر پہرہ گنج تھی

۱۲۷
 جلوہ تھا سب یہ فاتح بدر حقیق کا
 شتاق ہوں زیارت صبر حسین کا

۱۲۸
 عیا وقت تھا کہ بھولے تھے سب کریم کو
 ہم تم تھے یاد فاطمہ کے یادگار کو

| | | |
|---|--|--|
| <p>۵۵۵</p> <p>سب کیلئے ایک ہی کھانا ہے
 زمین کا سوا کچھ زمین کی
 زمین پر زمین پر زمین پر
 زمین پر زمین پر زمین پر</p> | <p>۵۵۶</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا</p> | <p>۵۵۷</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا
 کھانا کھانا کھانا کھانا</p> |
| <p>۵۵۸</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۵۹</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۶۰</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> |
| <p>۵۶۱</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۶۲</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۶۳</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> |
| <p>۵۶۴</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۶۵</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۶۶</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> |
| <p>۵۶۷</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۶۸</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۶۹</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> |
| <p>۵۷۰</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۷۱</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> | <p>۵۷۲</p> <p>بہشت کی ایک جگہ کو سوار تھے
 وہ وہی من و محبوب میں پھر رہتے تھے</p> |

محلہ
 شہر کوئی نہیں جانتا
 عاشق کوئی نہیں جانتا
 جہول جگہ سے پیار میں لگا جلتی ہے
 پر کہاں کہاں یہ مسکرتی ہے

محلہ
 چاہا کہ ان سب غنیمتوں کو
 کچھ کر کے ان غنیمتوں کو
 گزند نہ دے اور عجب گمان
 چاہا کہ ان سب غنیمتوں کو

محلہ
 چاہا کہ ان سب غنیمتوں کو
 کچھ کر کے ان غنیمتوں کو
 گزند نہ دے اور عجب گمان
 چاہا کہ ان سب غنیمتوں کو

قابل بیکار آگے ہی باہر یہ آؤ حق
 شہر بولے جہان علی اکبر نہ دلی

سارے بزرگ مر گئے مجھ بے نصیب
 یہ کھوئی نہیں ہر سوا اس کے

ن کی طہ تی عاشق شاہ رسد
 یہ بھائی بھائی کہتی کہتی لا شاہین ہر

محلہ
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر

محلہ
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر

محلہ
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر

تا مکر مکر کا دھبہ پرستہ کا شہر
 یہ بے ہوش ہر وقت کا شہر

پانی تو بان لایگا نہ زیر کے دای و
 کہہ کر وہ کہہ کر

ہاتھ عرش زلزلہ تھا مشرق و
 شکر یہ کہار ہے ہے مشرق و

محلہ
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر

محلہ
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر

محلہ
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر
 کہہ کر وہ کہہ کر

یہ بے ہوش ہر وقت کا شہر
 کہہ کر وہ کہہ کر

پانی تو بان لایگا نہ زیر کے دای و
 کہہ کر وہ کہہ کر

ہاتھ عرش زلزلہ تھا مشرق و
 شکر یہ کہار ہے ہے مشرق و

یہ بے ہوش ہر وقت کا شہر
 کہہ کر وہ کہہ کر

۴۵
 تمہیک کی مانی کہ تو ایک کلمہ
 نہ کہتا تو ہوتا تو ہوتا
 نہ کہتا تو ہوتا تو ہوتا
 نہ کہتا تو ہوتا تو ہوتا

۴۶
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں

۴۷
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت

۴۸
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں

۴۹
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا

۵۰
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور

۵۱
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں

۵۲
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں

۵۳
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت

۵۴
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں

۵۵
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا

۵۶
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور

۵۷
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں

۵۸
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں
 کہ غروب میں جی کہ غروب میں

۵۹
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت
 نونان و عین و بابت و بابت

۶۰
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں
 کہ گاہ بہر میں کہ گاہ بہر میں

۶۱
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا
 کیا منہ جو ایک و صفت تھا

۶۲
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور
 سامان فداک بہر سے ہر شور

| | | |
|---|--|--|
| <p>۵۲۱</p> <p>اب رنگ بن جبریت چن فتنہ بیا
دل کی سخا گوہن شفا کی بل
عفو خطا مناس خلق قرب معظما
مردل بقا حصول شفا و نفع ہر بل</p> | <p>۵۲۲</p> <p>عبرت سیرت باغ اور تیشہ کی شفا
شاد فون سے ابا خور سیرت خندان ہر بل
سیا و باغ باغ غبار کی کا دل ملول
آخر خزان ہو فضل باری کی ہر بل</p> | <p>۵۲۳</p> <p>زیادہ ہی غرا سکتے ہر قرار
ان مجلسوں پر سیاہی بکھلا کر
اب سو منکر و نہ بین کیا خطا کر
روح جناب فاطمہ مسیور وار ہو</p> |
| <p>۵۲۴</p> <p>یہ سا عذاب تیر نہ ہوگا فشار تک
نیکی پیشوائی کو جنت مزار تک</p> | <p>۵۲۵</p> <p>ہر رنگ بے ثبات ہو نیرنگ کسو
بچے کو کیا ملا ہو دل تنگ کسو</p> | <p>۵۲۶</p> <p>خوہن ادب سے رومال دیر کین
خلاقون کائنات قدم رنجہ کر پیکین</p> |
| <p>۵۲۷</p> <p>حجاب کینت تیر و تیر
زناست بربیت سے مسکین
انسو میں شہین با سو کچھ
جو اب روزگار کی شہرہ چھ</p> | <p>۵۲۸</p> <p>سو سیر و خزان سکتے تیر کیا بل
سیرت میں جن جواہر کو نہال
رجان کسی سین کی نیرت خدو حال
ہر کسی کی آنکھ پر سنبھل ہی بال</p> | <p>۵۲۹</p> <p>دیکھلاؤن اب مجمع کلزار کر
حصار کو بناؤں میں زوار کر
سیحی بیت ہیں بسف بازار کر
نیکو نظر ہو فاطمہ سالار کر</p> |
| <p>۵۳۰</p> <p>کر آہ اب روز جزا آج ٹوٹ لو
ٹل ہونہ ہو اکلما آج ٹوٹ لو</p> | <p>۵۳۱</p> <p>جب لاکھ گلر فخر کار سادہ نہان ہو
اک لالہ داغ و زین سے تیان ہو</p> | <p>۵۳۲</p> <p>بدم کوئی بجز دم تیغ دوم نہیں
ہو ہو جلا میں تم نہیں افسوس میں تم نہیں</p> |
| <p>۵۳۳</p> <p>کونکر میں زلف کی
بکھری ہوئی در کبھی شاد کی
بکھری ہوئی در کبھی شاد کی
بکھری ہوئی در کبھی شاد کی</p> | <p>۵۳۴</p> <p>ماں گنہگار گنہگار کیا ہو
جا کو دم میں کچھ نہ کوئی شاد ہو
دیا میں جو ملا نہ وہ قطرہ جا ہو
نہم جو ابھی ملو جوان جا ہو</p> | <p>۵۳۵</p> <p>بہر جوش میں گنہگار گنہگار کیا ہو
جو جوش میں گنہگار گنہگار کیا ہو
جو جوش میں گنہگار گنہگار کیا ہو
جو جوش میں گنہگار گنہگار کیا ہو</p> |
| <p>۵۳۶</p> <p>میں سکتے تیر سنجہ در محال ہو
نہا نہ ہو ہر کام کی محال ہو</p> | <p>۵۳۷</p> <p>نہیں شرمین ہی عزائے کسو اب مزار
جہاں بکھری ہوئی شرمین تر دنیا میں کیا ریا</p> | <p>۵۳۸</p> <p>برا بھی تم تیر دین تیر تیر ہو
اسل نہیں میں نہا جہاں سا تیر تیر ہو</p> |

۱۱۱
 ملکیت بھینڈاں نہایت بڑی ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

۱۱۲
 سرکار انکیاں نہایت بڑی ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

۱۱۳
 کوکھلیاں نہایت بڑی ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

روزانہ دو تین چار ہزار روپے
 کوٹنگا ہزار روپے ہوتا ہے

اگر فتح تھی تو دوا دیر مرحوم کے لئے
 دوا کی شکست چاہئے مغلز کے لئے

توسیرت ساتھ ہی مرستی کے ساتھ ہو
 لیکن بناو غالتو اکبر کے ہاتھ ہو

۱۱۴
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

۱۱۵
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

۱۱۶
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

روشن جلا افسانہ آری غیب ہو
 بے رون طرک کو فراموش غیب ہو

فرمایہ کب بچ تر حسان پسند ہو
 بہر شہرتی سے آنکہ کا تہہ بلند ہو

تسلیام کر کے شکر گزار کو مقبول کر
 بھائی نے بے روائی تہ رقی قبول کی

۱۱۷
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

۱۱۸
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

۱۱۹
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے
 بڑا شہر ہے اور بڑا بازار ہے

تہ پرچہ ہوا اور ہوا اور ہوا
 جو ہوا اور ہوا اور ہوا اور ہوا

بہر پیر کو گناہ گار وہ گناہ گار
 نہ کیا اور نہ تو خدا مر گناہ گار

بہر پیر کو گناہ گار وہ گناہ گار
 نہ کیا اور نہ تو خدا مر گناہ گار

| | | |
|---|--|---|
| <p>۱۳۱
بانی ساجد صبر سے پستانا
بکب نے بکوب سے تکل سولیا
اب کونکا کا مادیو خوشوایا
نہیں ہیں سکی زبان سے اور کجا</p> | <p>۱۳۲
غیر الانام خیر شافا توشین
بنا بکب کو ارین اور میری والدین
عمیران دادا جان جنکین بڑے حسین
مغیرین و چچا کو ششون کسکین</p> | <p>۱۳۳
بکب غبار نور عودہ خاکسایون
حق میں بکب کو عید پر روزہ دار بون
فانک کی جکب کو عید پر روزہ دار بون
بکب میں بکب کو عید پر روزہ دار بون</p> |
| <p>۱۳۴
نہ بکب کا مس نہ شریکی بیداد جیسر پر
بکب فری کر گیا تو پیاسے کی بکب پر</p> | <p>۱۳۵
شانے جھاپے تو شرف کس قلم
انام کے بکب سے نہ بکب بکب پر</p> | <p>۱۳۶
بکب بکب جکب بکب میں وہ عاید مقام بون
بکب جکب فاک بکب میں وہ عاید مقام بون</p> |
| <p>۱۳۷
اسوت یہ بخار نور کانداد بون
مورالینہ طبع بکب بکب بکب بون
نہیں بکب بکب بکب بکب بکب بون
نہیں بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> | <p>۱۳۸
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> | <p>۱۳۹
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> |
| <p>۱۴۰
نہ بکب گواہ نہ بکب وا و سی بکب
بکب بکب بکب کے گلا دا بکب</p> | <p>۱۴۱
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> | <p>۱۴۲
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> |
| <p>۱۴۳
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> | <p>۱۴۴
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> | <p>۱۴۵
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> |
| <p>۱۴۶
نہ بکب بکب کے واہ دی بکب بکب
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> | <p>۱۴۷
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> | <p>۱۴۸
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون
بکب بکب بکب بکب بکب بکب بون</p> |

۱۰۰
کتابتِ عربیہ و عربیہ ہمارے
موسسین کے ہونے کی خبر
سیاہ و کھلا صوفیہ ہمارے

۱۰۱
خاموش رہنے کی خبر
پاکستان میں ان کے خطبہ
انکلا وہ نہ ہوئے کہ نہ ہوئے

۱۰۲
خاموش رہنے کی خبر
پاکستان میں ان کے خطبہ
انکلا وہ نہ ہوئے کہ نہ ہوئے

پڑے بھی ہو کہ حافظ ایمان حسین
سکھ رہے جس کا ختم وہ قرآن حسین

مولہ کے ترسے رہ زمین پر پھان ہو
اور ایک اڑدہ بھی رک ایک عیان ہو

اشکر زمین پر کاری کہ تفسیر کرتی ہوں
پہلی اہل حضور میں تبسم کرتی ہوں

۱۰۳
نہیں تھے قسطنطنیہ
نہیں تھے قسطنطنیہ
نہیں تھے قسطنطنیہ

۱۰۴
نہیں تھے قسطنطنیہ
نہیں تھے قسطنطنیہ
نہیں تھے قسطنطنیہ

۱۰۵
نہیں تھے قسطنطنیہ
نہیں تھے قسطنطنیہ
نہیں تھے قسطنطنیہ

اکبر سامرا دہنیں نوجوانوں میں
اصغر کامی جواب نہیں شیر خوار ہیں

عقرب کے نہیں کو شرر شعلہ تاب کہ
وزن میں زہر مار کیا ہر غدا کہ

سو چون کے بل کو عیان میں ہرگز نہ سنا
پنہ ہی بل میں آپ یہ تیرا ایشی جاتی ہو

۱۰۶
قرآن کریم اور جی
قرآن کریم اور جی
قرآن کریم اور جی

۱۰۷
قرآن کریم اور جی
قرآن کریم اور جی
قرآن کریم اور جی

۱۰۸
قرآن کریم اور جی
قرآن کریم اور جی
قرآن کریم اور جی

طاہر کرد خدا کی بیٹی کے
رہا وہاں میں ہو کوئی بات کا

جلالی حافیت میں رہوں کہ میں
خیر ہو تیج ہو کہ حبیب جا میں

مغرب اک طرف کو سارے سے اسکے مغرب
قہر دن میں ایک مردے کی گردش

از جرحہ ہوں بیکار میں تیرا گھبرا

۵۵۸
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

۵۵۹
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

۵۶۰
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

میں گے ہو نہ کہ وہ بے لایق ہے پھر کہ
 کہہ رہا ہے ارمی بیوی رنگت گھر کر

حق تو یہ ہے مسئلہ دران تیغ شاہ قلی
 سر پر ہر کے کے لڑتی تھی اور گیارہ قلی

ایا نظر نہ رتبہ سولا سپاہ کو
 تیغ علی نے قطع کیا تھا نگاہ کو

۵۶۱
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

۵۶۲
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

۵۶۳
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

بندوہ کی سب عوام نظارہ ہو گئی
 ہتھ بٹتے اختر سیارہ ہو گئی

حق سے ڈر تو فرزدہ فضل آلہ ہی
 تو بکرو تو تھینے میں میرے پناہ ہی

کھولی زرہ کے ایک گمہ میں ہزار بند
 کاٹے ہزار طرح عناصر کے بار بند

۵۶۴
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

۵۶۵
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

۵۶۶
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی
 کس کی کجی کجی کجی کجی

سایا تھی دس لاکھ جہی در سیم جہنم تھی
 ہر زمین کی طرح ات بھی وہ دور زبان تھی

رس بخت ذوالفقار کے جلوے کہان تھی
 دن تھی جان زمین زرق آسمان تھی

ایک دفعہ رخسار کے زرہ کو یاد دیا
 طائر کو جال جال کو یاد دیا

۵۶۰
 خوش نازہ کا دل گری سے تھکا
 شبنم کے گلے سے گریختہ سے نال
 چرخ کی گردی ہوئی تو زور دے پوئی پیاں
 نذرانہ بیکر عرق شکر کمال

۵۶۱
 یہ جہنم نہ مہر غدا و بختاں ہو
 شکر آتش آگن ہو انکس و بیکر
 شکر تو شکر ہے تا جاوید جہاد
 اشد کی کمال سمندر بیاں پر

۵۶۲
 گریختہ کو دنیا میں شکر و شکر
 گریختہ کی بیاں پر شکر و شکر
 گریختہ کی بیاں پر شکر و شکر
 گریختہ کی بیاں پر شکر و شکر

جی پر غی زور کے جو صورت پر گیا
 کیا دن و عداوتے باغیوں پر آو گئی

نیکل ہمارے کستے کو رخشہ سکھا دیا
 آندھلی نے زارے کو محسوس دکھا دیا

رہی کو آکے ظالموں نے جو کر دیا
 داغوں کو زخم زخم نہ کہ ناسور کر دیا

۵۶۳
 ہر خط میں سیاہ بے نواں شد
 ہر خط میں سیاہ بے نواں شد
 ہر خط میں سیاہ بے نواں شد
 ہر خط میں سیاہ بے نواں شد

۵۶۴
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر

۵۶۵
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر

اشبات ماسے نفی کے سب معترف ہوئے
 اسوایام بن گئے گھوڑے الغ ہوئے

منوہ تھا سب یہ فاتح بد رخصین کا
 ششاق ہوں زیارت جہنم کا

ختمہ سے ایک بوند کو سرا ترستے تھے
 اوہوں کی طرح دھوپ میں تھرستے تھے

۵۶۶
 بسا زنجی غنم کا سنو شکر
 صف روز تاج کوئی ہے جو اوریا
 پانچ پانچ پانچ پانچ پانچ
 سیرین بختین وہ چالاک لکھن

۵۶۷
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر

۵۶۸
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر
 شکر شکر ہے یہ دنیا و شکر

رہیں بھڑکی لٹائی تھی بندہ نے
 بانڈھے تھے منہ کے گلے تو مارے گئے

پیا سے گلیا پو تیغ کے پھرنے کی چاہ ہو
 ایکسیر بوسہ کا رسالت پناہ ہو

سہرا سے ہر چہ یہ حق نور میں کا
 چہنا زمین کا اور مٹ پنا میں کا

| | | |
|---|---|--|
| <p>انتہا
کونسی بیکار زبان کوئی بولے نہیں
فان کے کھٹے موم سے ترن ترن دین</p> | <p>انتہا
کونسی نہیں ہے بہن
جس نے نہیں کی شہرت دین بہن
بجولی ہارے پائیں چھاپیں
لبو کہان کہاں مری پیا بہن</p> | <p>انتہا
تھوڑے بھگوان صیغہ بکوان
رہا کرو مان خضر شکران
سو گئے نظر و ناکہ دل عبا بکوان
رہی بیوی زادی کی نوا بکوان</p> |
| <p>آواز دی عمر نے گر دن ڈھلی موفی
قد کا پکارا آنکھ ذرا ہر کھلی ہوئی</p> | <p>تار کی پکارا آگے بھی باہر آئی تھی
شہر ہوے جب سیناں حل اکبر کے کمانی</p> | <p>سارے بزرگ مر گئے عجوبے نصیب کے
میرا کوئی نہیں ہو سوا اس غریب کے</p> |
| <p>انتہا
نہ گئے تھوڑے تھوڑے
بہن کے ہر کھٹے موم سے ترن ترن دین</p> | <p>انتہا
کونسی نہیں ہے بہن
جس نے نہیں کی شہرت دین بہن
بجولی ہارے پائیں چھاپیں
لبو کہان کہاں مری پیا بہن</p> | <p>انتہا
تھوڑے بھگوان صیغہ بکوان
رہا کرو مان خضر شکران
سو گئے نظر و ناکہ دل عبا بکوان
رہی بیوی زادی کی نوا بکوان</p> |
| <p>قرب سے پوچھا دیکھ کدھر غل مہو تا ہو
ہر جیسے سہلے کوئی رہیں رہا ہو</p> | <p>نما محرم کو کا دھیان نہ پر دھکا ہوش ہو
یہ سب ہو کہ ہوش ہو الفت کو ہوش ہو</p> | <p>پانی تو یان مے گانہ زہر کے جائے کو
نسو چھڑک کے ہوش میں لاؤنگی بجائی کو</p> |
| <p>انتہا
کونسی نہیں ہے بہن
جس نے نہیں کی شہرت دین بہن
بجولی ہارے پائیں چھاپیں
لبو کہان کہاں مری پیا بہن</p> | <p>انتہا
کونسی نہیں ہے بہن
جس نے نہیں کی شہرت دین بہن
بجولی ہارے پائیں چھاپیں
لبو کہان کہاں مری پیا بہن</p> | <p>انتہا
تھوڑے بھگوان صیغہ بکوان
رہا کرو مان خضر شکران
سو گئے نظر و ناکہ دل عبا بکوان
رہی بیوی زادی کی نوا بکوان</p> |
| <p>سہ ماہی نوج میں تو عید ہوتی ہو
بھوتین ہو یہ وہی لی لی روتی ہو</p> | <p>شہر تین روز کے پیاسے کو تھوڑے
شہر ہی کاٹک نولے کو تھوڑے</p> | <p>کچھ قرض ہو تو بچ کے گھر لواد کروں
بہما دن کہ رشتی سے تجھے تو رہا</p> |

| | | |
|--|--|---|
| <p>۴۱
 شمشیر لکھنے لگا رنج و کج
 کچھ دوا بخورل کا نشانوں کو بچ
 تیرا کوئی دیکھو دین نشانوں کو بچ
 بھائی سے مل کر بھیجے دین بالوں کو بچ</p> | <p>۴۲
 غم و غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم</p> | <p>۴۳
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم</p> |
| <p>پانی نہ بھر کے پیاسے کو، ہر خصال سے
 بروقت بچ آکھوں پہ کپڑا تو ڈال دے</p> | <p>کیا جلد شب قتل کئے دل کو قتل ہے
 اب تیغ کی محراب ہو اور سجدہ حق ہو</p> | <p>سینہ کو مرے قمر زین تسلیم و رفا کر
 ثابت قدمی تو مرے بازو کو عطف کر</p> |
| <p>۴۴
 شمشیر لکھنے لگا رنج و کج
 کچھ دوا بخورل کا نشانوں کو بچ
 تیرا کوئی دیکھو دین نشانوں کو بچ
 بھائی سے مل کر بھیجے دین بالوں کو بچ</p> | <p>۴۵
 غم و غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم</p> | <p>۴۶
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم</p> |
| <p>مان کی طرح مٹی عاشق شاہ دین ہیں
 یہ بھائی بھائی کہتی کہتی لاشاہین ہیں</p> | <p>اس رہ میں مجھے تو شہر تسلیم و رفا کر
 منزل سے مدینہ کے مسافر کو لگا دے</p> | <p>رستی میں ترے شیر کو جب بازو باندھا
 خوش ہو کے تری راہ میں شہر کو باندھا</p> |
| <p>۴۷
 شمشیر لکھنے لگا رنج و کج
 کچھ دوا بخورل کا نشانوں کو بچ
 تیرا کوئی دیکھو دین نشانوں کو بچ
 بھائی سے مل کر بھیجے دین بالوں کو بچ</p> | <p>۴۸
 غم و غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم
 غم کی غم کی غم کی غم کی غم</p> | <p>۴۹
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم
 یارب جو غم کی غم کی غم</p> |
| <p>ہمارا عرش زلزلہ تھا شرفین کو
 لکھ کر ہم لکھا رہے تھے سین کو</p> | <p>ہن یہ ہنیں کہتا کہ غم و غم یارب
 مقبول شہادت تو مجھے کچھ یارب</p> | <p>ریاست مرم جو شرفین میں تیری مائت
 کیا مانگتا ہو ابگ تورت دو مائت</p> |

۵۳۲
 زود جوتے کیلئے لکھا غوثی کی چورہ غدار
 اس تاج کو دھوپاں سے کروں گے برباد
 اس کا جو کہ نہ ہو غوثی شمشک کی دیندار
 جو کہ شمشک کی لکھی کرے وہ غدار

۵۴
 در حق تعالی را که در این کتاب را از جانب
 شریف و بزرگوار و در این کتاب را از جانب
 در حق تعالی را که در این کتاب را از جانب
 شریف و بزرگوار و در این کتاب را از جانب

ان فاطمہ کو ایسا ہی بیٹا ملا جس کا نام
 محمد بن عبدالمطلب تھا۔

بارے مجھے بتلا تو سہی اپنی زبان سے
یہ خون بھرا تاج تو کیا ہو کہاں سے

ان دونو کا یہ شمر نے آدیا کیا تھا
اک زیر قدم ایک تیر تیغ جھاتا تھا

پھر قتل مجھے کرتا ہوں کیوں تنغ جبا
کیا حشر میں اس شمر کے کا تو خدا ہے

وہ بولے کہ دولت پری بیکار ہوئی ہے
تاج کو اسکا جو دھام کم ہوئے
تاج کو اسکا کہ جو بیکار ہوئے
تاج کو اسکا کہ جو بیکار ہوئے

۵۳۰
جلالت آیت خالص بی شائبه
و کون پرینے جو کہیں ہو چکا
ملایا شیخ شمس الدین نامہ اکبر
نہ لے کہا میں کہوں میں کہہ لوں

وہو بلا توبہ تنزلت ہوا اور کیا حالت
فرمایا شہزادہ کہ تیرے بڑے دوست
بہ خوب چہ خوش گزشتہ

یہ تاج ہو اسکا جو حسین ابن علی ہو
واللہ کلامہ

میری جگہ پہون تھل کے مددگار ہوشیئر
 پہانج تو تم بکس وبے یار ہوشیئر

خجندر کو صے خون سے گر تو نہ بھرے گا
واللہ شفاعت شہد لولاک کرے گا

۵۲۶
 کہ کیا زور ہو جس کے فاختہ شوق
 کیا تو نے یہ سب کے فرزند کو مارا
 تو نے میرے بیٹے کو کیا تو نے گوارا
 جس کا تو ہے مظلوم کا کیا پوارا

بابا وہ تیرے لئے آگیا اور خیر
خاتون قیامت سے پران شافع شمس
نہایت کی خیر تبار

بجای خودی که کلاه عالم گذار
شیر بر سر که خیمه عالم گذار
سلطان بختیاری است و زینار
مهر بر لب که خیمه عالم گذار

مظلوم کو سید کو کیا ذبح جفا ہے
مگر چشم خدا کی سیجے محبوب خدا

و جرم مرا یا گنہم لشکر کین
درد بود خطا آب کی ز بهار نہیں

اک کلام وہ کہ جس سے علی تنگ نہ ہو
پیارا ہون میں پانی مجھے توڑا سا پلا

۵۴۴
یہ باتیں ہمیں بھیست جیہی غفلت کی
سکھوتے ہوئے دی تھی غفلت کی بات
کبھی ہی کہتے تھے تو ہی ان کا کسا
پوتا ہو شہید آج سنا فرما احوال

۵۴۵
یہ بھی ہے ہوا شکر بیان نہ کر
اگر یہ کال کا کہنے یہ کبھی ہو کر
کھانا ہو روایت میں کبھی آج بھی
بلدے رکھے وہی حلقہ

۵۴۶
مخبر کے تلے ملے شہنشاہ عرب
کیوں آج قیامت نہیں آتی عجیب

۵۴۷
زینب تو لگی لوٹنے شہر کے آگے
شہر ترپنے لگے ہمیشہ کے آگے

۵۴۸
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

۵۴۹
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

۵۵۰
کیا تیرا جو دامن احمد میں پلا
جلا دکی شمشیر اور اسکا گلا

۵۵۱
اس ظلم سے جی پھر نہ بھرا فوج عین کا
پامال کیا گھوڑوں سے لاشیں عین کا

۵۵۲
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

۵۵۳
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا
اگر تیرا تیرا تیرا تیرا تیرا

۵۵۴
سید کا گلا کتا ہے کچھ دھیان نہیں
اس فوج میں کیا کوئی مسلح نہیں

۵۵۵
اگر سرور دین ای شہر دیجاہ مرد
یہ مدد کر میری شہر مرد

خاتمہ الطبع

بشہد احمد و النہ کہ جلد دہم

دفتر ہدایہ تمام مجموعہ

مرثیہ ہائے افصح الفصحا

ابن ابی الفخراستقدین

استاد اکتاخرین برگزیدہ شعر

رہت تدریجنا بہر زہد اسلامت

تسمیر علی اللہ درجۃ فی الجنان

بماہ دسمبر ۱۹۶۸ء

چھپکر مقبول طبع ہوئیں ہوئی

فقط

فہرست مرثیہ ہائی جلد دوم دفتر ہاتم

| نمبر شمار | مطلع | نمبر شمار | مطلع |
|-----------|---------------------------------------|-----------|------------------------------|
| ۱ | کیا شاہ خراسان کی زیارت کا شہر ہو | ۱۴ | ای سو منو یعقوب کے بارہ جو |
| ۲ | کعبہ صدق گوہر کی تاسے علیٰ ہر | ۱۵ | منبر نشین ابجن شاہ دین ہر |
| ۳ | مومنوا حمد شہر مسل پر نبوت ہو ختم | ۱۶ | جب متصل مسجد کو نہ حرم |
| ۴ | زینب کے پسر سحر کہ آراے وفا ہیں | ۱۷ | یا فاطمہ فریاد کرو مشیر خدا |
| ۵ | ای سو منو کہتے ہیں جیسے عشق وہ کیا ہو | ۱۸ | صغیر اکو عجب فرقت شبیر کا غم |
| ۶ | آج آفاق سے حیدر کا نشان اٹھتا ہو | ۱۹ | جب شام میں ہر ایک طرف |
| ۷ | چہرہ وزے ہو ایک خضر اب بقاء ہے | ۲۰ | عصیان کے عارضے سے جو دل تو |
| ۸ | حرز علم احمد مختار ہو عبث اس | ۲۱ | جب کر بلا کو شام سے لشکر روا |
| ۹ | اکبر کو اجازت جو ملی شہ سے بن کی | ۲۲ | جب ختم کیا سورہ واللیل تم |
| ۱۰ | جب پھین خاک میں لکیر کی جوانی کا ملا | ۲۳ | چہلم جو کر بلا میں بہشت کا |
| ۱۱ | جب دن میں ہوے فدیہ داوڑ علی اکبر | ۲۴ | ای منبر حسین نیا آج |
| ۱۲ | شیر سے شہ صابر و شاکر کا سفر ہو | ۲۵ | کوہ رقیسم پر جو علی کا گذر |
| ۱۳ | جب فوج حسینی گئی گلزار ارم کو | ۲۶ | خورشید نے جب قطع کیا نئے |

۲۷ جب ترستم آئے کما شکر ہے

اطلاع

اہل مطالع کو اطلاع دی جاتی ہے کہ دفتر ہاتم میں جلد کا حق تصنیف بنام رقیسم ہے جو ہاتھ صاحب بغیر اجازت راقم تصدیق نکرین۔ اور علیحدہ علیحدہ خواہ انتخاب کر کے بھی کسی مرثیہ کو نہ چھاپیں۔
عرض افح کے نقصان اٹھانے کے نقطہ

سید عبدالحسین تاجرت لکھنؤ محلہ گنج عتب بزاز ۴۴۵